چراغِ حیات

روزمرہ کی زندگی کے لئے مختصر مجموعۂ وظائف

تحقیق وتدوین

حاجی میاں افتخار حسین

برائے بلندی درجات

میاں افتخار حسین (مرحوم و مغفور)

ابن حاجی میاں برکت علی

لے جاؤ احترام سے اس کو بہشت میں
خلد بریں کو اس کا بڑا انتظار ہے

روز جزا کہیں گے فرشتوں سے یہ حسین علیہ السلام
ہر دم خیال رکھنا مرا افتخار ہے

چراغِ حیات

روزمرہ کی زندگی کے لئے مختصر مجموعۂ وظائف

تحقیق وتدوین

حاجی میاں افتخار حسین

برائے بلندی درجات

حاجی میاں افتخار حسین

ابن حاجی میاں برکت علی

و

کل مومنین ومومنات

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔

تم مجھے پکارو، میں قبول کرنے والا ہوں،

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعا کے آداب دعا کے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھنا۔ خدا کی تعریف بیان کرنا۔ اُسکا شکر ادا کرنا۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔ پہلے برادر مومنین کیلئے دعا کرنا۔ اور پھر اپنے لیئے دعا کرنا۔ حاجات طلب کرنے کے بعد مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور آخر میں رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۝ پڑھنا۔

دُعا کی قبولیت کیلئے دعا کرنے سے پہلے دس مرتبہ یَا رَبِّ کہنا۔ دس مرتبہ یا اللّٰہُ کہنا۔ پانچ مرتبہ یا رَبَّنا کہنا۔ اس میں اسم اعظم ہے۔ دعا کے وقت رقت قلب ہونی چاہیئے۔ یعنی گریہ و زاری کے ساتھ دعا مانگنی چاہیئے۔ نماز فجر سے پہلے اُنیس ۱۹ مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ پڑھنا چاہیئے۔

اوقاتِ قبولیت دُعا دعا کے خاص اوقات بھی ہیں۔ جن میں رحمتِ الٰہی نازل ہوتی ہے۔ بہتر وقت تو گھبراہٹ اور اشد ضرورت کا ہے۔ جس وقت کہ انسان مضطر و ناچار ہوتا ہے۔ ایسے وقت میں گناہ گار اور بدکار کی بھی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ دوسرے اوقات اذان کے وقت۔ شدتِ بارش۔ تلاوتِ قرآن مجید کے وقت۔ وقت جہاد جب دونوں صفیں ملیں۔ صادقِ آلِ محمدؑ کا فرمان ہے کہ نصف شب کو اللہ تعالیٰ دعا مستجاب فرماتا ہے امام علیؑ رضا کا ارشاد ہے کہ ہر شب کا آخری ثلث حصہ اور شب جمعہ اول شب سے آخر شب تک دعا قبول ہوتی ہے

مقاماتِ قبولیت دُعا | مسجد الحرام۔ عرفات۔ مشعر الحرام۔ مسجد نبویؐ۔ مدینہ منورہ۔ تمام آئمہ معصومینؑ کے روضے۔ خصوصاً روضہ حضرت امام حسینؑ۔ مسجدِ کوفہ۔ بیت المقدس۔ تمام مساجد۔ مقابر شہداء و صلحا۔ مقابر والدین۔

دُعا کے قبول نہ ہونے کی وجہ | بدنیتی۔ باطنی خباثت۔ نماز میں تاخیر کرنا۔ برادر مومن سے نفاق رکھنا۔ دعا کی قبولیت کا یقین نہ رکھنا۔ دعا کے وقت خدا کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ اصل اوقات میں نماز نہ پڑھنا۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود نہ بھیجنا۔ دعا کے بعد گناہوں کا سرزد ہونا دعا کی قبولیت کو روکتا ہے۔

دُعا کے دیر سے قبول ہونے کی وجہ | بعض اوقات دعا دیر سے قبول ہوتی ہے۔ اِس تاخیر میں بھی کوئی مصلحت ہوتی ہے جو کہ بندہ اُس سے واقف نہیں ہوتا۔ جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

چار آدمیوں کی دُعا رَد نہیں ہوتی | حضرت رسالت مآبؐ نے فرمایا کہ چار آدمیوں کی دعا رد نہیں ہوتی۔ ۱۔ باپ جو اپنے فرزند کیلئے دعا کرے۔ ۲۔ وہ مظلوم جو اپنے ظالم کے حق میں دعا کرے۔ ۳۔ وہ شخص جو عمرہ بجا لاکر اپنے اہل و عیال کی طرف واپس ہوتا ہو اور کسی مطلب کیلئے دُعا کرے۔ ۴۔ روزہ دار کی دُعا وقتِ افطار۔

پانچ دُعائیں کبھی رَد نہیں ہوتیں | صادقِ آلِ محمدؐ کا فرمان ہے کہ پانچ دعائیں کبھی رد نہیں ہوتیں۔ ۱۔ دعائے حاکم دِل۔ ۲۔ دعائے مظلوم۔ ۳۔ دعائے فرزند صالح باپ اور ماں کیلئے۔ ۴۔ دعائے پدر فرزند صالح کیلئے۔ ۵۔ دعائے مومن برادر مومن کیلئے غائبانہ۔ جو شخص نزولِ بلا سے پہلے دُعا نہیں کرتا اُسکی دُعا بلا کے وقت بھی قبول نہیں ہوتی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یارب تجھے رُوحِ یدُاللہ کی قسم
اُس ہاتھ کو اُس ہاتھ کا محتاج نہ کر

دعا کا لفظی ترجمہ پکارنا، بلانا، درخواست کرنا ہے۔ شریعت کی رُو سے دعا سے مراد خداوند کریم کو مدد کے لئے پکارنا اور پریشانی کو دور کرنے کی درخواست کرنا ہے۔

۱- قرآن کریم میں ارشاد باری ہے (ترجمہ) مجھے پکارو میں دعا قبول کرتا ہوں۔

۲- سرکارِ رسالتمآب کا ارشاد ہے کہ عبادت اصل میں دُعا ہے اور دعا عبادت کا نچوڑ ہے۔

۳- امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے دعا کامیابی کی کنجی۔ رستگاری کا ذریعہ ہے بہترین دعا وہ ہے جو اللہ سے خوفزدہ دل اور پاک و پاکیزہ قلب سے بلند ہو۔

۴- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم لوگوں کو وہ چیز بتاؤں جس میں انبیاءؑ تک علیحدہ نہیں کئے گئے ہیں لوگوں نے کہا "ہاں یا بن رسول اللہ" آپ نے ارشاد فرمایا وہ دعا ہے جو قضا بھی رد کردیتی ہے۔"

دعا وہ ضروری چیز ہے جس کے متعلق خداوند عالم نے خود قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ:

"اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ۝"

ترجمہ: یعنی جو لوگ میری عبادت سے لاپرائی کرتے ہیں عنقریب جہنم میں داخل کئے جائیں گے۔

حدیث میں وارد ہوا ہے کہ اس آیت میں عبادت سے مراد "دعا" ہے۔ علاوہ بریں خود آنحضرتؐ اور اکثر ائمہ علیہم السلام سے بھی بہ کثرت ایسی حدیثیں منقول ہیں جو نہ صرف بعد نماز ہی بلکہ اکثر اوقات دعا کرنے کی موکد ہیں۔ پس مومنین کو ہرگز ہرگز کسی خیال سے نہ تو دعا سے بے پروائی کرنی چاہئے اور بدظنی رکھنی چاہئے۔ رہا قبول ہونا یا نہ ہونا تو اسے فریضۂ پروردگارِ عالم سمجھ کر یہ خیال کرلینا چاہئے کہ جو دعا ہمارے لئے مفید ہوگی باری تعالیٰ اسے ضرور قبول فرمائے گا اور اگر کوئی دعا قبول نہ ہو تو یہی سمجھ لینا چاہئے کہ اس کے قبول نہ ہونے ہی میں خدا کی مصلحت ہے یا یہ ہماری بے اصولیوں کی وجہ سے منظورِ بارگاہِ ایزدی نہیں ہوئی۔

خداوند عالم اپنے بندوں پر ان کے ماں باپ سے کہیں بڑھ کر شفیق اور مہربان ہے۔ ناممکن ہے کہ کوئی دعا شرائط ضروریہ کے ساتھ بلند ہوئی ہو اور مفید بھی ہو اور پھر مقبول بارگاہ نہ ہو۔

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کو ایک ایسا آلہ بتایا ہے جو دشمنوں سے نجات دلاتا ہے اور رزق کو خوشگوار بناتا ہے اس لئے تم لوگ اپنے رب کو رات دن پکارا کرو۔ مومن کے لئے نجات کا آلہ دعا ہی ہے۔

سرکارِ رسالتؐ کی دائمی :

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(پارہ ۲ سورۃ البقرۃ رکوع ۲۵ آیت ۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں اور آخرت میں ہر طرح کی خیر و خوبی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا"۔

ہر مومن مسلمان کو نماز کے بعد اس دعا کو ضرور پڑھنا چاہئے کیونکہ سرکارِ رسالت اس دعا کو خود پڑھا کرتے تھے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی شخص کو دورانِ دعا " یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ " کا ورد کرتے سُنا تو فرمایا۔ جا تیری دعا قبول ہوئی۔

دعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اسکی حفاظت کریگا اُسکے دشمنوں پر اُسکی مدد کریگا اور اُسکو غنی کر دیگا اور اُسکو ایسی جگہ سے رزق پہنچائیگا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اسکی زندگی اُس پر آسان کر دیگا اور اُس کا قرضہ ادا کر دیگا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسکو ادا کر دے گا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ

اے بخشش کرنیوالے اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنیوالے اے بہت کھولنے والے اے بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنیوالے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے

وَالْاِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا

اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے

عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا

بے پرواہ کر دے اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آ چکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا

مُّبِيْنًا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ

کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے) اے اللہ اے بے پرواہ اے قابلِ تعریف اے پیدا کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

اے دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بہت زیادہ محبت کرنیوالے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے وہ کر گذرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ

حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام

بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ◎

کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسُولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعا کے مستجاب ہونے کیلئے امامِ زمانہ کا واسطہ دینا ضروری ہے

ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ مولاؑ میں آئمہ اطہار کا واسطہ دے کر دُعا کرتا ہوں۔ لیکن میری دُعا مستجاب نہیں ہوتی۔ اس پر امامؑ نے ارشاد فرمایا کہ تم چہاردہ معصومینؑ کا واسطہ بھی ضرور دیا کرو لیکن یاد رکھو کہ اس وقت زمین پر مَیں خدا کی حجت ہوں۔ امامِ زمانہ کا واسطہ دینے سے دُعا ضرور مستجاب ہو جاتی ہے۔

قبول دعا کیلئے:- حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ جو شخص چاہے کہ اس کی دعا جلد قبول ہو۔ اُسے چاہیئے کہ بعد نماز فجر دس مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ چند ہی روز میں وہ دولتمند ہو کر کسی کا محتاج نہیں رہیگا۔ دعا یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ۔

قولِ نبویؐ ہے کہ "دُعا مومن کا ہتھیار، اور دین کا ستون ہے"
قول حضرت علیؑ ہے کہ "دُنیا کے سب اعمالوں میں دُعا کا مانگنا سب سے افضل ہے"
حضرت امام جعفر صادقؑ کا قول ہے "لازم ہے دُعا کرتے رہو کیونکہ یہی وہ چیز ہے جو ہر مرض کا علاج ہے"

قبل از دُعا ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا حصولِ حاجت کو مفید ہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ وَّاَنْتَ الْاَعْلٰی وَبِحَقِّ فَاطِمَۃَ وَاَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَاَنْتَ ذُوالْاِحْسَانِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ۔

سرکار رسالتؐ مآب کا ارشاد ہے کہ جو بھی دُعا ہو اس کے اور آسمان کے درمیان حجاب اور رُکاوٹ رہتی ہے جب تک کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیجی نہ جائے۔ درود ان حجابوں کو دور کر دیتا ہے اور دعا کو آسمان کی سمت ابھار دیتا ہے جو مستجاب ہو جاتی ہے۔

وہ امور جو دعا کے بعد بجا لانا چاہئیں :

(۱) دعا کے بعد بھی الحاح و زاری کرتے رہنا چاہیے۔

(۲) ایک مرتبہ کی دعاؤں کو برابر جاری رکھنا چاہیے۔ قبول ہو یا نہ ہو۔

(۳) دعا کو درود اور مَاشَآءَ اللّٰہ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ پر ختم کرنا چاہیے۔

(۴) دونوں ہاتھوں کو منہ پر اور سینہ پر ملنا چاہیے۔

(۵) دعا کے بعد اپنے کو پہلے سے بہتر بنانا یعنی تقویٰ و پرہیزگاری میں اور گناہوں سے حتی الامکان بچنا۔

دعا کے متعلق امام جعفر صادقؑ کی ایک روایت

ایک سائل نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ میں خداوند عالم سے حاجتیں طلب کرتا ہوں مگر پوری نہیں ہوتیں۔ دعائیں مانگتا ہوں مگر مستجاب نہیں ہوتیں" امام نے ارشاد فرمایا کہ" تو دعا کو دعا کی طرح ہرگز نہ مانگتا ہوگا۔ سائل نے پوچھا کہ دعا کا طریقہ کیا ہے؟ امامؑ نے ارشاد فرمایا اولاً حمد و ثنائے پروردگار بجا لائے، پھر محمد و آل محمد علیہ السلام پر درود پڑھے پھر اپنے گناہوں کا حتی المقدور شمار کرے پھر ان گناہوں کی بخشش چاہے اب جو دعا طلب کرے گا تو ضرور مستجاب ہوگی۔

چند مجرّب اور ضروری اعمال

(۱) ہر دعا جو شب کو گیارہ بجے ننگے سر زیرِ آسمان روتی ہوئی آنکھوں سے کی جائے اور قبل میں پندرہ مرتبہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاہُ پڑھ لیا جائے۔ ناممکن ہے کہ دعا قبول نہ ہو۔

(۲) آفتاب نکلنے سے پہلے ننگے سر زیرِ آسمان ہو کر خلوص کے ساتھ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ دس مرتبہ پڑھ لیا جائے اور پھر مذکورہ طریقہ پر دُعا کی جائے تو ناممکن ہے کہ دعا قبول نہ ہو۔

جن افعال کے بعد دُعا قبول ہوتی ہے :

(۱) بعد ہر نماز کے جبکہ بہشت ملنے کی، خواہش کرا اور جہنم سے پناہ طلب کی جائے۔

(۲) نماز وتر و صبح کے بعد تاکید ہے۔

(۳) نماز مغرب کے بعد جبکہ سجدۂ شکر میں ہو۔

(۴) مریض کی عیادت کے بعد جبکہ مریض عیادت کرنے والوں کے لئے دعا کرے۔

(۵) سائل کی دعا دینے والے کے حق میں۔

(۶) حجاج و زائرین کی دُعا ملاقات کرنے والوں کے حق میں۔

دعا کرنے والے الفاظ جو اپنے اندر تاثیر زائد رکھتے ہیں

حاجت طلب کرنے کے لئے اگر وہ کچھ دعائیں پڑھتا ہے تو پڑھے اس کے بعد دعا طلب کرنے کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور دس مرتبہ کہے یا اللّٰہ یا اللّٰہ پھر دس مرتبہ کہے یا رَبَّاہُ یا رَبَّاہُ پھر دس مرتبہ کہے یارَبِّ یارَبِّ پھر دس مرتبہ کہے یاسَیِّدَاہُ یاسَیِّدَاہُ۔ اس کے بعد سجدے میں جائے اور تین مرتبہ کہے یا اللّٰہ یا رَبَّاہُ یا سَیِّدَاہُ پھر یاارحم الراحمین سات مرتبہ کہنے کے بعد ربِ جلیل کی بارگاہ میں طالب دعا ہو یقیناً قبول ہوگی۔

دُعا برائے قبولیتِ نماز

اِلٰهِیْ هٰذِهٖ صَلٰوتِیْ صَلَّیْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِنْكَ اِلَیْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِنْكَ فِیْهَا اِلَّا تَعْظِیْمًا وَ طَاعَةً وَاِجَابَةً لَكَ اِلٰی مَا اَمَرْتَنِیْ بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِیْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِیْ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ بِالْقُبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

وقت کے کس حصہ میں دعا قبول ہوتی ہے؟

مندرجہ ذیل اوقات میں خالق کائنات سے دعا کی جائے تو وہ ضرور قبول ہوتی ہے:

۱۔ جمعہ کا تمام دن اور رات خاص کر دو وقتوں کے لئے زیادہ تاکید وارد ہوئی ہے۔ اوّل جب کہ آدھا سورج ڈوب چکا ہو۔ دوم جس وقت امام جمعہ خطبہ پڑھ کر فارغ ہو جائے اس وقت سے صف درست ہونے تک۔

۲۔ رات کا ساتواں گھنٹہ۔

۳۔ رات کا آخری تیسرا حصہ۔

۴۔ رمضان کا سارا مہینہ خاص کر شب قدر کی تین راتیں۔

۵۔ تمام طاق راتیں اور دن۔

۶۔ رجب کی چاندرات، ۱۳ رجب کا سارا دن اور پندرھواں دن۔

۷۔ شعبان کی تیسری اور پندرھویں رات۔

۸۔ ائمہ علیہم السلام کے پیدائش کی راتیں اور دن۔

۹۔ جب خوفناک ہوا چل رہی ہو۔

۱۰۔ ہر دن زوالِ آفتاب کا جب دن ختم ہونے کے چند گھنٹے رہ جائیں۔

۱۱۔ جس وقت شہید کے خون کا پہلا قطرہ جاری ہو۔

۱۲۔ طلوعِ آفتاب کے وقت۔

۱۳۔ جب بارش ہو رہی ہو۔

۱۴۔ جمعہ کے دن جب سورج نکل رہا ہو دس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ پڑھنے کے بعد دعا کرے۔

حضرت ابو سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل و آخر میں درود ہے جس کو قبول فرمائے گا تو بیچ کا حصہ یعنی حاجت کی دعا بھی قبول فرمائے گا۔

وہ لوگ جو دعا کریں تو ضرور قبول ہوتی ہے

(۱) روزہ رکھنے والے کی دعا (۲) مریض کی دعا۔ (۳) راہ خدا میں جنگ کرنے والوں کی دعا۔ (۴) جو احرام باندھے ہوں ان کی دعا (۵) جو نماز میں امور دنیا کو دل میں نہ آنے دے اس کی دعا (۶) حاجیوں کی دعا۔ (۷) جس کے رونگٹے دعا میں خوف الٰہی سے کھڑے ہو جائیں اور آنسو جاری ہوں (۸) وہ ہاتھ جس کی انگلیوں میں فیروزے اور عقیق کی انگشتری ہو (۹) ماں کی دعا بیٹے کے لئے۔ (۱۰) ماں کی بددعا بیٹے کے لئے (۱۱) ظالم کے لئے مظلوم کی بددعا۔

جن امور کو دعا مانگنے سے پہلے کر لینا چاہیئے

(۱) خوشبو کا استعمال کرنا (۲) مسجد و امام بارگاہ میں بیٹھ کر قبلہ رُخ ہو لینا (۳) صدقہ دے دینا (۴) خدا کو دعا قبول کرنے پر قادر جاننا (۵) دعا میں جلد قبول ہونے کا حسن ظن ہونا (۶) دعا کے لئے قلب کو متوجہ رکھنا۔ (۷) حرام چیزوں کے لئے دعا سے پرہیز کرنا (۸) پیٹ کو روزہ یا فاقہ سے پاک کر لینا (۹) دعا کرنے سے پہلے توبہ کرنا (۱۰) اپنی حیثیت سے بڑھ کر کوئی دعا نہ کرنا۔

ان امور کا دعا کے ہمراہ ہونا ضروری ہے

(۱) ننگے سر دعا طلب کرنا چاہیئے (۲) دعا کرتے وقت خضوع دکھانا، رونا رُلانا یا رونے والوں کا سا مُنہ بنانا چاہیئے (۳) حاجت کو نام لے کر طلب کرنا چاہیئے (۴) اپنے گناہوں کا اقرار کرنا چاہیئے۔ (۵) پہلے دوسروں کے لئے پھر اپنے لئے دعا کرنا چاہیئے (۶) مومنین کو دعاؤں میں شریک رکھنا (۷) مدح و ثنائے باری تعالیٰ اولاً پھر محمد و آلِ محمد علیہ السلام پر درود پڑھنا اور ہاتھوں کو کانوں تک بلند کر کے بارگاہِ ربِ جلیل میں طلب حاجت کرنا۔

آغازِ سال کی دُعا

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہر نئے سال کی پہلی شب میں دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے اور دونوں ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِیْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِیْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطٰنِ وَ الْقُوَّةَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَاكَرِیْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَاعِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَاذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ یَاحِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ یَاكَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ یَاحَسَنَ الْبَلَاءِ یَاعَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَاعِزَّ الضُّعَفَاءِ یَامُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَامُنْجِیَ الْهَلْكٰی یَامُنْعِمُ یَامُجْمِلُ یَامُفْضِلُ یَامُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ یَااَللّٰهُ لَاشَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَیْرًا مِّمَّا یَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا یَقُوْلُوْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ط

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے یا اللہ تو قدیم ہے اور ہم اس جدید سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے اس سال شیطان سے بچا لے۔ مجھے قوت عطا فرما اس نفس امارہ پر جو مجھے برائی کی طرف لے جاتا ہے جب کہ میں سخت جدوجہد کرتا ہوں تیرا تقرب حاصل کرنے کے لئے۔ یا کریم یا ذالجلال والاکرام اے ان کے مددگار جن کا کوئی مددگار نہیں ہے، اے ان کے لئے خزانہ جن کے پاس کوئی خزانہ نہیں ہے، اے ان کو پناہ دینے والے جن کو کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے، اے ان کو سہارا دینے والے جن کا کوئی سہارا نہیں ہے، اے ان کے ضامن جن کا ضمانت دینے والا کوئی نہیں ہے اے سب سے بہتر امتحان، اے سب سے بڑی اُمید، اے کمزوروں کے لئے طاقت، اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچا لیتا ہے، اے وہ جو تباہ ہونے سے بچا لیتا ہے۔ اے نعمتیں عطا فرمانے والے۔ اے سب سے اچھے سب سے زیادہ مہربان۔ تو ہے جس کے سامنے رات کی تاریکی اور دن کا اُجالا سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ چاند کی کرنیں سورج کی شعاعیں، پانی کی موجیں اور درختوں کی پھر تیلی شاخیں (یا پوشیدہ جڑیں) سب تجھے سجدہ کرتی ہیں۔ اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں۔ اے اللہ مجھے اس سے زیادہ اچھا بنا دے جیسا کہ لوگ میرے بارے میں سوچتے ہیں اور میری وہ غلطیاں معاف فرما دے جن کا کسی کو علم بھی نہیں ہے، اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں اس کی ذمہ داری مجھ پر نہ ڈال کافی ہے میرے لئے اللہ۔ کوئی خدا نہیں ہے سوائے اس کے۔ اسی پر بھروسہ کرتا ہوں وہ عرش معلیٰ کا مالک ہے۔ ہمارا یہ ایمان ہے کہ جو کچھ ہے وہ ہمارے رب کی جانب سے ہے اور کوئی قابل ذکر نہیں ہے سوائے ان کے جنہیں حکمت عطا کی گئی ہے۔ اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ ہونے سے بچا اور اپنی رحمت میں سے ہمیں عطا فرما بے شک تو سب سے بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

قرآنی دُعائیں

خداوندِ عالم کی بارگاہ میں دُعا کرنا تمام عبادتوں سے بہتر عبادت ہے اور حفاظت خود اختیاری کی بڑی کامیاب تدبیر ہے۔ رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ کیا میں تمہیں ایسا ہتھیار بتاؤں جو دشمنوں سے تم کو نجات دے اور اس سے تمہارے رزق میں ترقی ہو۔ لوگوں نے عرض کیا یاحضرتؐ فرمایئے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ رات دن خدا سے دُعا کرو۔ کیونکہ مومن کا ہتھیار دُعا ہے۔ اور امیرالمومنین علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ دُعا مومن کی سپر ہے۔ جب تم دروازے کو کھٹکھٹاؤ گے تو کھل کر رہے گا۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے لوگوں نے دریافت کیا کہ کونسی عبادت سب میں بہتر ہے۔ فرمایا خداوندِ عالم کے نزدیک کوئی امر اس سے بڑھ کر نہیں ہے۔ کہ اس سے دُعا کی جائے اور اس سے کچھ مانگا جائے۔ اور کوئی شخص خدا سے دُور اس سے زیادہ نہیں ہے۔ جو خدا کی عبادت سے سرکشی کرے۔ اور اس سے کسی چیز کا سوال نہ کرے۔ جناب رسول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب کوئی شخص نماز سے فارغ ہوتا ہے اور خدا سے کوئی حاجت طلب نہیں کرتا۔ تو خداوند عالم ملائکہ سے فرماتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو۔ کہ نماز پڑھی لیکن مجھ سے کچھ نہ مانگا گویا مجھ سے بے پرواہ ہے۔ لہٰذا اس کی نماز کو اس کے منہ پر مار دو۔ لیکن یہ لحاظ رہے کہ دُعا کو تقاضائے دُعا کے مطابق مانگا جائے تو قبولیت یقینی ہے۔ قبولیتِ دُعا کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ضروری ہیں :

۱۔ ضروری ہے کہ بتوجہ وخلوص باطہارت رو قبلہ بیٹھے۔ خدا کی حمد بجا لائے۔ اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔

۲۔ اس یقین کے ساتھ دعا مانگے کہ اللہ سمیع وعلیم ہے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا وہ ہماری دُعا ضرور سُن رہا ہے۔ ضرور قبول کرے گا۔

۳۔ دُعا محمدؐ وآلِ محمدؐ کے وسیلہ سے مانگی جائے۔

۴۔ رقیق القلب ہوکر ارد گرد سے بے خبر صرف عبد ومعبود کا تعلق ہو اور آنکھوں میں آنسو ہوں۔

۵۔ لالچ ہوس یا دوسروں کا بُرا چاہنے والی دُعا نہ ہو۔

۶۔ دو چیزیں ہر دُعا کے قبول ہونے کا ذریعہ ہیں :

۱۔ درود ۲۔ استغفار۔

دُرود

محمدؐ وآلِ محمدؐ پر دُرود بھیجنے کا بڑا ثواب ہے۔ یہ عبادتؐ اطاعت بھی ہے۔ گناہوں کا کفارہ بھی ہے۔ دین و دنیا کی حاجتیں پوری ہونے کا ذریعہ بھی ہے۔ جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ صلواۃ بھیجے تو خداوند عالم اور اس کے ملائکہ دس مرتبہ اس شخص پر صلوات بھیجتے ہیں اور اس کا جسم دوزخ کی آگ سے نہیں جل سکتا۔ اور وہ صلواۃ اس کے گناہوں کو اس طرح محو کر دیتی ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ خداوند عالم اس کی سو حاجتیں پوری فرماتا ہے جن میں سے ستر حاجتیں آخرت کے متعلق اور تیس دنیا کے واسطے ہوتی ہیں۔ پس مومنین کو چاہیے کہ دُرود کو اپنا وظیفہ بنالیں اور روزانہ نمازِ صبح کے بعد سَو مرتبہ اور نمازِ عصر کے بعد سَو مرتبہ پڑھ کر اپنے مقاصد و مطلب کے لیے دُعا کرتے رہیں۔ کامیابیاں ہوں گی۔ انشاء اللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

استغفار

بارگاہِ الٰہی میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھنے سے ہر مطلب پورا ہوتا ہے۔ ہر مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ ہر پریشانی کا علاج ہے۔ ہر مرض کی دوا ہے۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ مولا مجھ سے بہت گناہ ہوئے ہیں۔ اب کیا کروں۔ فرمایا استغفار کر۔ پھر دوسرا شخص آیا۔ اور عرض کیا کہ یا حضرت میری زراعت خراب ہوگئی ہے۔ باغ کے درخت خشک ہوگئے ہیں۔ فرمایا استغفار کر۔ پھر تیسرا شخص آیا اور کہا کہ مولا بارش کم ہونے کی وجہ سے بہت نقصان ہوا ہے۔ فرمایا استغفار کر۔ چوتھا آیا اور اپنی فقیری ومحتاجی کا حال کہا۔ فرمایا استغفار کر۔ پانچواں آیا اور کہا کہ میرے اولاد نہیں ہوتی۔ کیا علاج کروں۔ فرمایا کہ استغفار کر۔ اسی طرح کئی آدمی آئے اور علیحدہ علیحدہ حاجتیں پیش کرتے رہے۔ مگر حضرتؑ نے سب کے سوالات پر یہی فرمایا۔ کہ استغفار پڑھ۔ لہٰذا جملہ مومنین ومومنات دنیا میں ہر قسم کی فکر ومصیبت سے نجات کے لیے اپنا یہ ورد رکھیں۔ کہ بعد نماز صبح اور بعد نماز عصر سَو مرتبہ پابندی سے استغفار کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل حل ہوگی۔

گمشدہ اشیاء کے حصول کے لیے } دو سَو ایک بار ایک جگہ بیٹھ کر یہ پڑھے : اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰالِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ط اس وِرد کی برکت سے امرِ پوشیدہ خواب یا بیداری میں اس پر ظاہر ہوگا۔ اور عاقبت کار سے اسے خبر ہوگی۔ یہ عمل آزمودہ ہے۔

۴ آیات قرآن مجید

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ مجھ کو چار شخصوں سے تعجب ہوتا ہے کہ وہ چار چیزوں سے کیوں پناہ طلب نہیں کرتے :

۱۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔ وہ شخص کیوں نہیں پڑھتا۔ جسے دشمنوں کا خوف ہو۔

۲۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۔ جب انسان دشمنوں میں گھرا ہو اور لوگ اس کے درپئے اذیت ہوں۔

۳۔ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔ جو شخص کسی غم میں مبتلا ہو اور قید سے رہائی کے لیے بھی پڑھے۔

۴۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔ جو شخص دنیا کا طالب ہو اور نظرِ بد سے بچنے کے لیے پڑھے۔

انبیاء علیہم السلام کی دُعائیں

۱۔ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ (الانبیاء، ۸۳)

یہ دُعا حضرت ایوبؑ کو وحی کی گئی جب کہ ان کے مال، مویشی، اولاد و زراعت، بلغ سب کچھ چھن گیا جسم میں کیڑے پڑ گئے۔ لوگوں نے انہیں شگون بد سمجھ کر بستی سے نکال دیا۔ اس دُعا سے ان کی تمام مشکلات آسان ہوئیں اور انہیں صحت ہوئی۔ بیماری سے شفا کے لیے پڑھنا چاہیئے۔

۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ (البقرہ، ۲۰۱)

حضورؐ نے اس دُعا کا خود بھی ورد رکھا۔ اور مسلمانوں کو تاکید فرمائی کہ اس دُعا میں دُنیاوی کامیابی کے ساتھ دین کی کامیابی بھی ہے۔

۳۔ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۔ (العمران، ۳۸)

حضرت ذکریاؑ اور ان کی بیوی چپکے چپکے دُعا کرتے تھے بیقراری سے کہتے تھے۔ یا اللہ میرے بال سفید ہو گئے ہیں۔ بیوی میری بانجھ ہے لیکن تو نے کبھی مجھے نامراد نہیں کیا چنانچہ اللہ نے بیٹا دیا جن کا نام یحیٰی رکھا گیا۔

۴۔ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۔ (بنی اسرائیل، ۸۰)

حضرت رسول خداؐ کو مکہ جاتے ہوئے اس دُعا کا حکم ہوا ہجرت کے بعد یہود و نصاریٰ کی دشمنی میں حضرت علیؑ جیسے طاقتور ساتھی کا ملنا اور کامیابی کے ساتھ مکہ فتح کر کے واپس آنا اس دُعا کا اثر ہے۔ یہ دُعا کامیابی سے جانے اور واپس آنے اور اللہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے۔

۵۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا ۔ (العمران، ۸)

یہ دُعا حضورؐ نے بتائی ہے خصوصاً ان لوگوں کے لیے ہے جن کے دل میں شرِ شیطان سے وسوسے پیدا ہوتے ہیں۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۔ (ابراہیم، ۴۰)

اپنی اولاد کے نمازی بن جانے کے لیے دُعا ہے حضرت ابراہیمؑ نے سب سے پہلے یہ دُعا مانگی۔

۷۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۔ (الاعراف، ۸۹)

یہ دُعا مقدمات میں کامیابی کے لیے اکسیر ہے حضرت شعیبؑ کو وحی کی گئی اس وقت جب ان کی قوم اور ان کے درمیان اختلاف ہوا۔ اس دُعا کو پڑھنے کے لیے شرط ہے کہ پڑھنے والا حق پر ہو۔

دُنیا و مافیہا سے محبوب کلمات

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ (مسلم)

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرا کہنا سُبْحَانَ اللّٰهِ والے کلمات مجھے بہت محبوب ہیں اس چیز سے کہ نکلا ہے اس پر آفتاب۔

غور کریں کہ جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کی روشنی دنیا و مافیہا کی ہر چیز پر پڑتی ہے۔ تمام بادشاہوں، سلطنتوں، مملکتوں، حکومتوں خزانوں، دولتوں، جواہرات، مسجدیں، بیت اللہ، مسجد نبوی، مسجد اقصیٰ، کائنات کے ہر ہر ذرّے پر آفتاب طلوع ہوتا ہے حضورؐ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے مذکورہ بالا کلمات ان سب چیزوں سے محبوب ہیں کہ کتنا درجہ اور مرتبہ ہے ان کلمات کا اور اللہ کتنا خوش ہو گا ان کلموں کے پڑھنے والے پر۔ غریب اور امیر سب اس روحانی دولت کو لوٹ لیں۔ ان کلمات کو کم از کم ہر روز ایک سو بار ضرور پڑھ لیں۔

○ سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے زید بن صامتؓ کو یوں دُعا کرتے سُنا ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۔

اس پر ارشاد فرمایا یہ اللہ کا وہ اسمِ اعظم ہے کہ جب اُس کو اس طرح پکارا جاتا ہے تو وہ اجابت کرتا ہے اور جو مانگا جاتے تو عطا کرتا ہے ۔

○ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب بندہ " یَا رَبِّ یَا رَبِّ " کہتا ہے ۔ ربِّ عزوجل فرماتا ہے ۔ لَبَّيْكَ اے میرے بندے مانگ کہ تجھے دیا جاتے ۔

○ سرکارِ رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا جو کوئی ان پانچوں کلموں سے ندا کرے اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے اللہ عزوجل عطا فرماتے ۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

سوتے وقت پڑھنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیَ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیَ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیَ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیَ اِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ رَهْبَةً مِّنْكَ وَرَغْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَمَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ ۔

اِس کے بعد تسبیح حضرتِ زہرا سلامُ اللہ علیہا پڑھے ۔

حضرت محمد مصطفیٰ کا ارشادِ گرامی ہے ، عَلِیٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ ۔ عَلِیٌّ مَا الْقُرْآن وَقُرْآن مَا عَلِیٌّ نیز پنجتنؑ پاک علیہ السّلام کے اسماءِ گرامی کے کل حروف حروفِ مکتوبی بھی ۱۹ ہیں ۔

محمّد	علیؑ	فاطمہؑ	حسنؑ	حسینؑ
م ح م دؑ	ع ل یؑ	ف ا ط م ہؑ	ح س نؑ	ح س ی نؑ

یہ سب حروف اُنیس۱۹ ہیں ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بیدم یہ ہی تو پانچ ہیں مقصودِ کائنات
خیر النساؑ حُسینؑ و حسنؑ مُصطفیٰؐ علیؑ

دیکھا آپ نے قرآن پاک کی پہلی آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے انیس۱۹ حروف کا تسلسل بھی پنجتن پاک کے اسماء ۱۹ حروف سے مربوط ہے ۔ یہ ربط بھی ایک معجزہ ہے ۔ دگر نو ائمہ طاہرینؑ کے اسماءِ معظمٰی ابجد قمری سے کل اعداد ۵۳۰۱ اخذ ہیں جو کہ ۲۷۹×۱۹ کی حاصل ضرب ہے ۔

ملاحظہ فرمائیں :

زین العابدینؑ ۔ محمد باقرؑ ۔ جعفر صادقؑ ۔ موسیٰ کاظمؑ ۔ علی رضاؑ ۔ محمد تقیؑ ۔

۲۳۵ + ۳۹۵ + ۵۴۸ + ۱۰۷۸ ۱۱۱۱ + ۶۰۲ +

علی نقیؑ ۔ حسن عسکریؑ ۔ حجت القائمؑ

۲۷۰ + ۴۷۸ + ۵۸۴

ان سب اعداد کی حاصل جمع ۵۳۰۱ ہیں جو انیس۱۹ کا حاصلِ ضرب ہے ۔ اَوَّلُنَا مُحَمَّدٌ ۔ اَوْسَطُنَا مُحَمَّدٌ ۔ اٰخِرُنَا مُحَمَّدٌ ۔ كُلُّنَا مُحَمَّدٌ ۔ یہ ہی چہاردہ معصومین علیہم السّلام اوّل بھی ہیں اور آخر بھی ہیں ۔ وجہ تخلیقِ کائنات بھی یہ ہی ہیں ۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الشَّهْرِ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَنَصْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَطَهُوْرَهٗ وَرِزْقَهٗ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْبَرَكَةِ وَالتَّقْوٰى وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

حضرت علی علیہ السلام کی ایک مخصوص دُعا

منقول ہے کہ جب حضرت علیؑ کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آگیں مہم درپیش ہوتی تو آپ دو رکعت نماز ادا کرکے سَو مرتبہ استغفراللہ پڑھنے کے بعد دُعائے ذیل کو پڑھتے۔ اس کے بعد اپنے کام کو شروع فرماتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان نہیں پہنچتا تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ قَدْ ھَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَہٗ

خدایا! میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے

فَاِنْ تَعْلَمُ اَنَّہٗ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

دیکھ! اگر وہ دینی، دنیوی و اُخروی حیثیت سے میرے لیے بہتر

دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ فَیَسِّرْ لِیْ وَاِنْ کُنْتَ

ہے تو، سہل و آسان فرما دے اور اگر تیری حقیقت بیں

تَعْلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

نظر میں دینی و دُنیاوی اور اُخروی حیثیت سے میرے لیے

وَاٰخِرَتِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ کَرِھْتُ

بُرا ہے تو ردّ فرما دے چاہے مجھے بُرا لگے یا وہ مجھے

ذٰلِکَ اَوْ اَحْبَبْتُ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا

اچھا لگے کیونکہ تو سب کچھ جانتا ہے اور میں کچھ نہیں

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ۝

جانتا، اور تو ہی ذاتی طور پر غیب کا جاننے والا ہے۔

حضرت علی نے فرمایا کہ "تمہیں علم ہو کہ تمام آسمانی کتب کے راز قرآن میں موجود ہیں اور قرآن کا علم سورۂ فاتحہ میں موجود ہے۔ تمام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا علم اس کے باء میں ہے اور تمام بائے بسم اللہ کا علم نقطہ باء میں موجود ہے اور میں وہ نقطہ ہوں جو بسم اللہ کی باء کے نیچے موجود ہے"۔

صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ ۔ حضرت علیؑ سے تمسک کی ہدایت ملتی ہے

حروف مقطعات کے قرآنی اسرار

قرآن مجید میں جو حروف مقطعات ہیں ان کی کل تعداد ۷۸ ہے۔ جب ان کی تلخیص کی جائے یعنی جتنے حروف مکرر وارد ہوئے ہیں انہیں ایک ہی لیا جائے تو صرف ۱۴ حروف باقی رہتے ہیں جو چہاردہ معصومین کی طرف اشارہ ہے۔ اور جب ان سے با معنی عبارت بنائی جاتی ہے تو صراط علی حق نمسکہ بنتی ہے۔ جس سے حضرت علیؑ سے تمسک کی ہدائت ملتی ہے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ حروف مقطعات کا ایک ایک حرف اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کے ایک ایک اسم کو بتانے والا ہے۔

قبل از دُعا ایک مرتبہ اس دعا کا پڑھنا حصولِ حاجت کو مفید ہے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْتَ الْمَحْمُوْدُ وَ بِحَقِّ عَلِیٍّ وَّ اَنْتَ الْاَعْلٰی وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ وَ اَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَ اَنْتَ ذُو الْاِحْسَانِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ۔

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وصلعم کی دُعا

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

میرے لیے خدا کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہیں نے اس پر بھروسہ رکھا ہے وہی عظیم عرش کا مالک ہے۔(توبہ: ۱۲۹)

حضرت علی علیہ السلام کی دُعا

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ۝

اے پالنے والے ہماری بیویوں اور اولاد سے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما۔ ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (فرقان: ۷۴)

دُعا کے متعلق محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام کے ارشادات

سرکارِ رسالت مآب صلعم کا ارشاد ہے کہ عبادت اصل میں دُعا ہے۔ اور دعا عبادت کا نچوڑ ہے۔

سرکارِ رسالت مآبؐ کا ارشاد ہے کہ دُعا ایسا آلہ ہے جو دشمنوں سے نجات دلاتا ہے۔ رزق کو خوشگوار بناتا ہے۔

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ دُعا مومن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے۔ تو وہ تمہارے لیے کھول دے گا۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دُعا بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔

لوحِ قرآنی

الٓمّٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمّٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ	قٓ	آمین

اس کے دیکھنے والوں کی سب مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔ صبح اس کو دیکھ کر جو کام شروع کیا جائے گا پورا ہوگا اور غیبی طریقوں سے رزق کی دولت آنے لگے گی۔

انشاء اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُعا برائے شفائے امراضِ قلب

حضرت علیؑ مشکل کشا نے فرمایا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں بہت زیادہ لوگ امراضِ قلب میں مبتلا ہوں گے۔ انہیں چاہیئے کہ یہ دعا پڑھیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور چودہ مرتبہ دعا کا ورد کریں انشاء اللہ امراضِ قلب دور رہیں گے اور شفاء بھی ہوگی

درج ذیل استغفار ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراؑ سے فارغ ہو کر ۳ دفعہ باآواز بلند پڑھنا باعث نجات ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

حفاظتِ سفر کیلئے دُعا

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ۔ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

بچوں کے حافظہ کے لئے جو پڑھتے ہیں ماں اور باپ کو چاہیئے کہ وہ مہینہ میں ایک دفعہ سورۂ الحمد اور اس کے بعد اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ بَابُھَا پاک ظرف پر لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلایا کریں۔ اگر سات دن تک مسلسل پلائے بفضل خدا حافظہ میں بے پناہ قوت اور تیزی پیدا ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ کے اسرار و فوائد

حدیث نبویؐ میں آیا ہے کہ یہ اسم مبارک اسمِ اعظم اس سے زیادہ قریب ہے جتنا آنکھ کی سفیدی اس کی سیاہی سے قریب ہے دوسرے لفظوں میں یہ اسم اعظم ہے ۔ اب ہم اس کے بعض اسرار و فوائد لکھتے ہیں : ۔

۱ ہر جائز مُراد پوری ہونا
جو شخص اس کو سات سو چھیاسی (۷۸۶) بار سات روز تک باوضو قبلہ رُخ ہو کر پڑھے اس کی جو مُراد ہو گی وہ پوری ہوگی خواہ وہ بھلائی کے حصول، بُرائی کے دفع کرنے، تجارت کی کامیابی نوکری ملنا، شادی ہونا یا کوئی بھی مُراد ہو ۔

جو شخص سوتے وقت اس کو اکیس ۲۱ بار پڑھے، اُس رات ہر بَلا اور آفت سے محفوظ رہے گا جب اس کو کسی ظالم و جابر کے سامنے پچاس ۵۰ بار پڑھے تو اُس ظالم کے دل میں اس کو پڑھنے والے کی ہیبت پیدا ہوگی اور اس کے شر سے حفاظت ملے گی ۔

۲ ایک سال میں مفلسی دُور ہونا
اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت سورج کے سامنے ہو کر تین سو ۳۰۰ بار اس کی تلاوت کرے اور اسی تعداد کے مطابق درود شریف پڑھے ۔ اس عمل کو تین اتواروں میں کرے تو ایک سال میں مفلسی دور ہو کر غنی ہو جائے گا اور وہاں سے اس کو رزق ملے گا جس کا اُس کو گمان بھی نہ ہوگا ۔

۳ ذہن کی تیزی اور قوتِ حافظہ
اگر آبِ باراں، آبِ زمزم یا آبِ چاہ پر اس کو (۷۸۶) بار دم کیا جائے اور سات روز تک کسی کُند ذہن شخص کو نہار منہ پلایا جائے تو اُس کا ذہن تیز ہو جائے گا اور حافظہ قوی ہوگا ۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو جب کوئی مشکل پیش آتی تھی تو آپ اسمائے الٰہیہ "کٓھٰیٰعٓصٓ یا حٰمٓ عٓسٓقٓ" کثرت سے تلاوت فرماتے تھے۔ اور اس اسمِ اعظم کی برکت سے فیضیاب ہوتے تھے ۔

دفع افلاس، دفع حاسدین، بے روزگاری، کسی کا خوف، سفر میں کامیابی اور حصولِ ترقی کے لیے

سورج نکلنے سے پہلے سات مرتبہ سورۃ القدر، سات مرتبہ سورۃ القریش اور سو مرتبہ یَا اَوَّلُ یَا وَارِثُ یَا عَلِیُّ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ پڑھیں۔

دفع مصائبِ اَلم، حالتِ اضطراب، برائے مشکلات آفات و بیماری،

رات کو وضو کر کے بیس مرتبہ "آیت الکرسی" پڑھیں۔ بعد ازاں ۱۱۰ مرتبہ "یَا عَلِیُّ یَا وَلِیُّ اَللّٰھُمَّ یَسِّرۡ لَنَا اُمُوۡرَنَا ۔

بُخار سے شفایابی کے لیے دُعا

اگر کسی کو بخار ہو تو اس کی پیشانی یا شانے پر ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھے ۔ پھر مریض کا نام لے اور پھر کہے بحق محمدؐ و آلِ محمدؐ یعنی اس طرح "یَا نَارُ کُوۡنِیۡ بَرۡدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ وَعَلٰی (نام مریض) بحق محمدؐ و آلِ محمدؐ ۔ اس طرح تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے ۔ اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھے ۔ انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

والدین کے لیے رحمت کی دُعا

رَبِّ ارۡحَمۡھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ۔

اے میرے پروردگار! اُن (میرے والدین) پر رحمت نازل فرما جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پرورش کیا۔

جو کوئی اپنے والدین زندہ یا مُردہ کے لیے مغفرت کی دُعا کرتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے بھی اپنی رحمت سے وافر حصہ عطا فرماتا ہے ۔

دُعائے ردِ بلا

اس دُعا کو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں ۔ بعد نماز پنجگانہ

یَا اَللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا فَاطِمَۃُ
یَا حَسَنُ یَا حُسَیۡنُ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
اَدۡرِکۡنِیۡ وَلَا تُھۡلِکۡنِیۡ

درود کا اصلی فلسفہ

افضل الذکر "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کہا گیا ہے کیونکہ اس کلمہ میں "اللہ" اور "محمد" دونوں مبارک اسم اعظم ایک ساتھ استعمال ہوئے ہیں۔ اسی طرح درود شریف میں بھی دونوں اسم مبارک ایک ساتھ آئے ہیں۔

"اللّٰھمّ صلِّ علیٰ محمدٍ وآلِ محمد"

یہ کیا راز ہے جس کو خود اللہ ہی جانتا ہے۔ ایک سے التجا ظاہر ہوتی ہے دوسرے کے لئے دعائیہ کلمے استعمال ہوئے ہیں۔ یہ وہ دعا ہے جس میں خود خالقِ کائنات شریک ہے۔ ربِ جلیل جو خود محمد و آلِ محمد علیہم السلام کی سلامتی اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کر رہا ہے اور یہی الفاظ اس کے مقرب فرشتے بھی ادا کر رہے ہیں اور انہی الفاظ کو مومنین کو ادا کرنے کے لئے تاکید کی جا رہی ہے بلکہ عبادت کا درجہ دیا جا رہا ہے۔

اب اگر ہم محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر درود بھیجتے ہیں تو احکامِ خداوندی کی تکمیل کر رہے ہیں۔ اتنے بڑے مالک اور اتنی پاک و اعلیٰ ہستی کی ہاں میں ہاں ملانا کتنا عالی شان زبردست اور کتنا مایہ ناز کام ہے۔ اس طرح ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کرتے ہیں اور سرکارِ رسالت مآب سے بھی۔ معلوم ہوا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ افضل الذکر ہے تو اللھم صلی علی محمد و آلِ محمد اعلیٰ اور افضل ترین دعا جو خالقِ حقیقی کو بہت پسند ہے۔ بس جب ہم درود کا پہلا لفظ "اللھم" اپنی زبان سے نکالتے ہیں تو تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت کرنے کا شرف حاصل کر لیتے ہیں۔ سبحان اللہ کیا بابرکت لفظ ہے جس میں توحید کا نور اسمِ ذات کا نور اور اسمِ صفات کے انوار چمک رہے ہیں۔

درود کے معنی

اللہ کے درود بھیجنے کا مطلب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقامِ محمود تک پہنچانا ہے اور وہ مقام شفاعت ہے۔ ملائکہ کے درود کا مطلب ان کی دعا کرنا ہے۔ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کی بلندی کے لئے اور حضور کی اُمّت کے لئے استغفار۔ مومنین کے درود کا مطلب سرکارِ رسالت کا اتباع اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلِ پاکؑ کے ساتھ محبت اور عقیدت کا اظہار ہے۔

درود کے فضائل اور تاکید

رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کا تاکیدی حکم اور اس کے فضائل و برکات جس طرح قرآن مجید اور شریعتِ اسلام میں آئے ہیں پچھلی کسی اُمت و شریعت یا پیغمبر کے لئے نہیں آئے۔ یہ حکم ہمارے نبیؐ کی ان خصوصیات میں سے ہے جن میں اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو تمام انبیائے کرامؑ میں امتیاز خاص عطا فرمایا ہے۔

تاکید:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ جب اور جس وقت ہم اپنی زبان پر "اللھم صلی علیٰ محمدٍ و آل محمدٍ" کہیں تو ہمارے دلوں میں یہ بات رہنا چاہیئے۔

"بارِ خدایا تو محمد و آل محمد علیہم السلام کے درجات اور بھی زیادہ بلند اور بالا کر۔ ان کو اور بھی زیادہ اپنی بارگاہِ اقدس میں معزز و مقرب فرما۔ ان کے صدقے میں ہمارے اوپر رحمت کی بارش کر۔"

عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ فرمایا حضرت رسولؐ خدا نے بہترین لوگ روزِ قیامت میں وہ ہوں گے جنہوں نے میرے اوپر بکثرت درود بھیجا ہو گا۔

درود کے فضائل اور برکتیں

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے حق تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔

سرکارِ رسالتؐ مآب کا ارشاد ہے یا علیؑ جو ہر روز یا ہر شب مجھ پر درود بھیجا کرے اس کے لئے مجھکو شفاعت کرنا واجب ہوگی، اگرچہ اس نے گناہِ کبیرہ ہی کیوں نہ کئے ہوں۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

۔ حضرت علی ابن ابی طالبؑ کا یہ قول بہت مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ مجھ کو خدا طاقت دے تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے پر ہی کُل عبادت کو تمام کر لوں اور ہمہ وقت درود کی تلاوت کرتا رہوں۔

۔ درود شریف کو تاج الوظائف بھی کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا وظیفہ اور سب وظیفوں کا سردار۔

۔ مجلس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ فرشتے ہوتے ہیں۔

(۱) ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

(۲) دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

(۳) تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

(۴) چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(۵) پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود لکھتا ہے اور سرکار رسالتؐ مآب کو پہنچا دیتا ہے۔

جو شخص محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر درود بھیجے گا خدا اس کو بہتّر شہیدوں کا اجر عطا فرمائے گا اور وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا گویا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

جو شخص میری امت سے مجھے یاد کرے گا اور میرے اور میری آل پر درود بھیجے گا خدا اس کے گناہوں کو بخش دے گا اگرچہ وہ ذرات ریگ سے زیادہ کیوں نہ ہوں۔

۔ انس بن مالک سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے جو کوئی روزِ جمعہ مجھ پر ایک ہزار بار درود بھیجے گا اس کا مقام جنت میں ہوگا وہ ہرگز جہنم میں نہیں جائے گا۔

۔ فرمایا آنحضرتؐ نے آگ اثر نہ کرے گی اس پر جو مجھ پر درود بھیجے گا۔

۔ فرمایا آنحضرتؐ نے جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا خدا روزِ قیامت اس کے اوپر نیچے، داہنے اور بائیں ایک نور پیدا کرے گا اور اس کے تمام اعضاء کو نورانی بنا دے گا۔

حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی دُعا قبول نہیں ہوتی جب تک کہ محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر درود نہ پڑھا جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کوئی دعا ایسی نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان میں پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اس درود کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہ الٰہی میں درجہ قبولیت پر پہنچتی ہے۔ اور اگر کوئی شخص دُعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی پھر آتی ہے

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی ایسے عمل پر قادر ہو جو اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے تو وہ محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر کثرت سے درود بھیجا کرے کیونکہ درود گناہوں کو منہدم کر دیتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سب سے اچھا آدمی میرے نزدیک وہ ہے جو سب سے زیادہ درود کی تلاوت کرتا ہے۔

خداوندِ کریم نے سرکارِ رسالتؐ کو بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء و المرسلین اور رحمۃ اللعالمین بنا کر اس دنیا میں بھیجا ہے۔ ان کی تخلیق کو باعثِ تخلیق کائنات قرار دیا ہے۔ ان کے ذریعہ طرح طرح کی نعمتیں ہم تک پہنچائیں۔ محمد و آلِ محمد علیہم السّلام کو اپنا محبوب قرار دیا۔ ان پر درود و سلام پڑھنا اپنا پسندیدہ عمل قرار دیا ہے۔ اور اس عمل کو اپنی مشغولیت میں شمار کیا۔ اب ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اِس احسان کا بدلہ ذوق اور شوق کے ساتھ ادا کرے اور وہ طریقہ اپنائے جو اللہ کو پسند ہو اور وہ عبادت بن جائے۔ اگر ہم ذرا غور کریں تو یہ طریقہ بھی خداوند کریم کی زبانی اس کی پاک کتاب قرآنِ حکیم کی سورہ احزاب ۲۲ پارہ رکوع ۳ میں ملتا ہے۔ برملا ارشاد ہو رہا ہے۔

قال اللہ عزوجل :- اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۵

ترجمہ :- اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ (یعنی محمدؐ) پر درود بھیجتے ہیں۔ اے مومنو تم بھی درود و سلام بھیجو جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

درود پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

(۱) رحمت (۲) فضل و کرم (۳) شفقت۔

اِس طرح دربارِ رسالتؐ سے بھی درود شریف کا ورد کرنے والے کو تین تحفے مِلتے ہیں۔

(۱) سلامتی (۲) شفا (۳) مغفرت

اِس طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین انعام ملتے ہیں۔

(۱) رحمت (۲) سلام (۳) حفاظت

حضرت امام حسین علیہ السلام حضورِ پُرنور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور کا ارشاد ہے کہ تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو بیشک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے۔

درود پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک التحیاتُ کے بعد نماز میں درود پڑھنا فرض ہے۔

مصائب اور آفات کے وقت کثرت سے درود پڑھنا مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔

آنحضرتؐ کا ارشاد ہے جس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اور بھول گیا اس نے جنت کی راہ گم کر دی۔

علامہ قندوزی امام سمہودی مصری کی کتاب جواہر العقدین کی اسناد سے لکھتے ہیں کہ حضرت رسولؐ خدا نے فرمایا۔ لا تُصَلّوا علیَّ صلواۃً تبیراء (مجھ پر دم بریدہ صلوات نہ بھیجو)۔ لوگوں نے پوچھا۔ دم بریدہ صلوات سے کیا مُراد ہے۔ فرمایا تم اللّٰھم صل علیٰ محمد کہہ کر چُپ ہو جاتے ہو پس یہ ٹھیک نہیں بلکہ یوں کہا کرو اللّٰھم صل علیٰ محمد وّ اٰل محمد

<u>حاصل تحریر</u> : ۱۔ تمام عبادتوں کی صحت موقوف ہے نماز کی صحت پر۔ ۲۔ نماز اگر مقبول نہیں تو پھر کوئی عبادت بھی مقبول نہ ہو گی۔ ۳۔ نمازی اگر فحشاء و منکر سے نہیں باز آتا تو نماز سے اس نے کوئی فائدہ حاصل نہ کیا۔ ۴۔ نمازی کو لازم ہے کہ ہر بُری بات سے اپنے کو بچائے تاکہ اس کی نماز صحیح ہو۔ ۵۔ نماز کی مقبولیت بغیر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے نہیں ہو سکتی۔ ۶۔ نماز بغیر محبت اہلبیتؑ مقبول نہیں ہو سکتی۔ محبت اہلبیتؑ کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ ان پر درُود بھیجا جائے۔ نماز کسی وقت معاف نہیں۔ محبت اہلبیتؑ بھی ہر حالت میں باقی رہنی ضروری ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کرشمات دُرود محمدؐ و آلِ محمدؐ

قارئین کرام! دُرود پاک کے بارے میں بہت سی حدیثیں ہیں اور ثواب اور فوائد اس کے کثیر التعداد ہیں۔ قرآن مجید میں پروردگار عالم کا ارشاد ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (پارہ نمبر ۲۲، سورۃ الاحزاب، آیت نمبر ۵۵)

ترجمہ: اس میں بھی شک نہیں کہ خدا اور اس کے فرشتے پیغمبرؐ اور اُن کی آل پر دُرود بھیجتے ہیں تو اے ایماندارو تم بھی دُرود بھیجتے رہو اور برابر سلام کرتے رہو۔

حواشی میں اس کی چند وجہیں ہیں۔

(1) - امام رازی نے اس کا اقرار کیا ہے کہ حضرتؐ کے اہلبیتؑ پانچ چیزوں میں آپ کے برابر ہیں۔ منجملہ اُن کے تشہد میں دُورد بھیجنا۔

(2) - ایک روایت میں ہے کہ شجر اسلام کی شادابی کے قبل ملائکہ نے حضرت علیؑ پر مدتوں دُرود بھیجا۔

(3) - مناقب مرتضوی میں انس بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے حضرت رسولؐ سے سُنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ مجھ پر اور علیؑ پر ملائکہ نے سات مرتبہ دُرود بھیجا۔

(4) - سُنن ابی داوٗد میں ابن شیبہ سے روایت ہے اور اُس کی تصیح ترمذی حاکم ابوالقاسم ابن خزیمہ اور ابن مسعود بدری نے کی ہے کہ لوگوں نے حضرت رسولؐ سے پوچھا کہ آپ کو سلام کرنا تو ہم جانتے ہیں مگر ہم آپؐ پر دُرود کیونکر بھیجیں۔ آپؐ نے فرمایا یوں کہو **(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ)**

صواعق محرقہ میں حضرت رسولؐ نے فرمایا! **(لَا تَصَلُّوْا عَلَىَّ الصَّلٰوةَ الْبُتْرَاءَ)** مجھ پر ناقص دُرود نہ بھیجا کرو۔ لوگوں نے عرض کی۔ ناقص دُرود کیا ہے فرمایا! **(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ)** کہہ کر نہ رہ جاوٗ یہ ناقص ہے بلکہ یوں کہو **(اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ)**

امام شافعی نے کیا خوب قطعہ کہا ہے! ترجمہ: اے اہلبیتؑ رسولؐ خدا نے تمہاری محبت قرآن میں فرض کردی ہے۔ تمہارے مرتبہ کی بزرگی میں اِسی قدر کافی ہے کہ نماز میں جو شخص تم پر دُرود نہ بھیجے۔ اس کی نماز ہی صحیح نہیں۔ دیکھو تفسیر دُر منشور جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۲۱۶ مطبوعہ معر وغیرہ۔

یہاں چند خاص اعمال دُرود پاک کے دیئے جا رہے ہیں

یہ طریقہ حجۃ الاسلام شیخ محمد ابن شیخ زین العابدین الحائری کا ہے۔ اُنھوں نے عام لوگوں کو تعلیم دینے سے منع فرمایا ہے۔

یہ طریقہ صلوٰۃ ترقی رزق وقضائے حاجات کیلئے مخصوص ہے۔

ماہ قمری کے پہلے جمعہ کی شب میں بعد نماز عشاء دُرود پاک ایک ہزار مرتبہ اور پھر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ دُرود پڑھو۔ باقی ایام ہفتہ میں پانچ **500** سو مرتبہ دن اور پانچ **500** سو مرتبہ رات کو دُرود پڑھا کرو۔ مگر پڑھائی کا وقت ایک ہونا چاہیئے۔ پڑھائی کے بعد سجدہ میں جا کر حاجت طلب کرو۔ چند ہی ہفتہ میں اثر ظاہر ہوگا۔ یہ عمل مُلا محسن کاشانی علیہ الرحمہ کا مجرب ہے۔

اوّل دل میں نیّت کرو اور زبان سے کہو کہ خداوندا اگر یہ حاجت میری اِتنی مدت میں پوری ہوجائے یا فلاں بیمار اِتنی مدت میں شفاء پائے تو چودہ سو یا چودہ ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر اِس کا ثواب حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کو ہدیہ کرونگا اور جب حاجت پوری ہوجائے گی تو منّت ادا کرونگا۔ اگر منّت کو ادا نہ کیا تو ملعون ہوگا۔ یہ ختم دُرود پاک آزمودہ ہے اور خصوصاً واسطے شفاء امراض کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ عمل واسطے حوائج عظیم و ادائے قرض کیلئے مجرب ہے۔

شب جمعہ کو غسل کر کے شروع کرو اور پھر غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مندرجہ ذیل صلوٰۃ میں سے سلسلہ وار ایک صلوٰۃ ایک شب میں ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں جاوٗ اور طلب حاجت کرو۔ عمل کا وقت اور جگہ

تاریخی واقعہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ایک روز جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یا علیؑ کیا میں تم کو خوشخبری دوں؟ مولائے کائنات نے عرض کیا ہاں یا رسولؐ اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ آپ ماشاء اللہ ہمیشہ ہی ہر خیر و خوبی کی خوشخبری دیتے رہتے ہیں پس سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے کہ جبرئیل امینؑ نے تعجب کے ساتھ مجھ کو ایک خبر دی ہے جناب امیر علیہ السلام نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا خبر دی ہے؟ فرمایا کہ یہ خبر دی کہ میرا اُمّتی جب مجھ پر

درود بھیج کر میرے اہلبیتؑ پر بھی درود بھیجتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیتا ہوں اور فرشتے اس پر ستّر ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔ اگر وہ گنہکار و خطا کار ہوگا تو اس کے گناہ اس طرح سے جھڑ جائیں گے جس طرح درخت سے پتے جھڑ جاتے ہیں اور حق تعالیٰ فرمائے گا کہ لبیك و سعدیك۔ یعنی ہاں اچھا۔ اے فرشتو! تم اس پر ستّر مرتبہ درود بھیجو میں سات سو مرتبہ درود بھیجوں گا۔ اور جب میرا اُمّتی مجھ پر درود بھیجے گا میرے اہلبیتؑ کو ملا کر ان پر درود نہیں بھیجے گا اس کے اس درود اور آسمان کے درمیان ستّر حجاب یعنی رکاوٹیں ہوں گی اور حق تعالیٰ فرمائے گا لا لبیك و لا سعدیك۔ اے فرشتو اس کی دعا کو آسمان کی طرف اُبھرنے مت دو جب تک کہ یہ نبیؐ سے درود کے ذریعہ ان کی عترت کو نہ ملا دے اور اسی طرح اس کی دعا درود پر رُکی رہے گی جب تک کہ مجھ سے میری آل کو نہ ملا دے۔

درود شریف کے چند نادر وظائف

مشکل کبھی کوئی آن پڑے تو بہترین عمل یہ ہے کہ کثرت سے درود پڑھے اور لاحول پڑھے۔ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کا واسطہ اللہ کو دے کر پکارے تمام مشکلیں حل ہو جائیں گی۔

حصولِ مطلب کے لئے چودہ ہزار ۱۴۰۰۰ مرتبہ درود پڑھے اور چہاردہ معصومین علیہم السلام کی ارواح پاک کو ہدیہ کرے۔ اس طرح کہ پہلا ہزار روحِ پاک سرکارِ رسالت مآبؐ کو دوسرا ہزار روحِ پاک امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو تیسرا ہزار جناب سیدہ صلوٰۃ اللہ علیہا کو.... انشاءاللہ مطلب ضرور پورا ہوگا۔

رزق کی فراوانی کے لئے ہر روز نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد گیارہ سو مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر اللھم صلِ علیٰ محمدٍ و آلِ محمدٍ پڑھا کرے۔ آغازِ عمل سے پہلے اس کے بعد ہر روز غسل کرے۔ رزق میں بڑی ہی برکت ہوگی

حصول مطالب و وسعت رزق و غلبہ بر دشمن: شبِ جمعہ کو طلوعِ صبح سے ایک ساعت قبل اٹھ کر دو رکعت نماز حاجت افتتاح اس طرح بجا لائے کہ رکعت اوّل میں بعد الحمد سورہ اذا جاء نصر اللہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے سلام کے بعد سَو مرتبہ" اللھم صل علیٰ محمدٍ و آلِ محمدٍ و عجّل فرجھم" کے بعد ایک ہزار مرتبہ یا لطیفُ ارحم عبدك الضعیف یہ عمل ۲۱ روز تک بجا لائے۔

دُرُودِ نجات

علامہ ابن فاکہانیؒ نے بیان فرمایا کہ حضرت صالح موسیٰؒ بحری جہاز میں سوار تھے جہاز ڈوبنے لگا۔ صالح موسیٰؒ پر غنودگی طاری ہو گئی۔ ناگہاں انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کو خواب میں دیکھا فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے مجھے یہ درود عطا فرمایا اور حکم دیا کہ تین سو مرتبہ اسے پڑھو۔ بیداری کے بعد میں نے سب کو بتایا اور سب پڑھنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے جہاز کو غرقابی سے بچا لیا۔ سب اولیائے کرام اس کا وِرد کرتے رہے ہیں۔ حاجی امداد اللہ مکیؒ نے سرزمین حجاز سے اسکی سند اور اجازت حاصل کی۔ جو شخص فرائض کا پابند ہو اور اس درود پاک کا وظیفہ روزانہ پانچ مرتبہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اُسے دنیا و آخرت کی مصیبتوں اور غموں سے نجات عطا فرمائے گا۔ اور اسکی حاجات کو پورا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ۔

صَلٰوةً تُنْجِیْنَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ
وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِھَا اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ
الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر بیماری کے دفع کرنے کے لیے سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھنا کافی ہے۔ اگر پھر بھی بیماری دُور نہ ہو تو ستر مرتبہ پڑھے۔ عافیت کا میں ضامن ہوں۔

○ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا جناب رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا۔ کہ خداوند عالم نے سورۂ فاتحہ کو دو حصّوں میں تقسیم فرمایا ہے۔ ایک حصّہ اپنے واسطے اور دوسرا حصّہ اپنے بندوں کے واسطے۔ جب بندہ کہتا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ تو خدا فرماتا ہے۔ میرے بندہ نے ابتدا کی ہے میرے نام سے۔ لہٰذا اس کے تمام کام بابرکت انجام دوں گا۔ پھر جب بندہ کہتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری نعمتوں کا شکریہ ادا کیا۔ لہٰذا میں نے اضافہ کیا اس پر دنیا کی نعمتوں کے ساتھ آخرت کی نعمتوں کا۔ اور جب بندہ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے۔ تو خدا فرماتا ہے۔ کہ میرے بندہ نے میرے رحمٰن و رحیم ہونے کی شہادت دی ہے۔ لہٰذا میں اپنی ان صفات کی وجہ سے اپنی عطا و بخشش کو اپنے بندے پر مزید اضافہ کروں۔ اور جب بندہ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کہتا ہے۔ تو خدا فرماتا ہے۔ اے ملائکہ تم گواہ رہنا۔ اس نے اعتراف کیا ہے۔ کہ میں مالک روز جزا ہوں۔ لہٰذا میں اس کے روز جزا سارے گناہ معاف کر دونگا۔ اور جب بندہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ کہتا ہے۔ تو خدا فرماتا ہے۔ تُو نے میری عبادت کی جس کا عظیم ثواب میں تجھ کو دونگا۔ اور جب بندہ کہتا ہے۔ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ خدا فرماتا ہے کہ میں ہر بلا اور مصیبت میں تیری مدد کروں گا۔ اور جب بندہ کہتا ہے۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ تو خدا فرماتا ہے۔ جو کچھ تو نے مانگا۔ وہ میں نے تجھ کو دیا۔ اور جس سے تو ڈرتا ہے۔ اس سے میں نے تجھ کو بے خوف کیا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا میں تم لوگوں کو وہ چیز بتادوں جس میں انبیا تک علیحدہ نہیں کئے گئے۔ لوگوں نے کہا یا ابن رسول اللہ ضرور۔ آپ نے ارشاد فرمایا وہ دُعا ہے جو قضا کو بھی رد کر دیتی ہے ۔

حضرت امام زین العابدین سید الساجدین علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ اسمِ اعظم ۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہے ۔

ادائے قرض

(۱) ادائیگی قرض کے لئے یہ دعا تیر بہدف ہے بعد از نماز اس طرح پڑھے:۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُعِیْنَنِیْ عَلٰی اَدَآءِ حَقِّکَ اِلَیْکَ وَاِلَی النَّاسِ۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ (پارہ ۳ سورہ البقرۃ آیت ۲۸۵-۲۸۶)

اگر کوئی مقروض شخص ان آیات کی تلاوت میں مداومت کرے تو خداوند تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کا اپنے خزانہ غیب

(۲) یَاحَنَّانُ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَتُہٗ کو دوام پڑھنے والا قرض کی تنگی سے بہت جلد چھٹکارا حاصل کرسکتا ہے۔

ادائے قرض

جو شخص آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ (پ ۳، سورۂ آلِ عمران آیت ۲۶ و ۲۷) تک پڑھے اور پھر کہے۔

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْھُمَا مَنْ تَشَآءُ فَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ تو اگر اس پر اس قدر بھی قرض ہوگا جو تمام زمین میں نہ آسکے تو خدائے تعالیٰ اس کو ادا کرے گا۔

ادائے قرض • ہر روز کسی ایک نماز کے بعد ۲۰۷ مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ پڑھیں اور دعا مانگیں۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

اور بے پرواہ کرے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے

ادائے قرض

سورۃ "والعادِیات" (۱۱۰) ایک سو دس بار ہر جمعہ کو پڑھا کرے تو جلد ہی قرض ادا ہو جائے گا۔ اوّل و آخر درود شریف تین بار باوضو قبلہ رخ۔

کہ جو شخص اول ماہ دوشنبہ کو سورہ واقعہ (جو کہ پارہ ۲۷ میں ہے) کو اس طرح پڑھے۔ کہ پہلی رات ایک دفعہ دوسری رات دو دفعہ اور اسی طرح پڑھتے ہوئے ایک ایک مرتبہ بڑھا کر چودھویں رات کو چودہ بار پڑھے۔ تو انشاء اللہ بار قرض سے سبکدوش ہوگا۔

ایضاً:۔ اسماعیل بن سہیل سابق نے جناب امام محمد باقرؑ کی خدمت میں درخواست کی تو آپ نے فرمایا کہ سورہ قدر (جو کہ پارہ ۳۰ میں ہے) کو بکثرت پڑھا کر اور استغفار لاتعداد کر اور سورہ قدر کی مداومت جاری رکھ۔

ایضاً:۔ اگر مقروض سورہ زلزال (جو کہ پارہ ۳۰ میں ہے) کے پڑھنے کی مداومت کرے تو خداوند عالم اس کے قرض کو اپنی کمال مہربانی سے اتار دیگا۔

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس دعا کا پڑھنا ادائیگی قرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَاضِيَ الدُّيُوْنِ مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِيْ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِقْضِ دَيْنِيْ دَيْنَ كُلِّ مَدْيُوْنٍ۔

نماز فجر و عشاء کے بعد بیس مرتبہ اس کی تلاوت کرنے سے ادائیگی قرض ہو جاتی ہے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا تَمْلِكُهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ۔

ہر نماز کے بعد ۳۵ بار یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کا ورد ذکر قرض سے آزاد کرتا ہے۔

وُسعتِ رزق

ہر روز ایک ہزار مرتبہ تلاوت کرے دعا یہ ہے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔

نمازِ صبح کے بعد تین سو آٹھ مرتبہ یَارَزَّاقُ کا ورد کرے ۔

اگر تنگ دستی سے عاجز ہو تو اَلْغَنِیُ کا بکثرت ورد کرے۔غنی ہو گا۔

اگر دو مہینے تک ہر روز سو مرتبہ اس دعا پاک کی تلاوت کرے تو مفلسی سے چھٹکارا پائے گا اور رزق اس کا وسیع ہو گا:۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَ اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔

جو شخص روزی سے تنگ ہو تو کم از کم تین دفعہ روزانہ صبح و شام اس دعا کا ورد کرے ۔ تو صرف عامل ہی نہیں بلکہ اس کی سات پشتوں تک فراخ دستی قائم رہے گی۔دعا یہ ہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

یہ دُعا جاودانی دولت کے لئے اکسیر ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا قَبِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ ۔

وسعت رزق

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

(سورۃ الطلاق / ۲، ۳)

یہ چالیس روز کا عمل ہے، شب جمعہ سے چڑھتے ہوئے چاند میں شروع کرے، شروع کرنے سے قبل غسلِ سُنّت کرے اور بعد وضو نمازِ مغربین و نوافل سے فارغ ہو کر دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور ایک سو (۱۰۰) بار درود شریف کی تلاوت کرے پھر انتالیس (۳۹) روز تک اس آیتہ مبارک کو ایک سو انسٹھ (۱۵۹) بار پڑھے اور چالیسویں شب میں ایک سو اناسی (۱۷۹) بار تلاوت کرے پھر ایک سو (۱۰۰) مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عمل کے درمیان کسی سے بات نہ کرے، تنہائی میں عمل کرے اور کسی حال میں بھی پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے۔ مجرب ہے۔ عمل کو مکمل کرنا ضروری ہے۔ کسی مجبوری کے باعث اگر منقطع ہو جاتے تو پھر سے شروع کر دے۔ قطع کرنے میں نقصان کا اندیشہ ہے۔

ایضًا: جو شخص سورہ فاتحہ ہر روز آخر وقت شب میں اکتالیس بار پڑھتا رہے تو اُسے رازقِ مطلق ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائیگا جہاں کا گمان بھی نہ ہو گا اور بلا زحمت و مشقت روزی دستیاب ہوتی رہے گی۔

ایضًا: حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے جو شخص سورہ حجر لکھ کر اپنے بازو میں باندھ لے۔ اس کا رزق وسیع ہو گا۔

ایضًا: جو شخص سورہ طٰہٰ صبح سویرے پڑھتا رہے اس کا رزق وسیع ہو گا۔

ایضًا: جو شخص سورہ جنّ (پارہ ۲۹) کی تلاوت کی مداومت کرے۔ تو اس کی تنگدستی تمول سے تبدیل ہو جائے گی۔

ایضًا: سورہ قیامت (پارہ ۲۹) کی تلاوت میں مداومت سے مطلب مذکورہ بالا کامیابی حاصل ہو گی۔

ایضًا: سورہ لیل (پارہ ۳۰) کو جو شخص متواتر پڑھے۔ تو اس کی تنگدستی زائل ہو گی۔ اور خداوند کریم اُسے اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔

ایضًا: سورہ قدر کی تلاوت میں مداومت مذکورہ بالا فوائد کی حامل ہے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ایک سو مرتبہ مندرجہ آیت کی تلاوت کرے گا اس کے رزق میں بے پناہ ترقی ہو گی۔ یہ دعا اسم اعظم ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ یہ دفعیہ مشکل بھی ہے۔

وسعتِ رزق کے لئے مندرجہ ذیل اسماء گرامی باری تعالےٰ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔ خاطر خواہ فائدہ ہو گا۔ ان میں سے کوئی بھی عمل اپنایا جا سکتا ہے: شرط ۳۲۱ مرتبہ پڑھنے کی ہے۔

يَا اَللّٰهُ ۔ يَا بَاقِيْ ۔ يَا قَيُّوْمُ

يَا عَلِيُّ ۔ يَا حَنَّانُ ۔

خیر و برکت

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

(پ ۳ سورۂ آلِ عمران آیت ۷۳، ۷۴) اگر کوئی شخص پنجشنبہ کے روز باوضو ہو کر آیات مذکورہ بالا کسی خوش قسمت یا تونگر آدمی کے کرتے کے کپڑے پر پاک روشنائی اور نئے قلم سے لکھ کر اپنی دُکان یا مکان یا خرید و فروخت کے مکان میں لٹکا دے تو اس کی آمدنی میں خداوندِ عالم بہت ترقی فرمائے گا۔ اور اس کے مال میں برکت ہو گی۔

نمازِ آیات

زلزلہ، چاند و سُورج گہن، سُرخ و سیاہ آندھی اور دیگر حوادثاتِ آسمانی کے وقت پڑھنے کی نماز

طریقہ : پہلے نیت کرے کہ نمازِ آیات پڑھتا ہوں (دو رکعت) واجب قربتہً الی اللہ۔ اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام کہے۔ اور سورۃ الحمد اور کوئی سورہ پڑھ کر رکوع کرے۔ پھر کھڑا ہو اور مثل سابق حمد اور کوئی سورہ پڑھ کر رکوع کرے اسی طرح پانچ رکوع کرنے کے بعد دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر دوسری رکعت بھی بجا لائے۔ اور ہر دوسرے رکوع سے قبل قنوت پڑھے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ اس طرح اس نماز کی پہلی رکعت میں ۵ رکوع اور ۲ قنوت (دوسرے اور چوتھے رکوع سے قبل) اور دوسری رکعت میں ۵ رکوع اور ۳ قنوت (پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے قبل) ہو جائیں گے۔ اس نماز میں کل ۱۰ رکوع اور ۵ قنوت ہوتے ہیں۔ پانچویں اور دسویں رکوع کے بعد سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے ہر رکوع میں جانے سے پہلے اور اُٹھنے کے بعد تکبیر کہنا مُستحب ہے لیکن پانچویں اور دسویں رکوع کے بعد نہیں۔ الحمد اور سورہ کا با آوازِ بلند پڑھنا مُستحب ہے ❖

نماز ہدیہ برائے والدین

حدیث میں وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہیں کہ حالتِ حیاتِ والدین میں نیکوکار ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہیں یعنی اعمالِ خیر واسطے والدین کے نہیں کرتے ہیں اور بہت فرزند حالتِ حیاتِ والدین میں عاق ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہیں بسبب کرنے اعمالِ خیر کے واسطے والدین کے۔

پس چاہیے کہ قرض ان کا ادا کرے اور ان سے جو عبادت؛ مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہوئی ہو ادا کرے۔ حقوقِ خلق سے ان کو بری کرے اور ان کے لیے تصدّق کرے۔ اور منجملہ اعمالِ خیر کے یہ نماز ہے، چاہیے ہر روز پڑھے، ورنہ ہر شبِ جمعہ کو پڑھنا ترک نہ کرے۔ اور وہ دو رکعت ہے:

رکعتِ اول میں بعد سورۃ الحمد کے دس مرتبہ کہے:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○ ۱۴ : ۴۱

دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے دس مرتبہ کہے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ ۷۱ : ۲۸

بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ○ ۲۴ : ۱۷

دُوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے: دونوں رکعتوں میں بعد سُورۃ الحمد کے بیس مرتبہ کہے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ○

اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ○

نظرِ بد سے بچنے کے لئے: اول و آخر میں ایک ایک تسبیح درود کی پڑھنے کے بعد تین دفعہ ماشاءاللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھ کر دم کرے۔

طلب حاجت کے لئے بہترین عمل: سات سو چھیاسی دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سات سو چھیاسی مرتبہ اللھم صلی علیٰ محمد و آلِ محمد پڑھ کر طلبِ دعا کرے انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔

رزق کی فراوانی کے لئے: کسی نماز کے بعد ستر دن تک وقتِ معینہ پر بحالتِ خلوت اور حضورِ قلب کے ساتھ ہر روز ستر مرتبہ "یا باسط" پڑھے اول و آخر ایک ایک تسبیح درود کی تلاوت کرے، غیب سے رزق ملے گا۔

برائے دور ہونے نحوستِ سیارگان:- اکثر لوگ حرکاتِ سیارگان کے اثرات سے بہت پریشان رہتے ہیں۔ کاروبار میں خلل واقع ہوتا ہے رزق میں تنگی ہو جاتی ہے، بیماریاں اپنا گھر بنا لیتی ہیں۔ انسان بعض اوقات ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو جاتا ہے ایسے وقت پر مندرجہ ذیل دُعا مجرب ہے۔ بعد نمازِ عشاء اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں ۲۱ روز، ۴۰ روز یا ۹۰ روز تک۔ حالات پر منحصر ہے۔ جیسے حالات ہوں اُس کے مطابق عمل کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ○

(سورۂ بقرۃ: ۱۶۵) (سورۂ اخلاص: ۱) (سورۂ انبیاء: ۸۷)

زیارتِ جامعہ جو سب ائمہؑ کی زیارت کے لیے کافی ہے

زیارتِ جامعہ صغیرہ

شیخ کلینیؒ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی نے میرے والد سے امام حسین علیہ السلام کے مزار کی زیارت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا: ان کے مزار کے آس پاس کی مسجدوں میں نماز پڑھو اور ان میں سے ہر جگہ یہ زیارت پڑھنا کافی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ ۔
اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ ۔
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ ۔
اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظَاهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُمَحِّصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ ۔
اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ

نظر اُتارنے کے لئے

بسم اللہ شریف کے بعد انا اعطینک الکوثر پوری سورۃ پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں انشاءاللہ نظر کا اثر زائل ہو جاوے گا۔

نمازِ شب (تہجّد)

یہ گیارہ رکعت نماز ہے جس میں ۸ رکعت نماز شب ۲ رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر کہلاتی ہے۔ واضح رہے یہ اس نماز کا وہ مختصر ترین طریقہ ہے۔ جس سے نماز بھی ادا ہو جاتی ہے اور اس کا ثواب و سارے فوائد بھی حاصل ہو جاتے ہیں۔

پوری نماز

پہلے دو دو رکعت کر کے ۴ نمازیں بالکل نماز صبح کے طریقہ پر ادا کریں جن کی نیت درج ذیل ہے:۔

"دو رکعت نماز شب پڑھتا ہوں قُربتہً الی اللّٰہ"

جب یہ ۴ (چار) نمازیں پڑھ لیں تو پھر ایک پانچویں نماز پڑھیں یہ بھی بالکل صبح کی نماز کی طرح دو رکعت ہوگی۔ اس کا طریقہ بالکل نماز صبح کا طریقہ ہے۔ بس فرق صرف نیت کا ہے اس کی نیت درجِ ذیل ہوگی۔

"دو رکعت نماز شفع پڑھتا ہوں قربتہً الی اللّٰہ"

اس کے بعد ایک رکعت کی ایک آخری نماز پڑھیں جس کو نماز وتر کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ پہلے نیت کریں۔

"ایک رکعت نماز وتر پڑھتا ہوں قربتہً الی اللّٰہ"

اس کے بعد اللّٰہ اکبر کہکر نماز شروع کریں الحمد کے بعد قل ہو اللّٰہ کا سورہ پڑھیں پھر قنوت پڑھ کر رکوع کر کے دو سجدے بجا لائیں اور اس کے تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کردیں۔ اس طرح کل گیارہ رکعت نماز تہجد ادا ہوگئی۔

اہم سہولتیں

اس نماز کی اہمیت کی وجہ سے شریعت میں اس کی ادائیگی کے لئے بے انتہا سہولتیں رکھی گئی ہیں تاکہ انسان کسی مجبوری کی صورت میں بھی اس سے محروم نہ رہے ان میں سے چند ذیل میں درج ہیں:۔

وقت کی سہولت

اگرچہ اس نماز کا اصل وقت تو آدھی رات سے طلوع فجر تک ہے۔ لیکن اگر کوئی کسی مجبوری کی وجہ سے وقت پر ادا نہ کر سکے تو مندرجہ ذیل مسائل پر عمل کر سکتا ہے۔

(۱) اگر کسی کو کوئی مجبوری یا عذر ہے مثلاً بڑھاپا، سردی یا احتلام کا خوف، مرض یا مثلاً مسافر یا جوان شخص ہے جن کے لئے اس نماز کے وقت پر اٹھ کر ادا کرنا مشکل ہے تو وہ آدھی رات سے قبل بھی یعنی اول شب سے تے وقت ادا کر سکتا ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص اس نماز کو اس کے مقررہ وقت پر ادا نہ کر سکے تو بعد میں دن میں کسی بھی وقت اس کو قضا کی نیت سے انجام دیکر ثواب و فوائد حاصل کر سکتا ہے۔

رکعتوں میں اختصار کی سہولت

(۱) اگرچہ نمازِ شب کل گیارہ رکعت ہے اگر کوئی شخص پوری گیارہ رکعت ادا نہ کرنا چاہے تو صرف آخیر کی تین رکعت ادا کر سکتا ہے یعنی دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر کی ادائیگی بھی صحیح ہے۔

بلکہ آیت اللہ الخوئی کے فتویٰ کے مطابق آخری صرف ایک رکعت وتر کی نیت سے ادا کی جائے تو بھی صحیح ہے آیت اللہ الخمینی کے نزدیک اگر وقت تنگ ہے تو صرف وتر کی نماز بھی صحیح ہے اور اگر وقت وسیع ہے یا نصف شب سے قبل نماز پڑھے پھر بھی وتر کی صرف ایک رکعت پڑھی جا سکتی ہے۔ مگر نیت رجاءً مطلوبیت کی کی جائے یعنی یہ نیت کی جائے۔

ایک رکعت نماز وتر رجاءً مطلوبیت کی نیت سے پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ

بحوالہ: (العروۃ الوثقیٰ مع حواشی الخمینی الخوئی۔ گلپائیگانی۔ مرعشی جلد ۱ صفحہ ۵۲۵ منہاج الصالحین آیۃ اللہ الخوئی جلد ۱ صفحہ ۱۳۲ تحریر الوسیلہ آیۃ اللہ الخمینی جلد ۱ صفحہ ۱۳۶)

(۲) پوری نماز جو پہلے بیان کی گئی ہے اس میں قیام کے دوران ہر رکعت میں صرف سورہ الحمد یعنی بغیر سورہ قل ھو اللہ اور قنوت میں سبحان اللہ یا درود پر اکتفا کرنا بھی جائز ہے۔ بحوالہ (مفاتیح الجنان، تحفۃ العوام۔ وغیرہ)

قنوت کی سہولت

نمازِ شب بلکہ تمام مستحب نمازوں کے قنوت کو جس زبان میں چاہیں ادا کر سکتے ہیں۔ یعنی انگریزی اردو، گجراتی۔ پنجابی پشتو وغیرہ جس زبان میں چاہے دعا مانگیں حاجات طلب کریں اور مناجات کریں۔ البتہ اس کے بعد یا اس سے پہلے درود (صلوٰۃ) پڑھنا ضروری ہے۔

بحوالہ (العروۃ الوثقیٰ مع حواشی آیت اللہ الخوئی۔ الخمینی جلد ۱ صفحہ ۷۰۰)

ادائیگی کی سہولت

(۱) یہ نماز بلکہ ہر مستحب نماز بغیر کسی مجبوری کے بیٹھ کر بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ پس اگر چاہیں تو یہ گیارہ رکعت یا ان کی تین آخری رکعتیں بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

بحوالہ: (توضیح المسائل مع حواشی آیت اللہ الخوئی، آیت اللہ الخمینی مسئلہ ۷۶۲ صفحہ ۱۹۶)

(۲) یہ نماز بلکہ ہر مستحب نماز چلتے پھرتے پڑھی جا سکتی ہے اس صورت میں قبلہ رُخ ہونے کی شرط نہیں ہے کل نماز کی نہیں بلکہ صرف پہلی نماز کی نیت قبلہ رُخ ہوگی۔ بس باوضو ہونا چاہیئے اور کوئی مبطلِ نماز کام انجام نہ دیا جائے۔ رکوع اور سجدے کے لئے سر سے اشارہ کیا جائے گا۔

بحوالہ (العروۃ الوثقیٰ مع حواشی آیت اللہ الخوئی۔ آیت اللہ الخمینی جلد ۱ صفحہ ۵۲۶)

اہمیت کا اندازہ

یہ توقیع حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہوئی ہے جس کے پڑھنے سے اس نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تم پر نمازِ شب (تہجد) کا پڑھنا لازم ہے کیونکہ نبیؐ اکرم نے علی علیہ السلام کو وصیت فرمائی اور کہا اے علیؑ تجھ پر نمازِ شب کا پڑھنا لازمی ہے تین مرتبہ یہ فرمایا اور جو نمازِ شب (تہجد) کو معمولی سمجھے وہ ہم میں سے نہیں پس میری وصیت پر عمل کرو۔ میرے شیعوں کو حکم دو وہ بھی عمل کریں۔

تعقیباتِ نمازِ فجر

تہذیب میں سلام مکی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق اور امام محمد باقر علیہما السلام نے فرمایا : شیبۃ الہذیل نامی ایک شخص رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا :

یا رسول اللہؐ! میں بہت بڈھا اور کمزور ہوگیا ہوں، اب مجھ سے اپنے معمول کے مطابق نماز، روزہ، حج اور جہاد نہیں ہوتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے۔ یا حضرت! میرے ساتھ ذرا رعایت سے کام لیجیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا : تمہارے اردگرد جتنے درخت اور مکان ہیں وہ سب تم پر ترس کھا کر رو رہے ہیں ہاں تم صبح کی نماز پڑھ کر دس دفعہ یوں کہا کرو :

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ. وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

بعد از نمازِ صبح جو اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے، خداوندِ عالم اس کو دیوانگی، کوری، جذام، برص، فقر و فاقہ غرض ہر مصیبت سے محفوظ رکھے گا۔ دعا یہ ہے :۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

نمازِ صبح ختم کرتے ہی تین بار یہ پڑھے :۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

(۶) جو شخص چاہے کہ ہر بلاءِ ارضی و سماوی سے محفوظ ہو تو بعد از نمازِ صبح تین بار یہ دُعا ورد کرے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ۔

کافی میں ہے کہ محمد بن فرج کہتے ہیں کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے یہ دعا مجھے لکھ کر بھیجی اور فرمایا کہ جو اسے فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا خداوندِ عالم اس کی ہر حاجت کو پورا اور ہر مشکل کو آسان کرے گا :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ. وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ فَوَقٰـهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا . لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ . حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ . مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ . مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ . مَا شَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ . حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ . حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ . حَسْبِيَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ مُنْذُ قَطُّ . حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ .

تعقیباتِ نمازِ ظہر

شیخ صدوق رہ کی کتاب التوحید میں "دعائے اہل بیت المعمور" کے عنوان سے رسول اکرم ص سے روایت ہے کہ یہ دُعا لے کر جبریل نازل ہوئے تو بہت خُوش تھے اور ہنس رہے تھے۔ جبریل نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّد۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا جَبْرَئِيلُ۔ جبریل نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک تحفہ بھیجا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کیا ہے وہ تحفہ؟ جبریل نے جواب دیا: عرش کے خزانوں میں سے کچھ الفاظ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہا: جبریل وہ الفاظ کیا ہیں؟ جبریل نے کہا: یُوں کہیے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السَّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ۔

تعقیباتِ نمازِ عصر

اصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہر روز ستر دفعہ اِستغفار کیا کرتے تھے اور ستر دفعہ اللہ سے توبہ کیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امام ع سے پوچھا: کیا یُوں کہا کرتے تھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ؟ امام نے فرمایا:

ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

کہا کرتے تھے اور

ستر دفعہ اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ، اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ

کہا کرتے تھے۔

تعقیباتِ نمازِ مغرب

اُصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے کہا: جب تم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ لو تو سات دفعہ کہو:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ.

جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اسے نہ جُنون ہو گا نہ جُذام اور نہ برص نیز وہ ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس نے مغرب کی نماز پڑھ کر تین دفعہ کہا:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ
وَلَا یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ غَیۡرُہٗ.

خُدا اسے خیرِ کثیر عطا کرے گا۔

تعقیباتِ نمازِ عشاء

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمارا ماننے والا فرض نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت کرے گا تو خُداوندِ عالم اپنی عزّت وجلالت کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ وہ اس بندے پر دن میں ستّر دفعہ نظرِ رحمت کرے گا، اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس کے گناہوں کی توبہ قبول کرے گا۔

وہ آیات یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا
الضَّآلِّیۡنَ ۝

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ
ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ
اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ
وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ۝ لَاۤ
اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ
یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَکَ
بِالۡعُرۡوَۃِ الۡوُثۡقٰی ٭ لَا انۡفِصَامَ لَہَا ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ
عَلِیۡمٌ ۝ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُہُمۡ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ۬ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔہُمُ
الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَہُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ ہُمۡ فِیۡہَا خٰلِدُوۡنَ ۝

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا
الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ
الۡحَکِیۡمُ ۝ اِنَّ الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟
وَمَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ
مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّکۡفُرۡ
بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ ۝
قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ
تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنۡ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّہَارِ وَتُوۡلِجُ
النَّہَارَ فِی الَّیۡلِ ۫ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ
تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ
بِغَیۡرِ حِسَابٍ ۝

ایامِ ہفتہ میں شب و روز جمعہ فضیلت رفعت و شرافت میں درجہ عالی رکھتے ہیں۔ اِن چوبیس گھنٹوں کی ہر گھڑی میں خداوندِ عالم چھ لاکھ افراد کو آتشِ جہنّم سے آزاد کرتا ہے۔ حضرت امام رضا علیہ السّلام کا ارشاد ہے۔ کہ خدا اس روز نیکیوں کے ثواب کو زیادہ۔ گناہوں کو کم درجات کو بلند۔ دعا کو مستجاب۔ شدّتِ غم زائل اور حاجات کو پورا کرتا ہے۔ اس لیئے لازم ہے شب و روز جمعہ کو عبادت و دُعا میں مردِ مومن مصروف رہے۔

شبِ جمعہ کو جس قدر زیادہ ہو سکے۔ ان کلمات کا ورد کرے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ط نیز محمّد وآلِ محمّد علیہم السّلام پر صلوٰۃ ہزار مرتبہ یا اس سے زیادہ جس قدر ممکن ہو سکے پڑھے۔ بہتر ہوگا۔ اگر صلوٰۃ اس طرح پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ ط

اگر کوئی ایسی حاجت پیش آئے جس کا کوئی علاج نہ ہو سکے۔ تو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء ایک ہزار دو سو مرتبہ کہے۔

یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ

اِنشاء اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی۔ ×۔ —

جناب رسول خداؐ نے فرمایا کہ اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو روز جمعہ بعد نماز صبح و قبل از طلوعِ آفتاب دس مرتبہ سورۂ قل یا ایہا الکفرون کی تلاوت کر کے سو دفعہ اس طرح صلوات بھیجے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ جو مقصد ہوگا وہ انشا اللہ جلد پورا ہوگا۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے تجربہ کیا ہے۔

شبہائے قدر کے اعمال

یہ معلوم رہے کہ شبِ قدر رمضان المبارک کی انیسویں، اکیسویں اور تیئسویں شب میں سے ایک ہے لہٰذا تینوں راتوں میں اعمال بجالانے چاہئیں۔ شبِ قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں ایک وہ جو ان تینوں راتوں میں بجالانے چاہئیں انھیں شبہائے قدر کے مشترکہ اعمال کہتے ہیں اور دوسری قسم وہ اعمال ہیں جو ہر شب کے لئے مخصوص ہیں۔

مشترکہ اعمال یعنی وہ اعمال جو تینوں راتوں میں بجالانے چاہئیں (۱) غسل کرنا اور یہ غسل غروبِ آفتاب کے نزدیک بجالانا چاہیئے اور اس کی نیت اس طرح کریں کہ غسل کرتا ہوں شبِ قدر کا قربۃً الی اللہ۔

(۲) نمازِ شبِ قدر پڑھیں۔ یہ دو رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات دفعہ سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھیں اور نماز تمام کرنے کے بعد ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پڑھیں۔ ایک نبوی روایت میں ہے کہ ایسا کرنے والا اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

(۳) قرآن مجید کو کھول کر اپنے سامنے رکھیں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاۤؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَاۤئِكَ مِنَ النَّارِ

اس کے بعد جو حاجت چاہے مانگیں۔

(۴) قرآن مجید کو سر پر رکھیں اور یہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ پھر دس دفعہ یہ کہیں بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس دفعہ کہیں بِمُحَمَّدٍ دس دفعہ کہیں بِعَلِيٍّ دس دفعہ کہیں بِفَاطِمَةَ دس دفعہ کہیں بِالْحَسَنِ دس دفعہ کہیں بِالْحُسَيْنِ دس دفعہ کہیں بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس دفعہ کہیں بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس دفعہ کہیں بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس دفعہ کہیں بِمُوْسٰى بْنِ جَعْفَرٍ دس دفعہ کہیں بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى دس دفعہ کہیں بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس دفعہ کہیں بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس دفعہ کہیں بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اور دس دفعہ کہیں بِالْحُجَّةِ پھر اپنی جملہ حاجات طلب کریں۔

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

(۶) ان راتوں میں ساری رات جاگتا رہے روایت میں ہے کہ جو شخص شبِ قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ اگرچہ آسمان کے ستاروں کے برابر اور پہاڑوں کی سنگینی اور دریا کے پانی کے وزن کے برابر بھی ہوں تو بخش دیئے جائیں گے۔

(۷) ان راتوں میں سے ہر رات میں سو رکعت نماز دو دو رکعت کرکے پڑھیں مگر جن کے ذمہ قضا نمازیں ہوں انھیں چاہیئے کہ وہ قضا نمازیں پڑھیں۔

دُعا جوشن کبیر پڑھیں۔ روایت میں ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ اگر مَیں شب قدر کو پاؤں تو کیا چیز خداوند عالم سے طلب کروں تو آپؐ نے فرمایا "عافیت طلب کرنا"۔

ذیل میں اُن اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے جو ہر شب کے لئے مخصوص ہیں۔

اُنیسویں[19] شب کے اعمال اس شب میں سو دفعہ[100] پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ اور سو[100] دفعہ کہیں اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یعنی مولا علیؑ کے قاتل پر سو دفعہ لعنت بھیجیں۔

اکیسویں[21] شب کے اعمال شب قدر ہونے کے ساتھ یہ شب شہادت مولائے کائنات امیرالمومنین علیہ السلام بھی ہے لہٰذا اس کی حُرمت اور زیادہ ہے۔ اس رات محمدؐ و آل محمد علیہم السلام اور اُن کے شیعوں کا غم و حُزن تازہ ہو جاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس رات حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی رات کی طرح کسی زمین کی جگہ سے پتھر اور ڈھیلے نہیں اُٹھائے گئے مگر اس کے نیچے سے تازہ خون اُبل پڑا۔

اس رات میں مشترکہ اعمال بجا لانے کے علاوہ محمدؐ و آل محمدؐ پر بہت درود و صلوات پڑھیں۔ اور آلِ محمدؐ پر ظلم کرنے والوں پر نفرین اور لعنت کرنے میں سعی کی جائے خصوصاً امیرالمؤمنینؑ کے قاتل پر لعنت بھیجی جائے۔

تیئسویں[23] شب کے اعمال مشترکہ اعمال کے علاوہ چند ایک مخصوص اعمال ہیں۔ (۱) سورہ عنکبوت، سورہ رُوم اور سورہ حٰم دخان پڑھیں۔ ان سورتوں کا پڑھنے والا اہلِ بہشت سے ہے (۲) ہزار دفعہ "سورہ انّا انزلناہ" پڑھیں۔

(۳) اس شب میں ایک غسل غروبِ آفتاب کے نزدیک اور دوسرا غسل آخر شب میں بھی کریں۔ ساری رات اعمالِ صالح کے ساتھ جاگتے رہیں۔

(۴) محمد بن عیسیٰ نے اپنی سند سے صالحین علیہم السّلام سے روایت کی ہے کہ وہ صالحین علیہم السّلام فرماتے تھے کہ اس دُعا کو تیئسویں شب سجود، قیام، قعود اور جس حالت میں بھی بیٹھا ہوا ہے اور پورے ماہ رمضان میں اور جس وقت میں بھی تجھے یہ دُعا اپنی زندگی کے ایام میں یاد آجائے بار بار پڑھتا ہے لیکن اس دعا کو پڑھنے سے پہلے اللہ کی بزرگی کی حمد و ستائش کر اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیج اور وہ دعا مندرجہ ذیل ہے:۔

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا اس کے بعد یہ بھی پڑھے۔ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا مُجْرِیَ الْبُحُوْرِ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاؤدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ ان کلمات کی جگہ اپنی حاجات طلب کر۔ اس دُعا کو ماہِ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے۔

زکوٰۃ فطرہ جو شخص شب عید الفطر کو غروبِ آفتاب کے وقت بالغ، عاقل اور باہوش ہو۔ فقیر بھی نہ ہو اور نہ کسی کا غلام ہو تو اپنی طرف سے اور ان اشخاص کی طرف سے جن کا یہ کفیل ہے فی نفر ایک صاع (جو تقریباً تین[3] کلوگرام ہے)، گندم، جو، کھجور، کشمش، چاول، جوار، مکئی وغیرہ اور اس قسم کی چیزوں میں سے کسی مستحق کو دے۔ اور اگر ان میں سے کسی کی قیمت ادا کردے تو بھی کافی ہے۔

اعجازِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"بسم اللہ الرحمن الرحیم" جب نازل ہوئی تو تمام آسمان کانپے اور تھرائے۔ زمین لرزنے لگی اور فرشتوں نے تسبیح میں زیادتی کی۔ اور یہی بسم اللہ کے متعلق مولا علیؑ کا ارشاد ہے کہ یائے بسم اللہ کی "ب" کا نقطہ میں ہوں۔ اسی لئے یہی بسم اللہ حضرت اسرافیلؑ اور حضرت آدمؑ کی پیشانی پر، حضرت جبرئیلؑ کے بازو پر، حضرت عزرائیلؑ کی ہتھیلی پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان پر، حضرت سلیمان علیہ السلام کی پیشانی پر کندہ ہے اور یہی بسم اللہ قرآنِ پاک کی ابتدا ہے بسم اللہ شروع کلام اللہ کا ہے اور ہر کام کی ابتدا، اگر بسم اللہ سے کی جائے تو بہت بہتر ہوتی ہے کیونکہ اس نیک کام میں خالق دوعالم کی مرضی شامل ہو جاتی ہے۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" قرآن کی ایک مکمل آیت ہے جو اپنے اندر بے پناہ اعجاز و کرامت رکھتی ہے۔ اس بابرکت آیت میں خداوند کریم کی جمالی خصوصیات شامل ہیں جو باعثِ خیر و برکت ہے۔

گھر سے نکلتے وقت پانچ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر چاروں طرف کلمہ کی انگلی سے حصار کر کے نکلے انشاء اللہ کسی حادثہ کا شکار نہ ہوگا۔ گھر خیر کے ساتھ واپس آئے گا (آزمودہ عمل ہے)

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ جب سواری پر بیٹھو تو پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلاوت کرو۔ اس طرح کرنے سے حق تعالیٰ ایک فرشتہ (روحانی طاقت) اس سواری سے اُترتے وقت تک کے لئے ساتھ کر دیتا ہے تاکہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے والا بحفاظت اپنی منزل تک پہنچ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں کل اُنیس حرف ہیں جن کے اندر پورا قرآن سمویا ہوا ہے اسی طرح اسماء پنجتن پاک یعنی محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ حسنؑ، حسینؑ میں بھی کل حروف انیس ہیں۔ یہ قرآنِ ناطق ہیں جس طرح قرآن بنی نوع انسان کو فیض پہنچا رہا ہے اور قیامت تک پہنچاتا رہے گا۔ اسی طرح آلِ محمد علیہم السلام بھی قیامت تک دنیا کی رہبری اور رہنمائی کرتے رہیں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر خداوند کریم نے میری اُمت کو عذاب دینا ہوتا تو کبھی بھی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو نازل نہ کرتا۔

حدیثِ رسولؐ میں منقول ہے جو شخص عمر کے تمام حصہ میں ایک لاکھ دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلاوت کرے گا خداوند عالم اس کے جسم پر دوزخ حرام کر دے گا۔

حدیث میں منقول ہے کہ جو شخص گھر میں جاتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر داخل ہوگا تو اس کے گھر میں برکت ہوگی اور اگر ساتھ میں قل ہو اللہ احد بھی پڑھ لے تو یہ شخص جلد ہی غنی ہو جائے گا۔

جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر دن ہزار نیکیاں لکھتا اور دس ہزار گناہ مٹاتا ہے (حدیث رسولؐ)

ہر نماز کے بعد ایک تسبیح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی ضرور تلاوت کی جائے جو باعثِ ثواب اور موجبِ کشادگیٔ رزق ہے۔

۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھے خداوند عالم اس کو عظیم الشان ہیبت کا مالک قرار دے گا اور کسی بڑی طاقت کی ہمت نہ ہوگی جو اس کو ضرر پہنچا سکے۔ یہ ایک کامیاب آزمودہ عمل ہے جو بارہا تجربہ میں لایا گیا ہے۔

شفائے امراض کے لئے

کسی قسم کا کوئی کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ یہ سات اسماء باری تعالیٰ فوراً اثر کرتے ہیں۔ تین بار یا پانچ یا سات بار ملا کر پڑھے۔

یَاحَفِیظُ - یَاسَلَامُ - یَانَافِعُ - یَا بَاقِیُ

۹۹۸	۱۲۱	۲۰۱	۱۱۳

یَاکَرِیْمُ - یَاغَفُوْرُ - یَاهَادِیُ -

۲۷۰	۱۲۸۶	۲۰

برائے امراضِ چشم

یَاشَکُوْرُ :- درود اوّل و آخر گیارہ بار درمیان یاشکور اکتالیس (۴۱) بار پانی میں دم کرکے پیئے۔ اور آنکھوں میں ڈالے۔ آنکھوں کا ضعف دُور ہو گا۔

دردِ سر کے لئے

یَابَدُّوْحُ : درود اوّل چودہ بار پھر یابدّوح دائیں اَبرُو پر دو بار درمیان ابرُو، دو بار بائیں ابرُو پر دو بار دائیں کلمے والی انگلی سے لکھے۔ اور بعدہٗ درود چودہ بار پڑھ کر دم کرے۔ انشاءاللہ درد ختم ہو جائے گا۔

امراضِ ورم کے لئے

یَاعَلِیُ : تین سو بار درود اوّل و آخر گیارہ بار ورم کی جگہ ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ تین دن عمل جاری رکھے۔

○ سورۃ الانشراح : یہ سورہ مکی ہے اسے الم نشرح بھی کہتے ہیں۔ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے یقین اور عافیت عطا فرمائے گا۔ جو سینے کے درد کے لیے پڑھے یا تعویذ بنا کر پیئے۔ تو درد سے شفا ہو گی۔ اگر کسی کا پیشاب بند ہو۔ تو کسی برتن پر اس سورۃ کو لکھ کر دھوئے اور پانی پیئے۔ تو پیشاب کی بندش ختم ہو جائے گی۔

برائے مالداری و تونگری :- مندرجہ ذیل اسمِ مبارک کی تلاوت کرنے سے غیب سے مالداری کے اسباب از خود پیدا ہو جاتے ہیں۔ روزانہ ایک ہزار مرتبہ اندھیرے میں تنہا بیٹھ کر پڑھیں۔ کم از کم سو دفعہ ضرور پڑھیں۔

(یَا وَاجِدُ)

جن، بھوت، سفلی کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے

مندرجہ ذیل اسم اپنے ذاتی اوصاف کی بناء پر بڑی زبردست تاثیر رکھتا ہے حقیر کا آزمودہ ہے اور کسی بھی معاملے میں بے اثر نہیں پایا۔ اس کی تلاوت سے جن، بھوت، سفلی کے ہی اثرات ختم نہیں ہوتے، بلکہ یہ تمام اعصاب کو بھی تقویت دیتا ہے، قلب کو مضبوط کرتا ہے، بزدلی کو دفع کرتا ہے سیلانِ خون، خواہ کیسا ہی ہو، کو بند کرتا ہے۔ ہزار بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں:

(یَا عَلِیُّ)

نافرمان اولاد کے لیے :- جب اولاد نافرمانی کرے تو اُس کا ماتھا (پیشانی) پکڑ کر ۲۱ بار یَا شَہِیْدُ پڑھے انشاء اللہ فرماں بردار ہو جائیگا۔

برائے اسرار ہائے عجیبہ :- وہ حضرات جو روحانیت کا شوق رکھتے ہوں، ہر روز بلاناغہ اِس آیتِ کریمہ کی تلاوت کیا کریں۔ تو اسرار ہائے عجیب و غریب ظاہر ہوں گے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ۝ (سورۂ یٰسٓ: ۴۹)

برائے آگاہی :- کسی دینی یا دُنیوی مشکل امر کا حل معلوم کرنے کے لیے بعد نمازِ عشاء مندرجہ ذیل اِسم کی ایک ہزار بار تلاوت کر کے بغیر بات کیے سو رہے۔ انشاء اللہ اُسی رات آگاہی ہو جائے گی۔ اسمِ مبارک یہ ہے:

(یَا عَلِیْمُ)

کوئی مشکل ایسی نہیں جو آسان نہ ہو جائے

کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ مقدمہ یا دشمنی، رزق کی کمی یا کاروبا کی معطلی۔ غرض کوئی حاجت ہو جو کسی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو اُس کا بہترین اور تیر بہدف نسخہ یہ ہے کہ: عمل شروع کرنے سے پہلے روزانہ غسل کر کے دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ نمازِ حاجت صرف پہلے روز ادا کرنا ہوگی۔ یہ عمل چودہ (۱۴) دن کا ہے۔ ہر روز ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے اور پہلے جناب رسولِ خدا کی روح کو ہدیہ کرے۔ دوسرے روز حضرت امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ کی روح کو ہدیہ کرے۔ اسی طرح چہاردہ معصومینؑ کی پاک ارواح کو ہدیہ کرے۔ یعنی روزانہ ایک معصوم کی روحِ پاک کو ہدیہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ دلی مراد بر آئے گی۔ ★

قرآن مجید سے طلبِ شفاء

آقائے سید محمود حمیدی کا بیان ہے کہ (ماہ محرم، ۱۳۳۰ ہجری قمری میں) جبکہ شیراز کے بیشتر باشندے انفلوئنزا کے وبائی مرض میں مبتلا تھے۔ اور میرے گھر کے سب ہی لوگ بیمار ہوئے۔ اور میں مرض کی شدت سے بیہوش ہو گیا۔ اسی عالم میں سید جلیل مرحوم آقا سید مرزا (امام جماعت مسجد فتح) کو دیکھا۔ کہ انہوں نے مسجد وکیل میں نماز جماعت کے بعد ایک شخص سے فرمایا کہ لوگوں سے بتا دو۔ کہ اپنا داہنا ہاتھ اپنی دونوں کنپٹیوں پر رکھ کر آیۂ مبارکہ:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ (بنی اسرائیل، آیت ۸۱)

کو سات بار پڑھیں۔ اور جس شخص کے اوپر بھی اسے پڑھو گے خدا اُسے شفاء بخشے گا۔ جب میں ہوش میں آیا۔ تو اسی آیہ مبارکہ کو سات مرتبہ پڑھا۔ خدا نے مجھے فوراً شفا عطا فرمائی۔ میں اُٹھا اور اپنے بیٹے کی کنپٹی پر ہاتھ رکھ کر اُسے پڑھا۔ وہ بھی فوراً صحتیاب ہو کر بستر سے اُٹھ کھڑا ہوا۔ خلاصہ یہ کہ گھر کے جملہ افراد اسی روز ٹھیک ہو گئے۔ اور اس سال سے ابتک میرے خاندان میں جس شخص کو کوئی تکلیف عارض ہوتی ہے میں اس پر یہی آیت پڑھتا ہوں۔ اور وہ فی الفور شفایاب ہو جاتا ہے۔

تمام مؤمنین و مؤمنات کو چاہیئے کہ وہ گھر کے باہر جانے سے پہلے چھ (۶) مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر اپنے چھ (۶) اطراف دَم کریں پہلے دائیں طرف، بائیں طرف، سامنے، پُشت پر، سر کے اوپر اور آخر میں نیچے کی طرف نیز جب پہلا قدم (داہنا پیر) دروازے سے باہر نکالیں تو کہیں "سَلَامٌ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ" آزمودہ ہے۔ اِنْشَآءَ اللّٰہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رہتے ہوئے بخیر و عافیت گھر واپسی ہو گی۔

اگر مایوس العلاج اور قریب المرگ مریض پر یک صد مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر دم کیا جائے تو وہ انشاء اللہ صحتیاب ہو جائے گا۔ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر مذکورہ بالا عمل سے مردہ جسم میں روح پھر داخل ہو جائے تو مجھے کچھ تعجب اور حیرانگی نہ ہوگی۔ عمل سے پہلے اور آخر درود کا پڑھنا ضروری ہے۔

علاج بالقرآن

اس بات کا ثبوت کہ قرآن مجید میں ہر مرض کی شفا موجود ہے اس آیت قرآنی سے ملتا ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پارہ ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)۔ ترجمہ: اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے (سراسر) شفا اور رحمت ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو قرآن کریم کی دوسری آیت "وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ (پارہ ۷، سورہ انعام، رکوع ۷، آیت ۵۹)۔ ترجمہ: دنیا کا کوئی تر وخشک ایسا نہیں جو نورانی کتاب میں نہ ہو۔ معاذاللہ غلط ہو جاتی۔ لہٰذا ماننا پڑے گا کہ قرآن میں ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ کیونکہ اسلام کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے۔

رفاہِ عام کی غرض سے چند سورے اور آیات پیش کئے جا رہے ہیں: تاکہ ہر شخص مستفید ہو سکے۔ ان سورۃ ہائے مبارکہ، آیاتِ مقدسہ سے شفا حاصل کرنے کے لیے صدق دل، ایمانِ کامل، یقینِ محکم، طہارتِ مجسم (ہر وقت با وضو ہوں) کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ان شرائط کے ساتھ طلبِ شفا کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفا حاصل ہوگی۔

○ سورۃ الحمد و سورۃ توحید (پارہ ۱، ۳۰): یہ دونوں سورے سوائے مرض الموت کے ہر مرض کی دوا ہیں جس مریض پر ان دونوں سوروں کو پڑھ کر دم کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔

○ آیت الکرسی ھم فیھا خالدون تک (پارہ ۳) تین مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرے اور آنکھوں پر ملے تو آشوبِ چشم دور ہو جائے گا۔ چینی کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو کر بخار والے مریض کو پلائیں۔ تو بخار جاتا رہے گا۔

○ سورۃ الطارق (پارہ ۳۰) اگر کسی شخص کو قے آتی ہو تو یہ سورہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اور پلائیں۔ تو انشاء اللہ قے بند ہو جائے گی۔ اس سورہ کو لکھ کر پانی سے دھو لیں۔ اس پانی سے اگر زخم دھویا جائے۔ تو پیپ نہیں پڑتی۔ اور زخم بھر جاتا ہے۔ اگر کسی کے سر یا ناک سے خون بہہ رہا ہو تو اس سورہ کی ۷، اور ۸ آیات کو مرغ کے پَر سے مریض کی پیشانی پر لکھیں۔ انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔

○ سورۃ والشمس (پارہ ۳۰): اس سورے کو لکھ کر پانی سے دھو لیں۔ اس پانی کو اگر پیچش کے مریض کو پلائیں تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

○ سورۃ والعصر (پارہ ۳۰): اگر بخار کے مریض پر پڑھ کر دم کریں تو بخار جاتا رہے گا۔ پیٹ کے درد کے لیے دس بار پڑھ کر دم کریں تو شفا ہوگی۔

○ سورۃ واللیل: یہ سورہ پڑھ کر مرگی والے مریض کے کان میں دم کریں۔ تو فوراً ہوش آ جائے گا۔ اگر درد قولنج ہو تو درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر یہ سورہ پڑھ کر دم کریں۔ تو درد زائل ہو جائے گا۔ اگر اس سورہ کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بخار کے مریض کو پلائیں تو بخار زائل ہو جائے گا۔

○ سورۃ والناس: یہ سورہ تمام دردوں کی دوا ہے۔ اس کو پڑھ کر درد والی جگہ پر دم کریں تو شفا ہوگی۔

○ سورۃ التکاثر: اگر نماز کے بعد آدھے سر کے درد والے مریض پر یہ سورہ پڑھا جائے تو شفا ہوگی۔

○ سورۃ العادیات: اگر کسی کو بخار آ رہا ہو تو اس سورہ کو مٹی کے برتن میں لکھیں۔ اور بارش کے پانی سے دھو لیں۔ اس پانی میں تھوڑی سی چینی کا اضافہ کریں اور مریض کو پلائیں۔ مریض شفا یاب ہو گا۔ انشاء اللہ۔

○ سورۃ لم یکن: اگر اس سورہ کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر یرقان اور برص کے مریض کو پلایا جائے نیز سورے کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے کو دیا جائے۔ تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

نظرِ بد سے بچنے کے لیے } اوّل و آخر میں ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھنے کے بعد تین دفعہ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ کر دم کرے۔

قرآنی سورتوں کے فضائل

سورۂ الحمد :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ الحمد موت کے سوا ہر مرض کیلئے شفا ہے۔

سورۂ قارعہ :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ قارعہ کی تلاوت کرنے والے کا میزانِ روزِ قیامت وزنی ہوگا۔ اگر کاروباری لوگ یا تنگدست اِسکو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خداوندِ عالم رزق کے دروازے اُن پر کھول دے گا۔ واجب اور سُنتی نمازوں میں اِسکی تلاوت وسعتِ رزق کا باعث ہوگی۔

سورۂ عادیات :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ عادیات کی تلاوت کرنے والے کو پورے قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔ مقروض اگر اِسکو ۱۱۰ بار پڑھے تو قرض ادا ہوجائے

سورۂ قدر :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ قدر کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہِ رمضان کے روزوں کا ہے۔ اِسکی کثرت سے تلاوت رزق کی ترقی کا باعث ہے۔ سوتے وقت پڑھے تو موجبِ حفاظت ہے۔ سواری پر سوار ہوتے وقت پڑھے تو موجبِ سلامتی ہے۔

سورۂ واقعہ :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرنے والا شخص غافلین میں شمار نہ ہوگا۔ جو شخص ہر شب اِس سورہ کی تلاوت کرے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ اگر سورہ کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو خیر و برکت ہوتی ہے۔ جو شخص شبِ جمعہ اِسکی تلاوت کرے گا خدا اُسے خود بھی دوست رکھے گا۔ نیز وسعتِ رزق کیلئے بہت مجرب ہے۔ سورہ واقعہ کا عمل اِس طرح کہ شب شنبہ یعنی ہفتہ کی رات سے شروع کرے۔ اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے۔ اور شب جمعہ کو آٹھ مرتبہ تلاوت کرے۔ پانچ ہفتہ تک یہ عمل کرے۔ وسعتِ رزق کیلئے بے حد مجرب ہے سورۃ کو پڑھنے سے قبل یہ دعا پڑھے۔

آیت الکرسی :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جو شخص آیت الکرسی کو پڑھے گا تو خداوندِ عالم اُسکے دل میں ایمان۔ حکمت۔ خلوص۔ توکل۔ اور اطمینان داخل کردے گا۔ اُس پر نظرِ رحمت کرے گا۔ اُسکی روزی میں برکت دے گا۔ جو اِسے آبِ زمزم یا آبِ باراں سے لکھ کر پیئے گا اُسکے جسم سے ہر بیماری دور ہوگی۔ اور وہ شیطانی اور انسانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ جو اِسکا تعویز پہنے گا وہ درندوں اور حشرات الارض کے شر اور ہر طرح کے سحر سے محفوظ رہے گا۔

جناب امیر علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ایسی حاجت پیش آئے جس سے انسان عاجز ہو تو اول غسل کرے اور پھر آیت الکرسی پڑھنا شروع کرے يَشْفَعُ عِنْدَهُ کے دونوں عین کے درمیان اپنی حاجت طلب کرے۔ دعا ضرور قبول ہوگی۔ دشمن کو مغلوب کرنے کی نیت سے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ کے دونوں میم کے درمیان دشمن کا تصور کرے اور اُسکے مغلوب ہونے کی دعا کرے۔

سورۂ یٰسین :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جو مومن خداوند کریم کی خوشنودی و رضا کا طالب ہو اُسکو چاہیئے کہ سورہ یٰسین کی تلاوت کرے۔ بیماریوں سے نجات۔ شفائے کامل اور گناہوں کی بخشش کیلئے زود اثر ہے۔ حصولِ دنیا و آخرت کیلئے بھی خوب ہے۔ اِسکی تلاوت کرنے والے سے دنیا اور آخرت کی بلائیں دفع کردی جاتی ہیں۔ قبرستان میں تخفیفِ عذاب کی نیت سے پڑھے تو مُردوں سے عذاب دور ہو۔ اِس سورہ کی تلاوت کرنے والا ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔ اِسکو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے خیر و برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص اِس سورہ کو ایک بار پڑھے اُسے بیس حج کا ثواب ملتا ہے۔ جو شخص شبِ جمعہ اِسکی تلاوت کرے اُسکے ذمے باقی گناہ نہیں رہتا۔ اِس سورہ کی تلاوت کا خاص وقت نماز فجر کے بعد ہے۔

سورۂ ملک :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ ملک کی تلاوت کرنے والا دنیا میں کبھی محتاج نہیں رہتا۔ اِسکی تلاوت کرنے والا قبر اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ چنانچہ اِس سورہ کو گناہوں سے نجات کا سورہ کہا گیا ہے۔ جو شخص سونے سے پہلے اِسکی تلاوت کرے گا وہ صبح تک حفاظتِ خدا میں رہے گا۔ اور قیامت کے دن امنِ خدا میں ہوگا۔ اِس سورہ کی تلاوت کا بہترین وقت نماز عشاء کے بعد ہے۔

سورۂ مزمل :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ مزمل کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے فتح و نصرت حاصل ہوتی ہے۔ اگر کوئی چیز گم ہوجائے تو دس روز تک ایک مرتبہ تلاوت کرے انشاء اللہ گم چیز مل جائے گی۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو تو شربت پر تین مرتبہ پڑھ کر دونوں کو پلادیں۔ موافقت ہوگی۔ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے قرض جلد ادا ہو وسعتِ رزق کیلئے چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھے تو روزی میں برکت ہو۔ اگر کسی پر جادو کا اثر ہو تو اِسکو کچی سیاہی سے لکھ کر پانی سے دھو کر پلادے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

سورۂ دہر :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ دہر کی تلاوت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں پہنچائے گا۔ امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ اِسکی تلاوت کرنے والے کو محمدؐ و آلِ محمدؐ کی معیت نصیب ہوگی۔

سورۂ فجر :- نبی کریمؐ نے فرمایا کہ سورہ فجر کی جو شخص دس رات تک تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اُس وقت تک کے کل گناہ بخش دے گا۔ ہمیشہ پڑھنے والے کیلئے قیامت کے دن ایک نور مقرر فرمائے گا۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہمیشہ پڑھنے والا قیامت کے دن جناب حضرت امام حسینؑ کے ساتھ جنت میں خاص اُنہی حضرت کے درجہ میں جگہ پائے گا۔

سورۂ معوذتین :- امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ سورہ معوذتین یعنی سورہ ناس اور سورہ فلق پڑھنے والا ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

سورۂ عصر :- امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جو کوئی نفل نمازوں میں اِسکی تلاوت کرے گا اُسکا چہرہ نورانی ہوگا اور وہ جنت میں داخل ہوگا۔

سورۂ کوثر :- امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ واجب اور نفل نمازوں میں پڑھنے والے کو کوثر نصیب ہو

سورۂ انفطار :- امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ اگر کسی کا ایسا مطلب ہو کہ جس کے انجام دینے سے عاجز ہو تو سورہ انفطار کی ستر مرتبہ تلاوت کرے۔ اگر قیدی ستر مرتبہ پڑھے تو قید سے رہائی ہو۔

سورۂ اخلاص کا مجرب عمل

برائے صحت یابی، نظرِ بد کا علاج، سحری اثرات سے چھٹکارا، کامیابی، عزّت و مرتبہ، برائے حصولِ اَولاد، رُوحانی دَرجات میں ترقّی کے لئے یہ عمل سہل الحصول ہے۔ کسی بھی مقصد کے لیئے بھی شروع کر سکتے ہیں۔ عمل شروع کرنے سے قبل جملہ شرائط طہارت و پاکیزگی کا خیال رکھنا ہے۔ پابندئ نماز اور تقویٰ اختیار کرنا ہوگا۔ شب جمعہ سے آغاز کریں اور مُستقل مزاجی سے وِرد کریں۔ درمیان میں وقفہ نہ ہو۔ جب تک مقصد میں کامیابی نہ ہو اس کا وِرد روزانہ جاری رکھنا ہے۔

طریقہ :۔ سب سے پہلے ۵ مرتبہ درُود شریف پڑھ کر سورۂ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام کی مدد سے (شروع کرتا ہوں جو) بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○

(اے رسولؐ) کہدو وہ اللہ یکتا (و یگانہ) ہے اللہ بے نیاز (و ہمیشگی والا) ہے

لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ

نہ اُس نے کسی کو جنم دیا۔ اور نہ ہی اُس کو کسی نے جنم دیا۔ اور نہ ہی اُس کا

لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

کوئی ہمسر (برابری والا، ثانی) ہے۔

پھر ۳ مرتبہ پڑھیں: کَذٰلِکَ اللّٰہُ رَبِّیْ ط اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ○

ترجمہ:۔ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے۔ نہیں ہے طاقت و قوّت ماسوا خدا کے بلند اور بزرگ کے۔ میں نے اُس خدا پر توکّل کیا جس کے لیئے موت نہیں۔ اور اس کے لیئے حمد ہے جس کی نہ اَولاد ہے اور نہ اس کا کوئی ملک میں شریک ہے اور نہ اس کے لیئے کوئی ولی ہے۔ بخشش والا اور وہ سب سے بزرگ ہے۔

سُورۂ اخلاص کا نقش درجِ ذیل ہے:۔

نقش سُورۂ اخلاص

قل	هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد
هو	الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم
الله	احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد
احد	الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم
الله	الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن
الصمد	لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له
لم	يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا
يلد	ولم	يولد	ولم	يكن	له	كفوا	احد

۷۸۶

۳۳۷	۳۳۰	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۱

اِن دونوں نقوش کو زعفران سے لکھ کر پہن لیں۔ اور پلیٹ پر لکھ کر پلیٹ دھو کر ۳ دن تک اس پانی کو پیئے۔

سورۂ یٰسٓ کی آیت کا عمل تسخیر

آغا حسنین احمد عامل

سورۂ یٰسٓ قلب قرآن ہے، سورۃ الفاتحہ دیباچۂ قرآن ہے اور بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہر سورہ کی ابتدائیہ آیت ہے بِسۡمِ اللّٰهِ میں اَللّٰهُ اِسم ذات ہے اَلرَّحۡمٰنُ اور اَلرَّحِیۡمُ اِسم صفات ہیں، اِن تینوں اسماء کے فضائل و فوائد بیان کرنے کی نہ مجھ میں مکمل اہلیت ہے اور نہ ہی عالمی جنتری کے چند صفحات ان کے فضائل کے متحمل ہو سکتے ہیں البتہ مجرّب بارہا ہے۔

عمل نمبر ۱: یَا اَللّٰهُ، یَا رَحۡمٰنُ اور یَا رَحِیۡمُ یہ تین اسماءِ مُبارکہ ملا کر روزانہ ۳۱۲۵ بار بعد ادائیگی ۲ رکعت نماز نفل بہ نیت قضائے حاجت قُربتہً الی اللہ۔ ۴۰ یوم تک مسلسل (با پرہیز) عصر اور مغرب کے درمیان آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر ننگے سر عاجزی سے پڑھے (خواتین سر ننگا نہ کریں) انشاءاللہ ہر جائز مقصد پُورا ہو گا۔ اس عمل کی جملہ مومنین، مومنات بھائی، بہنوں، بیٹیوں، بزرگوں کو عام اجازت ہے۔ پرہیز میں پاکیزگی۔ حلال کھانا۔ اور سچ بولنا لازمی شرائط ہیں، لذاتِ دُنیاوی سے دُور رہیں۔ حیوانی اشیاء ترک کریں (کم از کم ۴۰ یوم عمل مکمّل ہونے تک) بعد تکمیلِ عمل تاحیات یومیہ یَا اَللّٰهُ ۶۶ مرتبہ یَا رَحۡمٰنُ ۲۹۸ مرتبہ یَا رَحِیۡمُ ۲۵۸ بار ورد کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ جو لوگ صرف ایک حاجت کیلئے عمل کریں ان کے لئے تاحیات ورد کی شرط نہیں۔

عمل نمبر ۲: سُورۂ یٰسٓ کی ابتدائی ۴ آیات بہت خوبصورت بھی ہیں اور عملی میں بہترین بھی!

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾

جو مومن بھائی یا بہن بِسۡمِ اللّٰهِ کے ساتھ ان مذکورہ بالا چار آیتوں کو صبح و شام بحالتِ طہارت بلا تعداد مداومت سے وِرد کرے اور انہی آیات کا واسطہ دیکر خدا کی بارگاہ سے اپنے مقاصد کی دُعا کرے تو انشاءاللہ ۴۰ یوم میں پُوری ہوگی (مگر وِرد کو ترک نہ کرے تا وقتیکہ حاجت پُوری نہ ہو جائے)

عمل نمبر ۳: سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ﴿۵۸﴾

بہت رحم کرنے والے پروردگار کی طرف سے ان پر سَلام ہو۔ تفسیر قُمّی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سَلام دراصل اَمان اور سَلامتی ہے۔

جو شخص آیت سَلٰمٌ قف قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ کے اسرار سے واقف ہو جائے تو ہر قسم کے اعمال سے بے نیاز ہو جائے گا، کیونکہ اس میں رَبٍّ رَّحِیۡمٍ کی طرف سے سَلامتی کا قول مضمر ہے، اس آیت کے حروف ۱۶ ہیں جن میں سے ۱۴ حروف نورانی ہیں۔ آیتِ مُبارکہ کے اعداد ۸۱۸ ہیں۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو لازم ہے کہ مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے کیونکہ اللہ جل شانہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کریگا۔

سورۂ کوثر کا مجرّب عمل

○ ذوالفقار تھاور

میرے استادِ محترم جناب ماسٹر نعمت اللہ صاحب مدظلہ العالی (جن کی رہنمائی میرے ساتھ ہے) نے مجھے مندرجہ ذیل عمل اور ورد کے بارے میں بتایا کہ اگر کسی قسم کی پریشانی لاحق ہو یا بیماری نے طول کھینچا ہو یا کمزوری قرض کی ادائیگی، نظرِ بد، دشمنوں کی ایذا رسانی کا خوف ہو نیز جان و مال کی حفاظت وغیرہ کے لیے سورۂ کوثر کا عمل ۳۶ دن تک مندرجہ ذیل طریقہ پر بجالائے۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

پہلے دن بعد نمازِ فجر سورۂ کوثر ۱۳ مرتبہ پڑھے

دوسرے دن 〃 〃 〃 〃 ۱۴ مرتبہ پڑھے

تیسرے دن 〃 〃 〃 〃 ۱۵ 〃 〃

چوتھے دن 〃 〃 〃 〃 ۱۶ 〃 〃

اسی صورت سے ہر روز ایک دفعہ کا اضافہ کرتا رہے اور اٹھارہویں (۱۸) دن تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے، پھر ۱۹ ویں دن ۲۹ مرتبہ، ۲۰ ویں دن ۲۸ مرتبہ اور پھر اسی طرح ایک مرتبہ ہر روز کم کرتے ہوئے تیرہویں (۱۳) مرتبہ تک آجائیں، جب تک حاجت پوری نہ ہو عمل کرتے رہیں۔ حاجت پوری ہونے کے بعد بھی اس کو روزانہ کا معمول بنالیں، کیونکہ اس عمل میں بڑی خیر و برکت ہے نیز غصّے اور جنونی کیفیت کو دور کرتا ہے اور مزاج کو اعتدال پر باقی رکھتا ہے۔

”سُوْرَۃُ الْکَوْثَر“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

(سورۂ کوثر کا نقش)

اس نقش کو پاک روشنائی سے لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں، کاروبار میں خیر و برکت کے لیے دکان میں رکھیں بہت مفید ثابت ہوگا۔ گھر میں رکھیں آتش زدگی و پریشانی سے محفوظ رہیں گے۔

غیبی استخارہ

(استخارہ در خواب) ○ ذوالفقار تھاور

جب کسی کام میں کوئی مشکل درپیش ہو یا ذہن پر کسی قسم کا بوجھ ہو اور وہ سے ہدایت کا طلب گار یا کسی کی رہنمائی کا حاجت مند ہو تو مندرجہ طریقہ پر عمل

اوّل دو رکعت نمازِ حاجت پڑھیں

دوسرے ایک تسبیح درود شریف کی پڑھیں

تیسرے سورۃ البقرۃ کی آیت ۳۲ پڑھیں:

”قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○“ یہ آیت پڑھ کر بغیر کسی سے کلام کیے ہوئے پاکیزہ بستر پر سو جائیں، (نماز سے قبل اپنے کپڑوں پر خوشبو لگائیں۔) اگر نیند نہ آرہی ہو تو درود شریف کا ورد کرتے رہیں۔ انشاء اللہ خواب ہدایت حاصل ہو جائے گی۔

(سورۂ کوثر کا نقش)

فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم ونحن علی ذلك من الشاهدین والشاکرین
والحمد لله رب العلمین

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	انا	اعطینٰک	الکوثر	فصل
الرحمٰن	الرحیم	انا	اعطینٰک	الکوثر	فصل	لربک
الرحیم	انا	اعطینٰک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر
انا	اعطینٰک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان
اعطینٰک	الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک
الکوثر	فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک	ھو
فصل	لربک	وانحر	ان	شانئک	ھو	الابتر

۷۸۶

۹۲۱	۹۱۴	۹۱۹
۹۱۶	۹۱۸	۹۲۰
۹۱۷	۹۲۲	۹۱۵

سُوۡرَۃُ والضحیٰ :۔ اگر ایام متبرکہ مثل شب جمعہ وغیرہ میں سورہ والضحیٰ چالیس مرتبہ بلا فاصلہ وبدون تکلم باوضو اور رو بقبلہ پڑھے تو جس حاجت کی نیت سے پڑھی ہے انشاء اللہ جلد وہ حاجت بر آئے گی۔

سُوۡرَۃُ معارج :۔ اگر بوقتِ شب اس سورۃ کو پڑھے تو قاری محتلم نہ ہوگا۔

سُوۡرَۃُ طلاق :۔ بہ نیت ادائے قرض یا محبت اکیس بار تلاوت کرے۔ وسعتِ رزق کے لیے اس سورۃ کا تین مرتبہ پڑھنا مجربات سے ہے۔

اگر کسی کو کوئی غم یا فکر ہو تو بانوے مرتبہ پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنۡ تُنَجِّیَنِیۡ مِنۡ ھٰذَا الۡغَمِّ۔
عدد کبیر۔ اس کے بعد دو سو سولہ ہیں۔ اگر اس قدر پڑھے تو اور بہتر ہے

__دردِ دل سے شفا کے لیے مخصوص__ :۔ مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر باندھیں اور پانی پر پڑھ کر مریض کو بار بار پلائیں۔
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ۝
(سورۃ آل عمران : ۸)

(۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ "کٓھٰیٰعٓصٓ" اسم اعظم ہے اس کے نقش کو عروج ماہ میں چاندی کی تختی پر جمعہ کے دن کندہ کرا کے پہنے۔ بہت عروج پائے گا۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ دولت۔ عزت، شہرت پائے گا۔

ك	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ك	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ك
ص	ك	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ك	ح

دفع دشمن و قضائے حاجات کے لیے نو سو پینسٹھ ۹۶۵ بار پڑھے کھیعص

__برائے موافقت زن و شوہر__ :۔ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود پڑھے درمیان میں سو مرتبہ سورۃ الحمد کی تلاوت گوشۂ تنہائی میں کرے اور کسی شیرینی پر پڑھا جائے۔ دونوں اس کو کھائیں۔ انشاء اللہ محبت ہوجائیگی۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قرآن مجید کی سو (100) آیتیں کہیں سے بھی پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یا اللہ کہہ کر دعا مانگے تو اگر پتھر کے لئے بھی دعا کرے تو خدا اس میں شگاف ڈال دے گا۔

__برائے کشائشِ رزق__
جو شخص اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی روزی کشادہ ہوگی

۱	۹	۴
۷	۵	۲
۶	یاوہاب	۸

كُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِيْنَ أَعْمَالًا قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحِيْ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحَانَ اللهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥

آیات قرآنی کے خواص:- ذیل کی آیات کے خواص بہت صحیح روایات میں اس طرح مذکور ہوئے ہیں کہ حضرت پیغمبر خدا نے فرمایا کہ اسم اعظم باری تعالےٰ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ هُو میں پوشیدہ ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں پانچ مقامات پر اس کا یوں ذکر فرمایا ہے۔
پہلے مقام پر آیۃ الکرسی میں اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ٥ دوسرے مقام پر سورۂ نساء میں اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللهِ حَدِيْثًا ٥ تیسرے مقام پر سورہ طٰہٰ میں اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ٥ چوتھے مقام پر سورہ نمل میں اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥ پانچویں مقام پر سورہ تغابن میں اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ٥ حضور صلعم نے فرمایا ہے۔ جو شخص ان پانچ آیتوں کی تلاوت کرے یا انہیں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو یہ عظیم اثر رکھتی ہیں۔ خاص کر جب کوئی شخص امیروں اور بادشاہوں کی بارگاہوں میں حاضر ہو رہا ہو۔

روزی بے تعب اور کشائش امور

کے لئے ہر روز تین سو بار یہ آیت پڑھنا مجرّب ہے۔
قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

ایضاً - حضرت رسول مقبول سے منقول ہے کہ جو کوئی شبانہ روز میں سو بار اس دعا کو پڑھے البتہ غنی ہو جائے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ يَا قَدِيْمَ الْإِحْسَانِ أَحْسِنْ لَنَا بِإِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

قرآنی عملیات

۱۔ سورہ فاتحہ ۔

یہ سورہ شفا کے لئے حاجت پوری کرنے کے لئے مختلف طریقوں سے پڑھتے ہیں۔

۲۔ سورہ بقرہ ۔

جو کوئی سات مرتبہ روز پڑھے گا وہ مرگی، جنون اور جذام کے مرض سے اور آسیب سے محفوظ رہے گا۔

۳۔ آل عمران ۔

جب کوئی قرض دار ہو تو تیرہ بار ہر روز پڑھے۔

۴۔ نسار ۔

برائیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے پڑھے۔ اگر کوئی عورت فاحشہ ہو یا زوج یا زوجہ میں ناموافقت ہو تو اس سورہ کو پانی پر سات بار دم کرکے عورت یا مرد کو پلادے ہم موافقت ہو جائے گی۔

۵۔ مائدہ ۔

جو شخص مائدہ کو ۴۱ بار پڑھے گا وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہے گا۔

۶۔ سورہ انعام ۔

جب کوئی حاجت ہو یا مشکل کو دور کرنا ہو تو ۳۹ بار پڑھے۔

۷۔ اعراف ۔

جو کوئی تین بار پڑھے حاکم جابر مہربانی سے پیش آئے گا اور آفات سے محفوظ رہے گا۔

۸۔ سورہ انفال ۔

جب کوئی حاجت در پیش ہو سات بار پڑھے قید سے رہائی کے لئے بھی اس کا پڑھنا فائدہ مند ہے۔

۹۔ سورہ توبہ ۔

گیارہ بار پڑھے تو حاکم اس سے نرمی سے پیش آئے۔

۱۰۔ سورہ یونس ۔

۲۱ بار پڑھے تو دشمنوں پر فتح پائے۔

۱۱۔ ہود ۔

جب کوئی مشکل پیش آئے تو تیرہ بار پڑھے۔

۱۲۔ یوسف ۔

اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو تیرہ بار پڑھے۔

۱۳۔ رعد ۔

اگر کوئی لڑکا بہت روتا ہو ۱۹ بار پڑھ کر دم کرے۔

۱۴۔ ابراہیم ۔

سحر کو توڑنے کے لئے تین بار پڑھے۔

۱۵۔ حجر ۔

خرید و فروخت میں برکت کے لئے۔

۱۶۔ نحل ۔

اگر کسی شخص کو دشمنوں اور ظالموں سے ہلاکت کا خوف ہو تو ایک سو بار ایک آدمی یا کئی پڑھیں۔

۱۷۔ بنی اسرائیل ۔

حاجت کے لئے۔

۱۸۔ الکہف ۔

اگر کوئی قرض دار ہو تو نماز جمعہ کے بعد تین بار پڑھے۔

۱۹۔ مریم ۔

اگر سات بار اس کو پڑھے تو غنی ہو جائے۔

۲۰۔ طٰہٰ ۔

جس لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو ۲۱ بار پڑھے۔

۲۱۔ انبیار ۔

اگر کوئی غمگین و پریشان حال ہو تو تین بار پڑھے۔

۲۲۔ الحج ۔

اگر کشتی پر سوار ہو تین بار پڑھے کامیاب سفر ہوگا۔

۲۳۔ المومنون ۔

بُری عادتوں کے ختم کرنے کے لئے۔

۲۴۔ سورہ نور ۔

پانچ بار پڑھنے سے دشمنوں کی زبان بند ہو جاتی ہے۔

۲۵۔ فرقان ۔

ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کے لئے ایک سو آٹھ بار پڑھے۔

۲۶۔ سورہ شعرار ۔

اگر کسی کے غلام لونڈی یا فرزند سرکش ہو یا بھاگتے ہوں تو سات بار پڑھے۔

۲۷۔ نمل ۔

حاجت پوری کرنے کے لئے ایک بار ایک ہفتے تک پڑھے۔

۲۸۔ سورہ القصص ۔

جو کوئی بیمار کو تین روز تک یہ سورہ پڑھ کر پلائے شفا پائے گا۔

۲۹۔ سورہ العنکبوت ۔

غم دور کرنے کے لئے سات بار پڑھے۔

۳۰۔ الروم ۔

شر کو ختم کرنے کے لئے اکیس مرتبہ پڑھے۔

۳۱۔ سورہ لقمان ۔

ہر بیماری کے لئے تین بار پڑھے۔

۳۲۔ سورہ السجدہ ۔

یہ سورہ بھی بیمار کی شفا کے لئے ہے۔

نمبر ۳۳ احزاب -
اگر کسی پر کوئی ظلم کرے اور زیادتی کرے تو سات بار پڑھے۔

نمبر ۳۴ سبا -
ظلم کو روکنے کے لئے سات بار پڑھیں۔

نمبر ۳۵ سورہ فاطر -
اگر حاکم سے کسی قسم کی غرض ہو تو اس کو پورا کرنے کے لئے پچھتر (۷۵) بار پڑھے

نمبر ۳۶ یٰسٓ -
آسیب اور بیماری کے لئے اور غنی ہونے کے لئے یہ سورہ قرآن مجید کا دل ہے۔

نمبر ۳۷ سورہ الصفت -
سات بار پڑھنے سے مطلب پورا ہوتا ہے۔

نمبر ۳۸ سورہ ص -
نظر بد کے لئے سات بار پڑھیں۔

نمبر ۳۹ سورہ الزمر -
کوئی چاہے کہ عزت ہو ہر روز سات بار پڑھے۔

نمبر ۴۰ سورہ المومن -
بیماری اور اگر پھوڑے نکلے ہوں تو ایک بار ہر روز پڑھ کر دم کرے۔

نمبر ۴۱ حم السجدہ -
جس پر حاکم کی خفگی ہو وہ صبح و شام دس دس بار پڑھے۔

نمبر ۴۲ سورہ الشوریٰ
جو اس کو پڑھے دشمن پر غالب رہے۔

نمبر ۴۳ سورہ الزخرف -
سات بار پڑھنے سے مہم حاصل ہو۔

نمبر ۴۴ دخان -
جب کوئی مشکل پیش آئے سات بار پڑھے۔

نمبر ۴۵ جاثیہ -
جب کوئی سکرات میں مبتلا ہو تو سورہ جاثیہ پڑھے۔

نمبر ۴۶ سورہ احقاف -
جب کسی کو دیو یا پری ستائے سات بار لکھ کر گلے میں ڈالے۔

نمبر ۴۷ سورہ محمد -
اس کے پڑھنے سے عزت و مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

نمبر ۴۸ سورہ فتح -
اکتالیس (۴۱) بار پڑھنے سے دشمن پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

نمبر ۴۹ الحجرات -
بیماری کو دفع کرنے کے لئے دس مرتبہ پڑھے۔

نمبر ۵۰ سورہ ق -
تین بار پڑھ کر آنکھوں پر دم کرنے سے بینائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

نمبر ۵۱ ذرایات -
اس کو پچھتر بار پڑھنے سے بے شمار دولت حاصل ہوتی ہے۔

نمبر ۵۲ سورہ طور -
اگر جذام والا شخص اس کو پڑھا کرے تو صحت یاب ہوگا۔

نمبر ۵۳ سورہ نجم -
اگر کوئی حاجت ہو اکیس بار پڑھے اس کے پڑھنے سے دشمنوں پر فتح پا سکتے ہیں۔

نمبر ۵۴ سورہ قمر -
شب جمعہ کو اس کو پڑھنے سے دشمن پر غالب ہو اور مُرادیں پوری ہوتی ہیں۔

نمبر ۵۵ رحمٰن -
اس کو گیارہ بار پڑھنے سے دلی مطالب پورے ہوتے ہیں۔

نمبر ۵۶ واقعہ -
اگر کوئی شخص اس کو ۴۱ بار پڑھے کبھی فاقہ کی تکلیفیں نہیں اُٹھائے گا روزی میں برکت کے لئے پڑھا جاتا ہے۔

نمبر ۵۷ حدید -
جو کوئی بیمار ہو یا دشمن کے ہاتھوں تنگ ہو سات بار پڑھے۔

نمبر ۵۸ مجادلہ -
اگر کسی دو قوموں میں لڑائی ہو تین بار پڑھے۔ لڑائی ختم ہو جائے گی۔

نمبر ۵۹ حشر -
اگر کوئی حاجت ہو چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں ایک بار سورہ حشر پڑھے۔ حاجت پوری ہو جائے گی۔

نمبر ۶۰ ممتحنہ -
جب کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو پانچ بار پڑھی جائے تو اس کا نکاح کسی نیک انسان سے ہوگا۔

نمبر ۶۱ صف -
اگر لڑکا ناخلف ہو اور والدین کی اطاعت نہ کرتا ہو تین بار پڑھے۔

نمبر ۶۲ سورہ جمعہ -
جب شوہر اور بیوی میں باہم مخالفت ہو جمعہ کو تین بار پڑھے۔ اور پانی پر دم کر کے دونوں کو پلا دے۔

نمبر ۶۳ منافقون -
اگر کسی شخص کا بہ سبب کسی چغل خوری کے نقصان یا ضرر ہوتا ہو تو ایک سو ساٹھ (۱۶۰) مرتبہ پڑھے۔

نمبر ۶۴ سورہ تغابن -
جو اس کو تین بار روز پڑھے اس کے مال میں برکت ہوگی اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔

نمبر ۶۵ سورہ طلاق -
جب کسی شخص کو غم ہو تو پڑھے۔

نمبر ۶۶ سورہ تحریم -
اگر کسی کو دشمن ایذا دیتا ہو یا قرض میں مبتلا ہو اکیس بار پڑھے۔

نمبر ۶۷ ملک -
جو کوئی اکتالیس بار پڑھے جملہ مشکلات حل ہو جائیں۔ اور تمام آرزوئیں پوری ہونگی

نمبر ۶۸ سورہ نون -
اگر ستر (۷۰) بار سورہ نون کو پڑھے فریب سے بچا رہے۔

نمبر ۶۹ حاقہ۔
اگر کوئی حاجت ہو پچھتر (۷۵) بار پڑھے۔

نمبر ۷۰ سورہ معارج۔
جس شخص کو احتلام ہو آٹھ مرتبہ پڑھے۔

نمبر ۷۱ نوح۔
جب کسی کو دشمن ایذا دے اور اس کا دُور کرنا ممکن نہ ہو ہزار بار پڑھے۔

نمبر ۷۲ سورہ جن۔
واسطے تسخیر جن یا پری کے سات بار پڑھے۔

نمبر ۷۳ مزمل۔
اس کو ورد کرنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے اور ہر مشکل کام آسان ہوتا ہے۔

نمبر ۷۴ مدثر۔
جو کوئی محتاج ہو اس کا ورد کرے۔

نمبر ۷۵ قیمہ۔
واسطے تسخیر خلائق کے سات بار پڑھے۔

نمبر ۷۶ سورہ دہر۔
فراخیٔ روزی کے لئے پچھتر (۷۵) بار پڑھے۔

نمبر ۷۷ مرسلات۔
اس کو پڑھنے سے بیمار شفا پاتا ہے اور مسافر خیریت سے گھر واپس آتا ہے۔

نمبر ۷۸ سورہ نبا۔
جس شخص کو ضعفِ بصارت ہو وہ اس سورہ کو پڑھے۔

نمبر ۷۹ سورہ نازعات۔
سلامتی کے لئے پڑھنا اچھا ہے۔

نمبر ۸۰ عبس۔
جس شخص کے آنکھ پر ورم ہو پچھتر (۷۵) بار پڑھے۔

نمبر ۸۱ تکویر۔
جب کسی شخص کو دشمن ایذا دیں اکیس (۲۱) بار پڑھے۔

نمبر ۸۲ انفطار۔
جب کوئی حاجت ہو ستر (۷۰) بار پڑھے۔ رہائی کے لئے بھی پڑھی جاتی ہے۔

نمبر ۸۳ المطففین۔
اگر بچہ روتا ہو سات بار پڑھے۔

نمبر ۸۴ انشقاق۔
اگر بچہ روتا ہو پڑھ کر دم کرے۔

نمبر ۸۵ سورہ بروج۔
جو کوئی شخص دشمنوں کی قید سے بچنا چاہے وہ ستر (۷۰) بار پڑھے۔

نمبر ۸۶ طارق۔
آسیب کے واسطے تین بار پڑھے۔

نمبر ۸۷ اعلیٰ۔
جب کوئی سفر میں جانے کا ارادہ کرے تین بار پڑھے آفات سے محفوظ رہے گا۔

نمبر ۸۸ غاشیہ۔
مریض کی صحت کے لئے تین بار پڑھے۔

نمبر ۸۹ فجر۔
مہم کو حل کرنے کے لئے ستر (۷۰) بار پڑھے۔

نمبر ۹۰ بلد۔
جب کسی شہر میں داخل ہو اس کو پڑھے۔ اہل شہر مہربانی سے پیش آئیں گے اور امن وامان رہے گا۔

نمبر ۹۱ الشمس۔
تمام مرادوں کے لئے طلوع آفتاب کے وقت سات بار پڑھے۔

نمبر ۹۲ واللیل۔
جب کوئی مشکل پیش آئے ایک سو اسی (۱۸۰) مرتبہ پڑھے۔

نمبر ۹۳ والضحیٰ۔
اگر کوئی غائب ہو جائے تو اس کو حاضر کرنے کے لئے دو ہزار مرتبہ پڑھے۔

نمبر ۹۴ الم نشرح۔
جب کوئی مال خریدے تین بار پڑھے برکت ہوگی۔

نمبر ۹۵ سورہ والتین۔
جب کوئی شخص غائب ہو جائے دو ہزار بار پڑھے۔

نمبر ۹۶ علق۔
جب کسی حاکم کے پاس جائے تین بار پڑھ کر دم کرلے وہ مہربان ہو جائے گا

نمبر ۹۷ قدر۔
جو کوئی صبح وشام تین بار پڑھے گا اس کو عزت نصیب ہوگی۔

نمبر ۹۸ بینہ۔
اگر کسی شخص کو عارضہ برص یا یرقان ہو یہ سورہ پڑھے۔

نمبر ۹۹ زلزال۔
جب کوئی مشکل پیش آئے ستر (۷۰) بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۰ والعدیٰت۔
نظر بد کے لئے مفید ہے۔

نمبر ۱۰۱ القارعہ۔
وبا کو ختم کرنے کے لئے ایک سو اکیس (۱۲۱) بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۲ تکاثر۔
ادائے دین (قرض) کے لئے تین بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۳ العصر۔
محبت کے لئے پڑھے۔

نمبر ۱۰۴ ہمزہ۔
جس شخص کی آنکھوں میں درد ہو سات بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۵ سورہ فیل
دشمن کو دُور کرنے کے لئے ایک سو (۱۰۰) بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۶ قریش۔
اگر کوئی محتاج ہو تو ستر (۷۰) بار پڑھے مالدار ہو جائے گا۔

نمبر ۱۰۷ سورہ ماعون۔
جب کوئی مشکل پیش آئے تو ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۸ سورہ کوثر۔
دشمن کے شر سے بچنے کے لئے سو (۱۰۰) بار پڑھے۔

نمبر ۱۰۹ کافرون۔
آفات سے محفوظ رہنے کے لئے سو (۱۰۰) بار پڑھے۔

نمبر ۱۱۰ نصر۔
جب کوئی دشمن درپے آزار ہو سورہ نصر کو ایک ہزار ایک سو بار پڑھے

نمبر ۱۱۱ تبت یدا۔ (اللھب)
ظالم کو ظلم سے روکنے کے لئے تین ہزار بار پڑھے۔

نمبر ۱۱۲ اخلاص۔
حاجات کے لئے ایک ہزار بار پڑھے۔

نمبر ۱۱۳ فلق۔ سحر کو دفع کرنے کے لئے ایک سو (۱۰۰) بار پڑھے۔

نمبر ۱۱۴ سورہ ناس۔
واسطے دفع ہونے سحر کے سو (۱۰۰) بار پڑھے۔

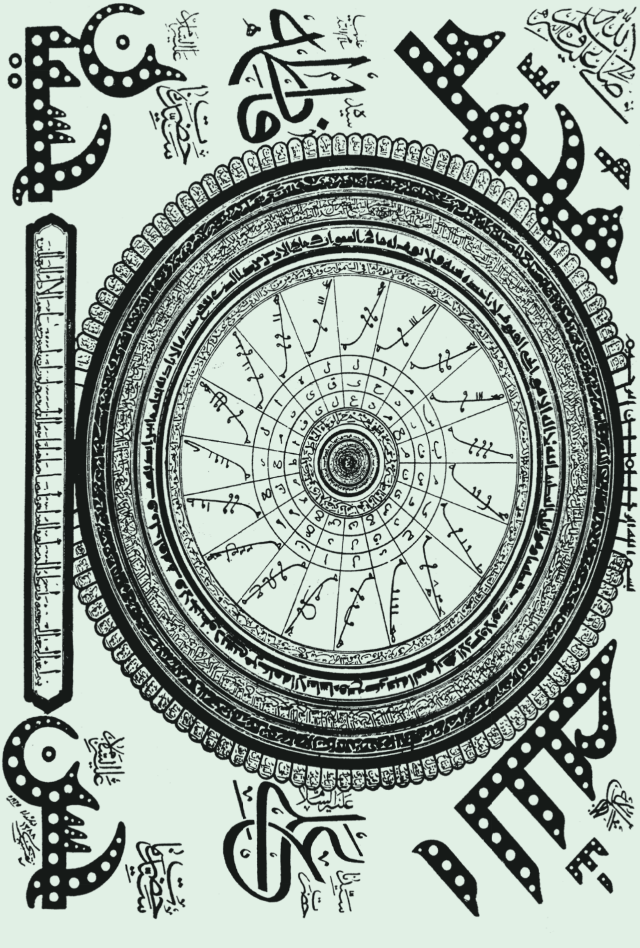

مثال ۔

فرض کیجئے لفظ آم ہے۔

(الف/۱ ، م/۴۰) کے کل اعداد ' ۴۱ ' ہیں۔

فارمولے کے مطابق اس کا حل یہ ہے:۔

```
      ۴۱
    × ۴
    ----
     ۱۶۴
    + ۲
    ----
     ۱۶۶
    × ۵
    ----
۲۰ / ۸۳۰ /
     ۸۲۰
    ----
     ۱۰ -
    × ۹
    ----
     ۹۰
    + ۲
    ----
     ۹۲ = محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔
```

"دُنیا کی کسی شے کا نام لو۔ اس کے اعداد کو چوگنا کرلو اس میں اول دو جمع کرو۔ پھر ان کو پانچ گنا کرلو اب بیس سے تقسیم کرو۔ باقی کو پھر نو گنا کرلو۔ اور آخر میں دو ملا دو ہمیشہ نام محمدؐ پاؤ گے۔"

مختصر فارمولا ۔

۲۰ ÷ ۵ × ۲ + ۴ × کسی نام کا عدد

محمدؐ = ۹۲ = ۲ + ۹ × باقی اعداد

واضح رہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حروف کی قیمت بحساب ابجد ۹۲ برآمد ہوتی ہے۔

جناب کبیر صاحب نے کیا لطیف بات کہی ہے۔ ذرا غور کیجئے! کوئی شے دُنیا کی ایسی نہیں ہے جس میں آپؐ کا نام (یعنی آپؐ کی ذات) شامل نہ ہو۔

اسمِ علیؑ کا جلوہ ہر شے میں ہے

جس طرح دنیا کی ہر شے میں حضرت محمدؐ کا نام شامل ہے جسے مشہور ہندی زبان کے شاعر کبیر داس کے فارمولے سے معلوم کیا جا سکتا ہے جو کہ مختلف جنتریوں میں شائع ہو چکا ہے یہاں پر مختصر فارمولا کبیر داس کا پیشِ خدمت ہے ۔

فارمولا ۱ : کسی نام کا عدد × 4 + 2 × 5 ÷ 20

باقی اعداد × 9 + 2 = 92 "محمدؐ"

کیا شانِ مولائے کائنات حضرت علیؑ کی کہ دنیا کی ہر شے میں آپؑ کا نام بھی شامل ہے اور یہاں اس بات کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ محمدؐ اور علیؑ ایک نور کے دو ٹکڑے ہیں۔ ویسے بھی آپ دونوں کے نام کا منفرد عدد ۲ ہے ۔

دنیا کی کسی شے کا نام لو اس کے اعداد کو ۱۰ سے ضرب دے کر ۹ سے تقسیم کر دو جو باقی بچے اس کو ۹ سے ضرب دو۔ اب اس میں 10 جمع کر دو جو اعداد حاصل آئیں اس میں اسی اعداد کے الٹ اعداد جمع کر دو ۱۱۰ حاصل ہو گا جو کہ حضرت علیؑ کے اعداد ہیں ۔

فارمولا: کسی نام کا عدد × ۱۰ ÷ 9
باقی اعداد × 9 + ۱۰ + حاصل اعداد کے الٹ اعداد = 110 "علیؑ"

نوٹ : الٹ اعداد کا مطلب ہے
جیسے 12 کا الٹ 21
27 کا الٹ 72
54 کا الٹ 45

مثال : فرض کیا لفظ "بلب" ہے
بلب کے اعداد 34 ہیں

34
+10
۹ سے تقسیم کیا: 9) 340 (37
27
70
63
باقی اعداد کو ۹ سے ضرب دیا: 7
×9
63
حاصل ضرب میں ۱۰ جمع کئے: +10
73
حاصل جمع میں اسکے الٹ اعداد جمع کر دیئے: 37
110 "علیؑ"

جواب آیا "علیؑ" = ۱۱۰

ہر درد کی دوا علیؑ علیؑ

دل سے پکاریئے تو ابھی ہو علاجِ دل ○ ہر درد کی دوا ہے علیؑ علیؑ

نمک سنگ کی ایک چٹکی کسی مصفّٰی برتن میں رکھ کر باطہارت قبلہ رُخ قبل طلوعِ آفتاب بیٹھ جایئے۔ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ایک مرتبہ کہہ کر گیارہ بار دُرود شریف پڑھیئے۔ اور ایک سو دس بار "یا علیؑ" پکاریئے۔ آخری مرتبہ دل میں "ادرکنی" کہہ کر پھر گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھیے اور نمک پر پھونک دیں ۔

دم شدہ نمک پاک پانی یا خالص شہد یا سیب کے ہمراہ نہار منہ کسی بھی لاعلاج و مایوس مریض کو کھلا دیجئے۔ گیارہ دن متواتر یہ عمل کرنے سے امام علی علیہ السلام کی مدد سے انشاء اللہ مرض رفع ہو جائے گا۔ اور بیمار تندرست ہو جائے گا۔ موت کے سوا ہر مرض کا علاج ہے ۔

واضح ہو کہ تعداد اور وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں۔ ناغہ کی صورت یا بے وقتی کی حالت میں عمل کو ازسرِ نو شروع کیا جائے۔

مراسلہ : سید ضیاء الحسن نقوی (عرف سرتاج عالم) بفرزدن کراچی

نماز فجر یا نماز مغرب کے بعد ایک سو دس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا کو پڑھے انشاء اللہ نیک حاجت جلد پوری ہو گی۔ لڑکی کی شادی کے لئے اس کی ماں تلاوت کرے :

يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ
يَا مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضٰى عَلِيُّ

پھر دعا کرے ۔ یہ عمل چند روز تک جاری رکھے ۔ حصولِ حاجات کے لئے کسی مسجد یا مقام خلوت میں

بچوں کے حافظہ کے لئے جو پڑھتے ہیں ماں اور باپ کو چاہیئے کہ وہ مہینہ میں ایک دفعہ سورۃ الحمد اور اس کے بعد اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا پاک ظرف پر لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر پلایا کریں۔ اگر سات دن تک مسلسل پلائے بفضلِ خدا حافظہ میں بے پناہ قوت اور تیزی پیدا ہو جائے گی ۔

حصولِ حاجات کے لئے کامیاب عمل

کسی رات کو دو رکعت نمازِ حاجت مثل صبح پڑھنے کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔ پھر تسبیح فاطمہ سلام اللہ علیہا کی تلاوت کریں۔ اور رُخسار کو دائیں طرف سے سجدہ گاہ پر رکھ کر سَو مرتبہ "یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ" پھر اسی طرح بائیں رُخسار کو رکھ کر سَو مرتبہ "یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ" پڑھے۔ پھر سجدے میں جا کر سَو مرتبہ یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِیْثِیْنِیْ " کی تلاوت کرے۔ اور فوراً امام زمانہؑ کا واسطہ دے کر طلب حاجت کرے۔ یہ عمل کم سے کم تین جمعرات کرے۔

صلوٰۃُ المُضطر

مصائب و آلامِ زندگی سے نجات پانے اور حاجاتِ دلی برلانے کے لئے نمازِ مُضطر تیر بہدف ہے اور ایسے مواقع سے رزق کی فراہمی حاصل ہوتی ہے جو خیال میں بھی نہیں آسکتے ہیں یہ چار رکعت نماز ہے جو دو سلام سے پڑھی جاتی ہے۔

پہلی رکعت میں بعد الحمد پچیس۲۵ مرتبہ پڑھے۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِ	یْ	اِلَی	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور	سونپتا ہوں میں	کام	اپنا	طرف	اللہ	تحقیق	اللہ

بَصِیْرٌ	بِ	الْعِبَادِ ﴿۴۴﴾
دیکھنے والا	—	بندوں

(۴۰/۴۴)

دوسری رکعت میں بعد الحمد پچیس۲۵ مرتبہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَ	كَ	اِنِّ	یْ
نہیں	معبود	مگر	تو	پاک ہے	تو	تحقیق	میں

كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾
تھا	سے	ظالموں

فَ	اسْتَجَبْنَا	لَ	هٗ	وَ	نَجَّیْنٰ	هُ	مِنَ	الْغَمِّ	وَ
پس	قبول کر لی ہم نے	واسطے	اسکے	اور	نجات دی ہم نے	اسکو	سے	غم	اور

كَذٰلِكَ	نُـنْجِی	الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾
اسی طرح	نجات دیتے ہیں ہم	ایمان والوں سے

(۲۱/۸۸،۸۷)

تیسری رکعت میں بعد الحمد پچیس۲۵ مرتبہ پڑھے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾

حَسْبُ	نَا	اللّٰهُ	وَ	نِعْمَ	الْوَكِیْلُ ﴿۱۷۳﴾
کفایت ہے	ہم کو	اللہ	اور	اچھا	کارساز

(۴/۱۷۳)

چوتھی رکعت میں بعد الحمد پچیس۲۵ مرتبہ پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں ہے قوت اور نہیں ہے قوت مگر ساتھ اللہ کو (۵۹) برتر بڑا ہے

بعد ختم نماز پچیس۲۵ مرتبہ درود پڑھے۔

برائے برکت رزق و کشادگی

چاندی پر کندہ کرائے اس پر یَا كَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

٩٥٢	٩٥٥	٩٥٨	٩٤٤
٩٥٧	٩٤٥	٩٥١	٩٥٦
٩٤٨	٩٤٠	٩٥٣	٩٥٠
٩٥٤	٩٤٩	٩٤٧	٩٤٦

(درمیان میں:) یَا كَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ

۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پھونک دے یہ عمل ترک نہ کرے۔

نقش کو عطر لگا کر پیسوں والی جگہ رکھے۔ کبھی تنگی نہ ہوگی ان شاء اللہ تعالیٰ۔

گھر سے نکلتے وقت وِرد: حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ مومن کو چاہئے کہ وہ گھر سے نکلتے وقت یہ الفاظ وردِ زبان کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

عمل برائے قضائے حاجات

کتاب کشکول علامہ بہاؤالدین عاملی میں ہے کہ ہزار مرتبہ ہر روز (ہر دن کی نسبت سے ہر کلمہ کو) ایک ہفتہ تک حسب ذیل ترتیب سے پڑھا جائے۔ تو حضرت حجت علیہ السلام خود اس کی امداد فرماتے ہیں۔ ایک ہی نشست اور ایک ہی مقام پر اور ایک ہی وقت پر اس عمل کو بجا لائے۔ اس عمل کے اوّل و آخر میں زیادہ درود پڑھے۔

شنبہ (ہفتہ) : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

یکشنبہ (اتوار) : یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

دوشنبہ (پیر) : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

سہ شنبہ (منگل) : لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

چہار شنبہ (بدھ) : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

پنجشنبہ (جمعرات) : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

جمعہ : یَا اَللّٰهُ مَحْمُوْدٌ كُلِّ فِعَالِهٖ۔

قضائے حاجت :۔ یہ عمل بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ جو مقصد پر آنے کے لیے نہایت مجرب اور اسرار میں سے ہے: "ثلث آخر شب میں با وضو رو بقبلہ خلوت کی جگہ بیٹھ کر ہزار مرتبہ پڑھے۔

فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ حَاجَتِیْ

یہاں حاجت کا ذکر کرنے کے بعد کہے اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" تین رات متواتر عمل کرے۔ x

(۳) امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح اور مغرب اپنے پاؤں کو حرکت دینے یا کسی سے بات کرنے سے قبل ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ سو حاجتیں (۷۰ آخرت کی ۳۰ دنیا کی) پوری فرمائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ
بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا
اے ایمان والو تم بھی ان پر صلوٰۃ و سلام بھیجو
تَسْلِیْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ
اے اللہ محمدؐ اور ان کی ذریت اور
وَعَلٰی ذُرِّیَّتِهٖ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ
اہل بیت پر رحمت نازل فرما

برائے حفاظت از جملہ آفات و بلیات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ ورد کرنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

نَجَاةً مِّنْكَ يَا سَيِّدَنَا الْكَرِيْمُ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

برائے ہر حاجت

جنتہ الواقیہ میں میر داماد اعلی اللہ مقامہ نے حضرت علیؑ سے روایت کی ہے کہ جس کو کوئی سختی درپیش ہو، مال، اہل، اولاد یا کسی ستمگار سے خطرہ ہو تو یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَذَلِّلْ لِيْ صُعُوْبَةَ كَذَا وَكَذَا ۔ اس جگہ اپنی حاجت ذکر کرے۔ وَحُزُوْنَتَهُ وَاكْفِنِيْ شَرَّهُ فَاِنَّكَ الْمُعَافِي الْكَافِي الْغَالِبُ الْقَاهِرُ۔

نوٹ: اول آخر تین بار درود شریف پڑھے۔

تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے عالمِ خواب میں امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام سے کہا تھا کہ دشمن پر فتحیابی کے لئے "یا ھُوَ یا مَن لا ھُوَ اِلّا ھُوَ" کا ورد کرنا چاہیئے۔ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے اس بات کا ذکر سرکارِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا۔ سرکارِ رسالت مآبؐ نے فرمایا۔ اے علیؑ یہ اسم اعظم ہے۔

شفاءِ امراض: ہر مرض کی شفاء کے لیے اللہ کے ناموں میں شفاء ہے۔ اس لیے مندرجہ ذیل اسماء الحسنیٰ کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ بہتر ہے کہ مریض خود پڑھے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يَا حَفِيْظُ يَا سَلٰمُ يَا نَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا كَرِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا هَادِيْ *

لاعلاج مرض کے لیے: یہ آیۂ رحمت سات ہزار مرتبہ پڑھ کر اکیس ۲۱ دن تک روزانہ دم کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے شفاء عطا فرمائے گا:
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ (سُوْرَۃُ النمل:۲٦)

غصے کو کم کرنے کے لیے: اس اسمِ اعظم کو سو مرتبہ پڑھ کر کسی بھی کھانے کی چیز پر دم کر کے تین دن کھلائیں:۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ "يَا عَفُوُّ"

شیطانی وسوسہ سے نجات: شیطان وسوسوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے سات جمعہ غسل اور وضو کر کے ہزار بار یَا اَنْصَارُ پڑھا کریں۔

جس کو نیند نہ آتی ہو: یہ آیت پانچ سو مرتبہ پانی پر پڑھ کر پلائے۔ انشاءاللہ نیند آجائے گی۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ (سورۃ الفرقان:۴۷)

درد یا بخار کی بےچینی سے نیند نہ آرہی ہو: تو مندرجہ ذیل دُعاءِ کریمہ کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائیں انشاءاللہ شفاء ہوگی۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ *

خفقان، گھبراہٹ یا دردِ دل سے نجات: کے لیے تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلادیں۔

اصولِ کافی میں بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے یہ دُعا تین دفعہ پڑھی:
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔
اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے گو وہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں۔

حصولِ حاجات

سورۂ مبارکہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ کو تین سو ساٹھ بار پڑھ کر جو بھی حاجت اور مطلب خدا سے طلب کیا جائے گا انشاءاللہ پورا ہو گا۔

جو مومن طلوعِ آفتاب سے پہلے دس مرتبہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے گا اور حاجت طلب کرے گا اس کی حاجت روا ہو گی۔

بسم اللہ ہر مطلب و حاجت کے لیے ایک نشست میں سات سو چھیاسی ۷۸۶ بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِؕ پڑھے بعد ختم اسی قدر درود پڑھے۔ بعض کتابوں میں یہ بھی نظر سے گزرا ہے کہ ایک سو بیس مرتبہ درود پڑھے۔

ہر حاجت کے لیے بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور دو رکعت نماز حاجت پڑھ کر خداوندِ عالم سے خضوع و خشوع کے ساتھ حاجات طلب کرے انشاءاللہ دُعا مستجاب ہو گی۔

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اگر کوئی کسی مصیبت یا بلا میں گرفتار ہو جائے جس سے نجات ممکن نہ ہو۔ تو ہر نماز کے بعد نوے مرتبہ پڑھے:۔

نَجَاہُ مِنْکَ یَا سَیِّدَ الْکَرِیْمِ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِؕ

اگر ایک ہی نشست میں سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ پڑھے تو یہ عمل مکمل ہو گا۔

قضائے حاجات کے لیے تین شب پے در پے سورۃ وَالَّیْل و سورۃ وَالشَّمْس ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے اور تیس مرتبہ یہ دُعا پڑھے انشاءاللہ حاجت روا ہو گی:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

برائے حصولِ حاجات۔ وسعت رزق و مقہوری دشمن ہر روز تین مرتبہ اَلْحَمْد پڑھ کر اس دعا کو پڑھ لیا کرے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
محمدؐ خدا کے رسولؐ ان پر اور ان کی اولاد پر رحمت نازل کرے میرے

اَمَامِیْ وَفَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَوْقَ
سامنے اور فاطمہ دختر رسولؐ میرے سر پر اور

رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْطَالِبٍ
امیر المومنین علی ابن ابی طالب وصی

وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَنْ یَّمِیْنِیْ وَالْحَسَنُ
رسول اللہ میری داہنی جانب نگران اور حسنؑ

وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّمُوْسٰی
اور حسینؑ اور علیؑ اور محمدؑ اور جعفرؑ اور موسیٰؑ

وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ
اور علیؑ اور محمدؑ اور علیؑ اور حسنؑ اور حجۃ اللہ

الْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
محمدؑ زمان میرے ائمہ خدا ان سب پر رحمت نازل فرمائے

عَلَیْہِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍ وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادٌ
میرے بائیں جانب اور ابوذر اور سلمان فارسی اور مقداد

وَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارَۃُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اور حذیفہ اور عمار اور دیگر اصحاب رسول اللہ ان

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ مِنْ وَّرَآئِیْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ
سب سے راضی ہو میرے پشت پناہ اور ملائکہ

عَلَیْہِمُ السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ تَعَالٰی رَبِّیْ
علیہم السلام میرے اردگرد اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ

تَعَالٰی شَانُہٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُہٗ وَتَضَاہَرَتْ
جس کے تمام نام مقدس اور نعمتیں ظاہر

اٰلَآءُہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ وَاللّٰہُ
ہیں مجھ پر حاوی اور نگہبان ہے اور اللہ ان سب کے

مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُّحِیْطٌ بَلْ ہُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ
علاوہ حاوی بلکہ وہ قرآن مجید ہے لوح

لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّہُوَ اَرْحَمُ
محفوظ میں پس اللہ از روئے حفاظت سب سے بہتر ہے

الرّٰحِمِیْنَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا
اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
پاک ہے وہ اللہ اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
جملہ تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہی بزرگ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
ہے اور نہیں ہے قوت ترک گناہ پر اور نہیں ہے طاقت اطاعت

بِرَبِّ الْکَرِیْمِ وَہُوَ الْعَلِیُّ الْوَلِیُّ
پر مگر سوائے خدا کے جو بلند اور صاحب عظمت ہے اور کرم والے

الْقَدِیْمُ یَا وَاحِدُ ۝
پروردگار سے وہی اللہ بلند مرتبہ اور سرپرست اور صاحب ہے اے یکتا

قضائے حاجات:۔ دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور بعد سورۂ حمد تین بار پڑھے۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔

سلام پھیرنے کے بعد فوراً کھڑا ہو کر ایک سو انتیس ۱۲۹ مرتبہ یَا لَطِیْفُ پڑھے بعدہٗ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت کے لیے دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔ تین روز تک صبر کرے۔ اس عرصے میں اگر مقصد پورا نہ ہو تو بطریق مذکور نماز پڑھے مگر یَا لَطِیْفُ نو سو تین مرتبہ پڑھے۔

برائے حصول حاجت:۔ جس شخص سے حاجت رکھتا ہو۔ اس کے پاس جانے سے پہلے یہ آیت وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا (پارہ ۱۳ سورہ یوسف آیت ۶۸) تک سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا مقصد بآسانی پورا ہوگا۔

برائے حصول حاجت:۔ جو شخص باوضو چار رکعت نماز نافلہ (دو دو رکعت بہ یک سلام) اس طرح پڑھے۔ کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد ایک بار سورۃ حشر جو کہ پارہ ۲۸ میں ہے پڑھ کر اپنی حاجت طلب کرے۔ تو خداوند عالم اسے اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے گا۔ یہ فرمان حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ہے اور اگر اس سورت کو چالیس روز روزانہ پڑھتا رہے تو یہ ختم سورہ حشر تصوّر ہوگا۔ اور حاجت یقیناً پوری ہوگی۔

سورۂ الحمد:۔ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ و دیگر علماء نے لکھا ہے کہ جمیع حاجات شرعی کے لیے بروز جمعہ قبل از صبح غسل کرے اور بعد نماز واجب و نافلہ تسبیح فاطمہؑ ایک سو مرتبہ کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ٥

بعدہٗ ایک سو مرتبہ درود بھیجے۔ پڑھتے وقت کسی طرف توجہ نہ کرے اور نہ کسی سے بات کرے۔

بروز جمعہ اور بعد نماز عصر یہ دعا سات مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الْاَوْصِيَاءِ
خداوندا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو کہ پسندیدہ اوصیاء ہیں

الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ
بہترین صلوات بھیج اور ان پر بہترین برکات نازل فرما

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ
ان سب حضرات پر اور ان کی ارواح مقدسہ اور اجسام طاہرہ پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ
خداوند عالم کی سلام اور اس کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اور اس کی برکتیں ہوں

(۱۷) بعد فریضہ کسی سے کلام کرنے سے قبل اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے انشاء اللہ حاجت بر آئے گی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَقُدْرَتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
قسم ہے تیری قدرت کی کہ کوئی اللہ تیرے سوا اللہ نہیں ہے اور قسم ہے تیری عزت کی اللہ

اللّٰهُ بِحَقِّكَ وَحُرْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
قسم ہے تیرے حق کی کہ کوئی اللہ تیرے سوائے اللہ نہیں ہے اے رحم کرنیوالوں کے رحم کرنے والے

برائے حصولِ حاجت یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور کوئی اللہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ٥
نہیں سوائے اس اللہ بزرگ کے

ہر نماز میں بعد سجدہ اکیس مرتبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پڑھنا حصول حاجات کو اکسیر ہے۔

(۲) ہر نماز کے بعد سات مرتبہ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھ کر حاجت طلب کرے حاجت روا ہوگی۔

برائے حصول حاجت :- بارہ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اس طرح پڑھیں کہ جب ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیں تو دو رکعت نماز حاجت نافلہ بجا لائیں۔ اور اپنی حاجت طلب کریں پھر ایک ہزار بار پڑھ کر پھر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں۔ اس طریقہ سے بارہ ہزار کی تعداد پوری کریں اور دُعا مانگیں۔ انشاءاللہ حاجت یقیناً بر آئے گی۔

برائے کفایت مہمات و حصول حاجات :- جمعہ کے دن صبح ہونے سے پہلے غسل کریں۔ پاکیزہ کپڑے پہنیں۔ نماز صبح سے فارغ ہو کر تسبیح جناب فاطمہ زہراؑ پڑھیں، پھر ۱۰۰ مرتبہ سورہ مبارکہ الحمد کی تلاوت کریں۔ اس کے بعد ۱۰۰ مرتبہ صلوٰۃ محمد و آل محمد علیہم السلام پر پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دُعا مانگیں انشاءاللہ قبول ہو گی۔ مگر خیال رہے کہ جب اس عمل میں مصروف ہوں تو کسی اور طرف نہ متوجہ ہوں اور نہ کسی سے کلام کریں۔

برائے حل مشکلات و حصول حاجات :- صاحبِ حاجت نماز صبح پڑھ کر بغیر کسی سے کلام کئے سات مرتبہ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (پارہ ۱ سورہ البقرہ آیت ۱۳۷) تک سات بار پڑھ لے تو اس روز خدا تعالیٰ اس کی تمام مشکلیں آسان فرمائے گا۔

حصولِ مُرادات، حاجات، جُملہ مہمات

برائے فتوحات

عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ حشر کی تلاوت کریں جب آیت اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ آئے تو وہاں رُک کر ۱۰ مرتبہ سورۃ النصر پڑھ کر آگے شروع کریں۔ جب آیت اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ پر پہنچیں تو ۱۰ مرتبہ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا قَادِرُ پڑھ کر آگے تمام سورہ ختم کر کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرہ و جسم پر پھیریں۔

نماز فجر کے بعد نیز نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھیں اور دعا مانگیں۔ عمل بہت قوی الاثر ہے۔

حصولِ حاجات

کسی ایک نماز کے بعد ہر روز یکصد ۱۰۰ مرتبہ یہ پڑھیں یَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِیُّ یہ عمل مجرب ہے۔

- بوقت نیم شب زیر آسمان پا بہ ہنہ گریباں کشادہ آہستہ آواز سے ۱۸۴ مرتبہ پڑھیں اور دُعا مانگیں۔ "یَا حُجَّةَ الْقَائِمِ" یہ عمل انتہائی قوی الاثر ہے۔

نادِ علیؑ :- حصولِ مطالب و قضائے حاجات کے لیے ایک سو دس مرتبہ پڑھے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ
هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اس کے بعد تین مرتبہ کہے :-

يَا اَبَا الْغَوْثِ اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ

انشاءاللہ مقصد حاصل ہو گا۔ یہ بھی منقول ہے کہ زیادتی معاش و وسعتِ رزق وحصول حاجات و دفع اعداء کے نادِ علیؑ ہر روز ستّر بار پڑھے باذنِ خدا اپنے مطلب میں کامیاب ہو گا۔ x —

نادِ علی علیہ السلام کبیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اس اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ إِلَى اللّٰهِ حَاجَتِي وَعَلَيْهِ

اے رسول، آپ علی کو بلایئے جو عجائبات عالم کے مظہر ہیں آپ ان کو ہر مصیبت میں ناصر و مددگار پائیں گے یعنی کہ ہر غم و الم میں اور میری حاجت کو پورا کرنے والا اللہ ہی ہے اور

مُعَوَّلِي كُلَّمَا رَمَيْتُ مُتَقَاضِي فِي اللّٰهِ وَيَدُ اللّٰهِ وَلِيُّ اللّٰهِ لِي أَدْعُوكَ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ

اسی پر میرا بھروسہ ہے۔ اے محب خدا اے ولی خدا جب بھی اپنے کسی کام کو کہا کر امر الٰہی کے مطابق کیا کر۔ اللہ کا ہاتھ یعنی آپ میرے لئے ہیں اور میں نے آپ کو ہر رنج و مصیبت میں پکارا ہے

يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي

اور عنقریب میرا رنج و غم اے اللہ تیری عظمت کے واسطے سے اور اے محمدؐ آپ کی نبوت کے صدقہ میں اور اے علی آپ کی ولایت کی طفیل ہم دور ہو جائے گا۔ اے علی اے علی

بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ أَنَا مِنْ شَرِّ أَعْدَائِكَ بَرِيٌّ بَرِيٌّ اَللّٰهُ صَمَدِي بِحَقِّ

آپ ان الطاف کریمانہ مخفی کے تصدق میں جو آپ مجھ پر فرماتے ہیں۔ اللہ بزرگ و برتر ہے (اے علی) میں آپ کے دشمنوں کی شر سے بری ہوں ورنہ مجھے انکا خوف و خطر ہے نہ ان سے خائف ہوں۔ اللہ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا أَبَا الْغَيْثِ أَغِثْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا

میرا محافظ ہے۔ اے علی سب سے زیادہ میری مدد کو پہنچنے والے آپ میری مدد کو پہنچئے اور میری مدد فرمایئے اس کے صدقہ میں کہ میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اور اسی سے مدد چاہتا ہوں اے دشمنوں پر قہر کرنے والے

مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضَى عَلِيُّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ

اے دلیوں کے والی (علی) اے عجائبات کو ظاہر کرنے والے تو اپنے قہر و جبروت کی بنا پر قادر ہے اور غضب حقیقی تیرے ہی لئے سزاوار ہے۔ اے قہر کرنے والے اے صاحب حملہ شدید تو ہی قاہر ہے تو ہی غضب

يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِيُّ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ وَ

کرنے والا ہے تو ہی ہلاک کرنے والا۔ تو ہی حقیقی انتقام و بدلہ لینے والا ہے کیونکہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی کو طاقت نہیں اور میں اپنے تمام امور اللہ کے سپرد کرتا ہوں وہ اللہ جو یقیناً بندوں

أُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

کے حالات سے بخوبی واقف ہے اور اللہ ایک ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔ اللہ ہی میرے لئے کافی ہے اور وہی میرا بہترین وکیل ہے۔ وہی بہترین مولیٰ

الرَّحِيمُ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ يَا غِيَاثَ

اور نصرت کرنے والا ہے۔ اے فریاد کرنے والوں کی فریاد کو پہنچنے والے میری فریاد کو پہنچئے اور اے رحم کرنے والوں پر رحم کرنے والے میرے اوپر بھی رحم فرمایئے۔

الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ارْحَمْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي

اے علی میری مدد کیجئے اور اے خدا میں جو علی سے اپنی حاجت مانگ رہا ہوں وہ تیری رحمت تیرے احسان تیری جود و سخا کے صدقہ میں مانگ رہا

يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ وَجُودِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ہوں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے ......

اہم مہم کیلئے سات بار پڑھے۔ طلب فرزند کیلئے روزانہ دس بار پڑھے۔ طلب مال کیلئے روزانہ اکیس بار پڑھے ادائے قرض کیلئے روزانہ پندرہ بار پڑھے۔ حاکم کے پاس جانے سے قبل تین بار پڑھے۔ بازو پر باندھنے سے دنیاوی آفات سے محفوظ رہے۔

علیؑ کا مرتبہ افلاک کے ارکان سے پوچھو
ذرا جبرئیلؑ کو آواز دو، رضوان سے پوچھو
جدارِ کعبہ کا شق ہو کے پھر اک بار مِل جانا
یہ تاریخی حقیقت زوجۂ عمران سے پوچھو
علیؑ کی منقبت میں سینکڑوں آیات آئی ہیں
علیؑ کیا ہیں رسولؐ اللہ سے قرآن سے پوچھو
علیؑ ہیں آیتِ کبریٰ علیؑ ہیں نعمتِ عظمےٰ
اگر شک ہو تو جا کر سورۂ رحمٰن سے پوچھو
علیؑ کو چھوڑنے والے نہ دنیا کے نہ عقبیٰ کے
حدیثِ مصطفےٰؐ سے دین سے، ایمان سے پوچھو
علیؑ کے دشمنوں سے پیٹ بھرنا ہے جہنّم کا
صراطِ حق پہ چل کر حشر کے میدان سے پوچھو
فضیلت نفسِ پیمبرؐ کو حاصِل ہے کہ اُمت کو
خدا نے عقل دی ہے عقل کی میزان سے پوچھو
خدا کی راہ میں شیرِ خدا کا جان دے دینا
نبیؐ کے ساتھ جو باندھا تھا اس پیمان سے پوچھو
خدا کا گھر علیؑ کا گھر یہی مولدٗ یہی مشہد
سبب اس کا بنائے کعبہ کے اعلان سے پوچھو
علیؑ کی نسل نے انسانیت کی آبرو رکھ لی
یہ تاریخی حقیقت آج کے انسان سے پوچھو
علیؑ کے چاہنے والوں کی قسمت کیسے جاگے گی
یہ باتیں خلد سے فردوس سے رضوان سے پوچھو
فقیری میں بھی کیسے بادشاہت کا مزہ پایا
یہ گُر خاکی غلامانِ علیؑ کی شان سے پوچھو

نادِ علی علیہ السلام کے خواص

یا اللہ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — یا محمد

نادِ علیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لک فی النوائب

کل ھمٍ و غمٍ سینجلی بعظمتک یا اللہ

بنبوتک یا محمد بولایتک یا علی یا علی یا علی

● جو شخص ہر روز ستّر مرتبہ نادِ علیؑ پڑھے تو ابواب علوم و حکمت اس پر ظاہر ہوں گے۔ ● اگر کوئی شخص ایک سو چالیس مرتبہ نادِ علیؑ پڑھے گا۔ تو اس پر امورِ غیب ظاہر ہونگے۔ ● قید سے رہائی پانے کے لئے ہر روز سولہ مرتبہ پڑھے۔ ● مہمات کے انجام اور اتمام کے واسطے ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے۔ ● دفع دشمناں کے لئے آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبہ پڑھے۔ ● دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے بیس دن تک ہر روز اٹھارہ مرتبہ پڑھے۔ اور اس کی طرف پھونک مارے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

● ترقیٔ عہدہ اور توجہ حکام کے لئے چھ روز تک ہر روز سولہ مرتبہ پڑھے۔ ● افزائش اقبال اور حصولِ مطالب کے لئے سولہ روز تک ہر روز پچاس مرتبہ پڑھے۔ ● عداوت اور جھگڑے دور ہونے کے لئے بائیس دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھے۔ ● اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ نادِ علیؑ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ انشاءاللہ زہر اُتر جائے گا۔ ● اگر بچھو نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ پڑھ کر اس مقام پر پھونکے زہر دور ہو جائے گا۔ ● جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے گا۔ وہ مرگ مفاجات سے بے خوف رہے گا۔ ● اگر کسی بچے کو آسیب ہو تو نادِ علی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے جلد شفا پائے گا۔ ● نظر بد سے محفوظ رہنے کے لئے تین دن تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے۔ ● باوضو ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہر شرعی حاجت پوری ہوتی ہے۔

نادرِ عملیات

اَمَّنْ یُّجِیْبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کے پڑھنے کے بعد دُو رکعت نماز ادا کرکے حدیثِ کِسا پڑھی جائے۔

عمل کے شروع اور آخر میں ایک ایک تسبیح درود شریف کی۔

ہر واجب نماز کے بعد دس مرتبہ یااللہ اور پھر دس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ تجربہ فرمائیے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ

آیا کوئی ہے؟ جو بیقرار و مضطر کی دعا کو قبول کرتا ہے

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

جبکہ اُس سے دُعا کی جاتی ہے اور وہ بُرائی کو دُور کردیتا ہے

اُمُّ الصبیان۔ نظرِ بد

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰیۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۝ ط (پ۳ سورۂ آلِ عمران آیت ۲ تا ۴) اگر ان آیتوں کو زعفران اور مشک اور گلاب سے لکھ کر اس کاغذ کو ایسے نرکل میں جو طلوعِ آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھیں اور اس کا مُنہ موم سے بند کرکے کسی بچہ کے گلے میں ڈالیں تو وہ بچہ مرض اُمّ الصبیان اور شرِ شیاطین اور نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

برائے حفاظت جملہ آفات وبلیات

ہر نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ وِرد کرنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نَجَاۃً مِّنْکَ یَا سَیِّدَنَا الْکَرِیْمَ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

دن	اوقاتِ استخارہ
ہفتہ	صبح سے ۱۰ بجے تک ½۱۲ سے ۴ بجے تک
اتوار	صبح سے ظہر تک، عصر سے مغرب تک
پیر	صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک چاشت سے عشا تک
منگل	۱۰ بجے سے ظہر تک، عصر سے عشاء تک
بدھ	صبح سے زوال تک، عصر سے عشاء تک
جمعرات	صبح صادق سے طلوعِ آفتاب، ظہر سے عشاء تک
جمعہ	صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک

استخارۂ قرآن مجید

قرآن مجید سے فال دیکھنے کے چند طریقے درج ہیں۔ سیّد رضی الدین طاؤس نے ایک یہ طریقہ نقل فرمایا ہے۔ فال دیکھنے والے کو چاہیئے کہ باوضو ہو کر پہلے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور تین مرتبہ درود پڑھ کر یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَفَاءَلْتُ بِکِتَابِکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْمُ مِنْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ۔ بعد اس کے قرآن مجید کھولیئے جو مضمون داہنی طرف کے صفحہ کے پہلی سطر میں نکلے اس پر عمل کرے۔ اگر آیۂ رحمت ہے یا امرِ خیر ہے تو وہ کام بہتر ہے۔ اگر آیۂ غضب ہے تو وہ کام نہ کرے۔

استخارۂ تسبیح

یہ استخارہ حضرت صاحب العصرؑ سے منسوب ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کرکے تسبیح ہاتھ میں لیجیئے جس کام کے لئے نیت کی ہے اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے۔ پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیئے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیْرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیئے۔ اور آنکھیں بند کرکے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالیے اور دو دو کرکے شمار کریں۔ اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے۔ اگر کوئی دانہ باقی نہ رہے تو بد ہے۔ وہ کام ہرگز نہ کریں۔

حل المشکلات

صالحین نے بیان کیا ہے۔ اور خود راقم السطور کو پانچ مرتبہ اس نذر سے فیض یاب ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے۔

۱۔ جب کوئی چیز گم ہو جائے۔ ۲۔ کسی اہم کام میں رکاوٹ ہو۔ ۳۔ بیٹی یا بیٹے کا رشتہ نہ ہو۔ ۴۔ کسی سے کام ہو اور وہ لیت و لعل کر رہا ہو۔ ۵۔ نوکری کا مسئلہ ہو۔ غرض ہر کام کے لیے راقم السطور نے اسے مجرب پایا ہے۔ وہ عظیم الشان نذر ہے فرزندان حضرت مسلم بن عقیل یعنی شہزادہ محمد و ابراہیم علیہ السلام۔ کوئی میٹھی چیز حسبِ استطاعت لے کر اس پر الحمد سات مرتبہ، سورۂ قدر سات مرتبہ، سورۂ توحید سات مرتبہ اور اوّل و آخر ۱۱۰ مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر شہزادۂ مظلوم محمد بن مسلم اور شہزادہ مظلوم ابراہیم بن مسلم علیہم السلام کی رُوح اقدس کو ہدیہ کرے۔ اور غروب آفتاب کے وقت چوراہے پر کھڑے ہو کر وہی سورتیں

دوبارہ شہیدان کوفہ کے حضور ہدیہ کرے۔ اور حاجت مانگے ـــــ

اے کمسن شہزادہ آپ کو اپنی عظمتِ شہادت کا واسطہ میری (یہ حاجت) پوری کریں۔ پھر وہ مٹھائی یا میٹھی چیز چوراہے پر ہی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ ہمارا ذاتی تجربہ ہے کہ عشار کی نماز سے پہلے قبولیت کی خبر "نشانی" مل جاتی ہے۔ خواہ فون آجائے یا پیغام آجائے۔

عمل مُجرّب ہر جائز حاجت کے لیے

عندالحاجات جمعرات کے روز سے شروع ہو کر سات دن تواتر کے ساتھ ہر روز سات مرتبہ سورۂ یٰسین اوّل و آخر ۱۱۰ مرتبہ دُرود شریف طلوع فجر سے پہلے پڑھے اور اس کا ہدیہ امام ہشتم امام علی رضا علیہ السلام کے حضور ہدیہ کرے تو جلد کشائش ہوتی ہے آخری دن کچھ تبرک تیار کرے اور بچوں میں تقسیم کرے مجرب ہے۔

عمل ثانی کشائش کے لیے

اگر حاجت مند ہر روز ۲ دو رکعت نماز ہدیہ حضرت فاطمہ بنت موسیٰ بن جعفر علیہما السلام پڑھے۔ پھر ایک ایک مرتبہ سورۂ یٰسین اور آخر میں مخدومہ کی زیارت پڑھے۔ ۲۸ دن کے اندر دامن مُراد پُر ہو جاتا ہے۔ مگر عمل ۴۱ دن پورا کرے۔ ۱۹۹۴ء اور ۱۹۹۶ء میں خود اس عمل کو کیا ہے۔ پھر اس معنوی فیوض سے مالا مال بھی ہوئے تفصیل میں نے اپنی کتاب احقاق الحق میں لکھی ہے۔

حصولِ حاجات کے لیے مجرّب عمل

رات کے آخری حصہ میں باوضو قبلہ رو بیٹھ کر باخلوت مقام میں ایک ہزار مرتبہ حاجت بر آنے تک ہر روز پڑھیں۔

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

خاتمہ مشکلات کے لیے

ہر مشکل کے لیے اس نورانی شعر کو کم از کم اسّی ۸۰ مرتبہ پڑھے۔

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار
لافتیٰ الا علی لاسیف الا ذوالفقار

اگر اس شعر کو حضرت علی علیہ کے اعداد ۱۱۰ کے مطابق ہر روز طلوع آفتاب کے وقت اتوار کے دن اُبھرتے ہوئے سورج کو دیکھ کر اوّل و آخر ۱۱۰ مرتبہ دُرود شریف ۱۱۰ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ پھر ۱۱۰ مرتبہ نورانی شعر کا ورد کرے۔ انشاء اللہ جلد اثرات ظاہر ہوں گے۔ مداومت (تکرار) شرط ہے

نادِ علیؑ کے پانچ حصے ہیں جن کے نشان لگا دیئے گئے ہیں۔ ہر حصہ کے پڑھنے سے پہلے تین دفعہ صلوٰۃ پڑھیں اور ہر ایک حصہ کو پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں انجام پر پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ● تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ ● كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي ● بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ●

اس عمل سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوں گے:

(۱) ہلاکتِ دشمن (۲) کشائشِ رزق (۳) ازالۂ مرض (۴) تزکیۂ نفس (۵) زیارت بزرگان (۶) عطائے اولاد (۷) لطیف حاکم (۸) ترقی کاروبار۔

یہ عمل کم سے کم سات دن کرنا چاہیئے۔ تکرار میں کوئی حرج نہیں۔

<u>خواب میں مقصود کو دیکھنا</u>: اگر کوئی شخص چاہتا ہو کہ وہ خواب میں اپنا مطلب و مقصد معلوم کرلے تو سوتے وقت وضو کرے، پاکیزہ لباس میں پاک بستر پر سوئے اور سونے سے قبل یَا نُوْرُ، یَا بَاسِطُ، یَا ظَاهِرُ کو تین تین سَو بار تلاوت کرے اور سو جائے۔

یاد رہے کہ ہر عمل شروع کرنے سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایک بار تلاوت کرنا اور اوّل و آخر تین تین بار صلوٰات پڑھنا ضروری ہے۔

اسرارِ غیبی

علامہ سید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی بیت الزہراؑ
۴۹۴ سٹریٹ ۱۰۶ سیکٹر آئی ۸/۴ اسلام آباد

حضرات اہل بیت اطہار علیہم السلام کا دروازہ اتنا عظیم ہے۔ کہ جب بھی کوئی سوالی سوال کرے۔ یہ فوراً عطا فرماتے ہیں۔ نام نہاد پیروں اور تعویذ نویسوں کے پاس جا کر وقت اور رقم برباد کرنے کی بجائے کیوں نہ اس بابِ رحمت پر دستک دیں۔ صالحین نے مجرّبات بیان کئے ہیں۔ آپ بھی ان خزائن نورانیہ سے استفادہ کریں۔

زیارتِ عاشورہ

اگر دس دن بلاناغہ نمازِ تہجد کے بعد اور فریضۂ فجر سے پہلے زیارتِ عاشورہ پڑھے۔ اور اس کا ثواب حضرت سیدہ نرجس خاتون سلام اللہ علیہا مادرِ گرامی حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کو ہدیہ کرے تو کام کیسا ہی مشکل کیوں نہ ہو جلد ہو جائے گا۔

توسّل حضرت اُمّ البنین علیہا السّلام

شب بُدھ سے شروع کرے اور ۱۴ چودہ شب مسلسل ہر روز سات مرتبہ سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر اس کا ہدیہ حضرت مولا عباس علیہ السلام کی والدہ گرامی سیدہ اُم البنین سلام اللہ علیہا کی رُوحِ مقدس کو پیش کرے۔ اور مخدومہ عالیہ سے مدد طلب کرے۔ تو یقین جانیے باب الحوائج حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کی مادرِ گرامی وہ عطا فرمائیں گی۔ کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔

حاجت پوری ہونے کے لیے مُجرّب عمل

ایسی حاجت جو نہایت دشوار ہو اور سبیل نظر نہ آتی ہو۔ آپ حضرت شہزادہ قاسم ابن حسن علیہ السلام کے ولیمہ کی منّت مانیں پھر ۱۴ سادات و مومنین (کل چودہ افراد) کے گھر جا کر انہیں ان الفاظ میں دعوت دیں کہ "میں نے حضرت قاسم علیہ السلام کربلا کے دولہا کا ولیمہ پکایا ہے۔ آپ کو دعوت ہے۔" پھر حسب استطاعت کھانا پکا کر پاکیزہ جگہ رکھ کر سات مرتبہ الحمد اور پانچ مرتبہ قل ھو اللہ پھر سات مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اوّل و آخر ۱۱۰ مرتبہ دُرود شریف کا ہدیہ شہید مظلوم حضرت قاسم ابن امام حسن علیہ السلام کے حضور ہدیہ کرے۔ اور دعوت پر آئے لوگوں میں تقسیم کرے۔ مگر خود اور اپنے اہلِ خانہ کو ساتھ نہ کھلائے۔ جب لوگ دعوتِ ولیمہ کھا کر چلے جائیں۔ تو بچا ہوا کھانا سامنے رکھ کر حضرت قاسم علیہ السلام کا مرثیہ عُروسی پڑھے۔ پھر دُعا مانگے۔ "یا حضرت صدیقہ کبریٰ سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں نے آپ کے پوتے امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے یتیم اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے داماد حضرت قاسم علیہ السلام کا ولیمہ پکایا ہے۔ جس کا ولیمہ کربلا والے نہ کر سکے۔ مخدومہ اس کو قبول فرمائیے اور میری یہ حاجت ہے (اپنی حاجت بیان کرے) اس کو پورا فرمائیے۔" انشاء اللہ جلد حاجت پوری ہو جائے گی۔

باب الحوائج حضرت علی اصغر علیہ السّلام

۲ دو رکعت نماز اور سات مرتبہ سورۂ یٰسین، سات مرتبہ سورۂ رحمٰن اور ہزار مرتبہ صلوات حضرت سیدہ اُمِ رباب علیہا السلام کے حضور ہدیہ کرکے پھر اسی طرح ۲ دو رکعت نماز اور سات مرتبہ سورۂ یٰسین اور سورۂ رحمٰن اور ہزار مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر حضرت مولا علی اصغر علیہ السلام کو ہدیہ کرے۔ یہ عمل دوپہر کو یا رات کو زیرِ آسمان سر برہنہ کرے پھر سات قدم آگے بڑھ کر روتے ہوئے مولا علی اصغر علیہ السلام سے مدد حاجت طلب کرے۔

اولیاء صالحین فرماتے ہیں کہ مولا علی اصغر علیہ السلام سے مدد مانگنے والا کبھی بھی ناکام نہیں ہوا۔ ضرور حاجت پوری ہوتی ہے۔ جس دن عمل کرے چھوٹے بچوں میں دُودھ اور مٹھائی تقسیم کرے مولاؑ کی نیاز لازمی ہے۔

لنگرِ امامؑ: رفع مشکلات، فراخیٔ رزق اور صحت تمام اُمورِ مہمہ کے لیے

شب جمعہ حدیثِ کساء کے بعد ذکر مصائب وداع خیام سید الشہداء علیہ السلام کرے۔ اور اس محفل پاک میں کم از کم دس مومن ضرور شریک ہوں۔ پاک صاف کمرے میں بخورات روشن کرکے یہ محفل منعقد کریں اور حدیثِ کساء ذکر مصائب دُعا کے بعد مومنین کو کھانا دیں جب مومنین لنگر امام تناول کر لیں تو دسترخوان پر ہی دُعا کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں فراخیٔ رزق ہو جائے گی

مجلس شبیہ پیغمبرؐ

کسی اہم حاجت کے لیے منت مانیے کہ حضرت علی اکبر علیہ السلام کی مجلس کراؤں گا۔ جس میں صرف شہزادہ علی اکبرؑ کا ہی ذکر فضائل و مصائب بیان ہو گا۔ ایک دُنبہ حضرت کے نام ذبح کروں گا میرا فلاں کام ہو جائے۔ اس کے بعد جلد ہی مجلس کا اہتمام کرے۔ جس میں ذاکر صرف حضرت علی اکبر علیہ السلام کے فضائل و مصائب بیان کرے۔ مصائب کے دوران حاجت طلب کرتا رہے اور مسلسل گریہ کرتا رہے۔ مصائب کے اختتام پر دُعا مانگے۔ نوحہ و ماتم علی اکبر علیہ السلام کے بعد شرکائے مجلس میں لنگر (کھانا) تقسیم کرکے تمام عزادار بیٹھ کر تناول کریں انشاء اللہ آپ ضرور مقصد حاصل کریں گے۔

کرامتِ عجیبہ۔ اصولِ کافی میں ہے کہ اگر ماہِ رمضان کی تیئیسویں شب کو ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلناہ پڑھے تو حضرت محمد و آلِ محمد علیہم السلام کا سترِ واضح ہو جائے (یعنی ان کی قدر و منزلت درحقیقت و حقیقت اور تقرب ان کا درگاہِ الٰہی میں نظر آ جائے) اور ان کے مراتب میں عین الیقین کا درجہ حاصل ہو جائے۔

رہائی از اسیری۔ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ؕ وَ رَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ

(پارہ ۱۳ یوسف آیت ۹۹، ۱۰۰) کاغذ پر لکھ کر اسیر کے بازو پر باندھے اور اِن آیات کو بکثرت پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ وہ جلد قید سے رہائی پائے گا۔

دفعِ وہم و غم و صحت بیمار ان و قید سے چھوٹنے کے لیے اور دشمنوں و ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے سات سو تیئیس مرتبہ اس آیتہ کو پڑھے مجرّب و آزمودہ ہے۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

مصباح کفعمی میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے ابیاتِ کثیرہ میں منقول ہے کہ یہ نقش اسمِ اعظم ہر وقت اپنے ساتھ رکھے اور دیگر جمیع امراض و اغراض بلکہ بہت سی اغراض میں مؤثر ہے: مؤلف کا بارہا تجربہ شدہ ہے۔ ☆ ۱۱۹ م ط اااا ھ

امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ جو شخص سات مرتبہ روزانہ یہ دُعا پڑھے تو اُمورِ دنیا و آخرت میں خدا اُس کی امداد کرتا ہے:۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبِّیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اللہ میری منشاء کے مطابق، اللہ میرا پالنے والا سوائے اس کے کوئی اللہ نہیں ہے اسی پر میں توکل کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے

حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص روزانہ پانچ مرتبہ اس استغفار کو پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے تمام گناہ اگرچہ مثل کفِ دریا کے ہوں بخش دیتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اس اللہ سے استغفار کرتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ زندہ و قائم ہے اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر کوئی مومن ایک دن میں چالیس گناہ کبیرہ کرے اور اس کے بعد ندامت اور پشیمانی سے یہ استغفار پڑھے تو خداوند تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

(۲) جو شخص دو ماہ تک ہر روز سو مرتبہ اس دُعا کو پڑھے تو اس کو مال و علم کا خزانہ عطا ہوگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں، ایسا اللہ کہ سوائے اس کے دوسرا اللہ نہیں ہے جو ہمیشہ زندہ اور قائم ہے اور زمین و آسمان کا انوکھی طرح پیدا کرنے والا صاحب بخشش و کرم ہے اور میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ میری توبہ قبول فرمائے

بحوالہ کافی حضرت رسولِ خدا ہر روز استغفار ستر مرتبہ اور توبہ ستر مرتبہ بجا لاتے تھے۔

۷۰ بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۷۰ بار اَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں — میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ سانپ اور بچھو کے ضرر کو رفع کرنے کے واسطے پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ وَ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ كَنَفِكَ وَ فِیْ جِوَارِكَ وَ اجْعَلْنِیْ فِیْ حِفْظِكَ وَ اجْعَلْنِیْ فِیْ اَمْنِكَ

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ پر توکل کرتا ہوں اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے پس وہ اس کے موافق ہو جاتا ہے تحقیق اللہ حکم اس کا کامل ہے۔ اے میرے اللہ مجھ کو اپنی پناہ میں ٹھہرا اور اپنے پڑوس میں اور تو مجھ کو اپنی حفاظت میں اور اپنی امان میں رکھ

بحوالہ ابن بابویہ امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو خداوند تعالیٰ ستر قسم کی بلائیں اس سے دُور کرتا ہے

لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ماسوا اللہ کے کسی میں قوت و طاقت نہیں ہے

جو کوئی ۱۹ حرف طشتِ جمعہ کو اپنی داہنی ہتھیلی یا پاک کاغذ پر مُشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سرہانے رکھ کر سو رہے اور باوضو ہو تو جناب رسولؐ خدا کو خواب میں دیکھے۔

اَیْضًا:۔ مجلسی علیہ الرحمۃ مفاتیح میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ جب کوئی اَمر عظیم پیش آئے تو باوضو پاک دا اور وہی اچھوتے) بستر و لحاف میں اکیلا سوئے۔ داہنی کروٹ اور سات بار سورۂ والشمس اور سات بار سورۂ واللیل پڑھے اور سات بار درود بھیجے اور اس دُعا کو پڑھ کر سو رہے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا پس پہلی یا تیسری یا پانچویں شب کو ایک شخص خواب میں آکر چارہ کار بتا جاوے۔

حضرت امام تقی علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر نئے مہینے کی پہلی تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھا کرے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد تیس بار قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد تیس بار انا انزلناہ پڑھے اور بعد نماز کے حسب مقدور صدقہ دے تو اس نے اس مہینے کی سلامتی خرید لی۔

استغفار:۔ مہج الدعوات میں مذکور ہے کہ اگر کسی پر کوئی سختی یا مصیبت ہو تو ہزار مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

اگر کوئی مشکل کام در پیش ہو یا دشمن سے خوف ہو تو ایک نشست میں دو ہزار ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔

برائے دشمن ہزار بار پڑھے

دُعائے شدائد:۔ جسے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جنگِ بدر میں پڑھا تھا۔ جب کسی مشکل کام کی وجہ سے پریشان ہو اور کوئی علاج و تدبیر نہ ہو سکے تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھنا چاہیے۔

یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَاصُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ اس دُعا کو پڑھو تا کہ ایمان کامل ہو جائے اور تا وقت مرگ زائل نہ ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحم کرنے والا بہت مہربان ہے

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
میں اللہ کے ساتھ راضی ہوا جو پالنے والا ہے اور ساتھ محمدؐ کے رحمت نازل ہو ان پر خدا کی

وَ اٰلِہٖ نَبِیًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ
آل پر ان کے نبی ہونے پر اور اسلام کے مذہب کے ساتھ اور قرآن آسمانی کتاب کے

کِتَابًا وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِالْعَلِیِّ وَلِیًّا
ساتھ اور کعبہ کے قبلہ ہونے کے ساتھ اور علی کے ولی اور امام ہونے کے ساتھ

وَّ اِمَامًا وَّ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ عَلِیِّ بْنِ
اور حسن حسین اور علی فرزند

الْحُسَیْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
حسین اور محمد خلف علی و جعفر خلف محمد

وَّ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَ
و موسیٰ خلف جعفر و علی خلف موسیٰ و

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَّ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّ الْحَسَنِ
محمد بن علی اور علی خلف محمد و حسن

بْنِ عَلِیٍّ وَّ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ
خلف علی اور حجت خلف حسن اللہ کی رحمت

عَلَیْھِمْ اَئِمَّۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ رَضِیْتُ بِھِمْ
نازل ہو ان اماموں پر اے میرے اللہ تحقیق میں ان اماموں کے ساتھ راضی

اَئِمَّۃً فَارْضِنِیْ لَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ
ہوا پس ان کو بھی مجھ سے راضی رکھ۔ بے شک تو ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○
پر قادر ہے

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو بندہ ہر روز سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو جہنم کہتا ہے کہ اے خدا اس شخص کو مجھ سے پناہ دے۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ساتھ ہی پناہ مانگتا ہوں

مِنَ النَّارِ
اللہ کے جہنم سے

دعائے حضرت عیسیٰ روزانہ پڑھے، دُعا اس کی مستجاب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بتوسط اس کے کہ تیرے سوا کوئی اللہ نہیں تو

اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاھِرُ الْمُطَھِّرُ
ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندہ رہے گا تو ہی جہان کا تھامنے والا ہے تو پاک

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ
پاکیزہ کرنے والا تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی ظاہر و باطن کا جاننے

وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ
والا بزرگ تیری ہی شان ارفع و اعلیٰ ہے تو ہی مہربان صاحب جلال و اکرام

وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
ہے (یعنی ان صفات کے واسطے سے) یہ چاہتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا کَذَا
اور یہ کہ میری یہ حاجتیں پوری فرما

عملِ حفظ و امان

۶۶	۹۸۹	۹۹۸	۳۱۲
یَا وَکِیْلُ	یَا حَافِظُ	یَا حَفِیْظُ	یَا رَقِیْبُ
اے کارساز	اے حفاظت کرنیوالے	حفظ و امان میں رکھنے والے	اے نگہبان

علم الاعداد کی رو سے ان سب کا عددی مجموعہ ۲۳۶۵ ہے جس کا جمل صغیر ۲ ہوگا۔

لہٰذا ہر نماز فرض کے بعد ۲ مرتبہ یہ چہار اسماء پڑھتے جاتیں۔ آغاز و اختتام میں درود شریف چودہ[۱۴] مرتبہ پڑھیں۔

علاوہ ازیں سوتے وقت۔ صبح اٹھتے وقت۔ گھر سے نکلتے وقت اور گاڑی میں بیٹھتے وقت ان کا ورد کریں۔ انشاءاللہ آپ دلی سکون و اطمینان اور غیبی حصار محسوس کریں گے۔

برائے فرزند: اولاد نہ ہوتی ہو تو سورہ آل عمران زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کو باندھیں حمل ہو جائیگا

● اگر کوئی شخص عورت کے حاملہ ہونے کے بعد چاہے کہ اُس کے لڑکا پیدا ہو تو حمل ہونے سے پہلے چار ماہ کا متواتر چار جمعے اس کے شکم پر لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمَّيْتُهٗ مُحَمَّدًا فَسَمِّهٖ اَنْتَ اَيْضًا مُحَمَّدًا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

ذیل کے عمل کو ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد مندرجہ ذیل ترتیب سے پڑھا کریں۔ یہ عمل سات دن تک کرے۔ تکرار عمل بھی کرسکتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	○	ستر (۷۰) دفعہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ	○	ستر (۷۰) دفعہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	○	دس (۱۰) دفعہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ	○	نو (۹) دفعہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	○	ایک دفعہ

اس عمل سے پہلے اور آخر میں دس دس دفعہ صلوات پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے لڑکا یا لڑکی عطا فرمائے گا

● بوقت نیم شب زیر آسمان پا برہنہ گریباں کشادہ آہستہ آواز سے ۱۸۰ مرتبہ پڑھیں اور دعا مانگیں۔ "یَا حُجَّةُ الْقَائِمُ" یہ عمل انتہائی قوی الاثر ہے۔

حفظِ جان و بدن جب کسی خطرناک راستہ سے گزر ہو یا کسی خطرناک مقام پہ آرام کرنا ہو تو خاک پر پیشانی رکھ کر اور باوضو ہو کر گیارہ مرتبہ پڑھیں:-

مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

سواری میں حفاظت گھوڑا، گاڑی یا لاری یا کشتی و جہاز میں سفر کریں تو وضو کر کے صرف پانچ یا چھ بار یہ پڑھ لیا کریں:

يَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۝

دفع درد سر، حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ دفع درد سر کے لئے ہاتھ سر پر پھیرے اور سات مرتبہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

يبنيا عن امته اللهم صل على محمد وآل محمد كا افضل ما صليت على ابراهيم

وآل ابراهيم انك حميد مجيد

اب اللہ تعالیٰ سے حضور کے طفیل حاجت طلب کرے انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔

طریقہ نذر حضرت علی علیہ السلام۔ اول یکصد بارہ مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورہ ھل اتی پانچ بارہ سورہ انا انزلنا پھر سورۃ کوثر یکصد بارہ مرتبہ پھر سورۃ قریش یکصد بارہ مرتبہ پھر سورۃ فاتحہ یکصد بارہ مرتبہ پھر یا امیر المؤمنین امام المتقین امام الانس والجنہ یکصد بارہ بار پڑھے پھر درود شریف یکصد بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد سلام زیارت پڑھے اور حضور کے روح پر فتوح کو ہدیۃً اس کا ثواب پیش کرے۔

سلام زیارت یہ پڑھے۔ السلام علیک یا ابا الائمته ومعدن النبوة والمخصوص یا الاخوة السلام علیک علی یعسوب الدین والایمان وکلمة الرحمٰن وکھف الانام السلام علی میزان العمال ومقلب الاحوال وسیف ذوالجلال والسلام علی صالح المومنین وارث علم النبین والحاکم یوم الدین والقاسم النار والجنه السلام علیک یا قاتل المشرکین والمنفکین السلام علیک یا وصی الرسول الله صلی الله علیه وآله وسلم ورحمة الله وبرکاته۔

طریقہ نذر حضرت سیدۃ النساء فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہ۔ اول درود شریف گیارہ صد بار پھر سورۃ قدر (انا انزلناہ)

پانچ بار سورۃ الم نشرح بارہ مرتبہ پھر سورۃ یٰسین ایک بار اور اس میں سَلَامٌ قَوۡلًا مِن رَّبٍّ الرَّحِیۡمِ کو بارہ صد مرتبہ پڑھے۔ پھر سورۃ الم نشرح بارہ مرتبہ پھر بارہ مرتبہ سورۃ قدر پھر وہی درود شریف یک صد بارہ مرتبہ اس کے بعد سلام زیارت پڑھ کر حضور کے روح کو اس کا ثواب ہدیتہً پیش کرے۔

سلام زیارت یہ ہے۔ السلام علیك یا سیدۃ النساء العالمین السلام علیك یا والدۃ الحج علی الناس اجمعین السلام علیك ایها المظلومۃ الممنوعۃ حقها اَللّٰهُمَّ صلے علی اُمتك وا بنت نبیك و زوجۃ وصی نبیك تزلفها فوق زلفی عبادك المکرمین من اهل السمٰوات والارضین ۝

نذر حضرت امام حسن علیہ السلام۔ اول یکصد بارہ مرتبہ درود شریف پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پھر سورۃ یٰسین ایک مرتبہ پھر ایک مرتبہ سورۃ الرحمٰن اور آیت الکرسی بارہ مرتبہ آیت الکرسی کو اللّٰہ لا الٰہ سے لے کر اصحاب النار فیہا خالدون تک پڑھنا ہے۔ پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ پھر یک صد بار مرتبہ درود شریف اور زیارت سلام پڑھے۔

سلام زیارت یہ ہے۔ اَلسَلامُ عَلیكَ یا بقیۃ المومنین وابن اوّل المسلمین وکیف لا تکون کذالك وانت السبیل الهدیٰ وحلیف التقیٰ ورابع اصحاب الکسَاءِ عَوتكَ ید الرّحمۃِ و زینت فی حجرِ الاسلام ورضعتَ من تری الایمان خطبت

حیا وطبت عنیا غیر اَنَّ الونفس غیر طیبۃٍ بفراقک ولا وشاکۃ فی الحیوٰۃ لک یرحمک اللّٰہ ۔

نذر حضرت امام حسین علیہ السّلام ۔

اول درود شریف یکصد بارہ مرتبہ پھر سورۃ فاتحہ سات مرتبہ سورۃ مزمل اور سورۃ جن ایک ایک مرتبہ پھر سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ اور سورۃ فاتحہ سات مرتبہ اور درود شریف یکصد بارہ مرتبہ اور زیارت سلام پڑھے اس کے بعد ایک ہزار بار کہے یا الٰہی سامان شتاب کردے میرے دل کے چین کا پروردگار واسطہ دیتا ہوں ۔ خون حسین کا ۔

زیارت سلام مختصر یہ ہے ۔ السلام علیک یا ابا عبداللّٰہ السلام علیک یا ابن رسول اللّٰہ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ ۔ اگر زیارت سلام مبسوط پڑھے تو بہتر ہے یہ زیارت کتاب تحفۃ العلوم میں درج ہے ۔

نذر حضرت عباس علمدار ۔

اول یکصد بارہ مرتبہ درود شریف پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس مرتبہ سورۃ اخلاص اور معوذتین گیارہ مرتبہ پھر درود شریف پانچ صد بار اور یہ کہے ۔ حل کر مشکل میری کو تو حیدر کا اسد ہے ۔ حضرت عباس علی اب وقت مدد ہے ۔ پھر سورۃ یٰسین ایک مرتبہ اور یا ہادی یا نور سو مرتبہ اور پھر یہ کہے ۔

یہ مرد علمدار حسین ابن علی ہیں ۔ ☆ مقصود میرے دینے کو یا حضرت عباس علی ہیں ۔

اور زیارت سلام پڑھ کر ختم کرے ۔ سلام زیارت یہ ہے ۔ السلام علیک یا ابوالفضل العباس ۔ السلام علیک یا اولیاء اللّٰہ السّلام علیک یا

اصفیاء اللّٰہ السلام علیک یا انصار اللّٰہ السلام علیک یا انصار
ابی عبداللّٰہ الحسین ابن علی بابی انتم وامی طبتم وطابت الارض
التی فیھا دفنتم وفزتم واللّٰہ فوزاً عظیما فیا لیتنی کنت معکم
فافوز معکم ط

نذر حضرت امام زین العابدین علیہ السلام - اول درود شریف یک صدبارہ بار۔ پھر سورۃ فاتحہ چودہ مرتبہ
پھر سورۃ اخلاص ۱۲ مرتبہ پھر سورۃ یٰسین ۵ مرتبہ پھر سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ
اور چودہ مرتبہ سورۃ فاتحہ پھر درود شریف یک صدبارہ مرتبہ اس کے بعد زیارت
سلام جامعہ پڑھے۔ یہی زیارت ختم حضرت امام محمد باقرؑ و جعفر صادقؑ۔ دیگر
ائمہ کے ختم ہیں پڑھے۔ جن کے آگے زیارت سلام درج نہیں۔

سلام زیارت جامعہ یہ ہے۔ السلام علیٰ اولیاء اللّٰہ و
اصفیائہ السلام علیٰ امناء اللّٰہ واحبائہ السلام علیٰ انصار اللّٰہ
وخلفائہ السلام علیٰ محال معرفۃ اللّٰہ علیٰ مساکن ذکر اللّٰہ السلام
علیٰ مظھری امر اللّٰہ السلام علیٰ الدعاۃ اللّٰہ السلام علیٰ المستقرین
فی مرضات اللّٰہ السلام علیٰ الممحصین فی طاعۃ اللّٰہ السلام علیٰ
الادلاء علیٰ اللّٰہ السلام علیٰ الذین من والاھم فقد والی اللّٰہ ومن
عاداھم فقد عادی اللّٰہ ومن عرفھم فقد عرف اللّٰہ ومن جھلھم
فقد جھل اللّٰہ ومن اعتصم بھم فقد اعتصم باللّٰہ ومن تخلی منھم
فقد تخلی من اللّٰہ اشھد اللّٰہ انی سلم من سالکم وحرب لمن

حاضر بکم مومن بیسر کم و علانیتکم مفوض فی ذلک کلہ الیکم لعن اللہ عدو آل محمد من الجن والانس وابرأ الی اللہ منھم وصلی اللہ علیٰ محمد و آلہ الطاہرین ط

نذر حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام

اول درود شریف یکصد مرتبہ پھر سورۃ کوثر یکصد بارہ مرتبہ پھر سورۃ اخلاص اور معوذتین اور سورۂ فاتحہ ایک ایک مرتبہ اور درود شریف یکصد بارہ مرتبہ اور زیارت جامعہ پڑھ کر ختم مکمل کرے۔

طریق ختم حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اول درود شریف یکصد بارہ مرتبہ پھر ایک صد ایک بار سورۃ فاتحہ پھر پانچ صد بار سورۃ اخلاص پھر پانچ صد بار کلمہ توحید پھر پانچ صد بار شکراً اِنَ اللہ۔ پھر پانچ صد بار سبحان ربی العظیم وبحمدہٖ پھر یک صد بارہ مرتبہ درود شریف اور زیارت جامعہ جو اوپر تحریر ہے! پڑھے؟

طریق نذر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اول درود شریف یکصد بارہ مرتبہ پھر سو مرتبہ کلمہ توحید پھر سو بار امن المتوکلون پھر سو بار لعن اللہ قتل الحسین واصحابہ پھر سو مرتبہ الملک لِلّٰہِ الوَاحِدِ القَہَّار پھر ایک سو بارہ مرتبہ العزۃ اللہ پھر ایک سو بارہ مرتبہ ان اللہ بالغ امرہ۔ پھر ایک مرتبہ سورۃ مزمل اور سورۃ اخلاص اور سورۃ معوذتین اور سورۃ فاتحہ ایک ایک بار پڑھ کر ایک صد بارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور زیارت سلام پڑھ کر ختم کرے۔

زیارت سلام یہ ہے۔ السلام علیک یا ولی اللہ السلام علیک یا حجۃ اللہ السلام علیک یا نور اللہ فی ظلمت الارض السلام علیک یا من بدا اللہ فی شانہ اتیتک زائراً عارفاً بحقک معادیاً لاعدائک موالیاً لاولیائک فاشفع لی عند ربک یا مولائی السلام علیکم یا اھل بیت النبوۃ موضع الرسالۃ ومختلف الملائکۃ ومھبط الوحی ومعدن الرحمۃ وخزان العلم وعترۃ خیرۃ رب العالمین ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

طریق نذر امام علی موسیٰ رضا علیہ السلام۔ اول درود شریف یک صد بارہ مرتبہ پھر حسبی اللہ لکلھم یک صد بارہ مرتبہ پھر ظنی باللہ حسن وبالنبی المؤتمن وبالوصی ذوالمنن وبالحسین والحسن ایک صد بارہ مرتبہ پھر الملک للہ واحد اور اللہ خالق کل شیئٍ ایک صد بارہ مرتبہ پھر ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یک صد بارہ بار پھر سورہ دہر ایک بار سورہ اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک بار اور درود شریف یک صد بارہ مرتبہ اور آخر میں سلام زیارت پڑھے۔ سلام زیارت یہ ہے۔

السلام علیک یا غریب الغرباء السلام علیک یا معین الضعفاء والفقراء السلام علیک یا شمس الشموس یا انیس النفوس۔ السلام علیک ایھا المدفون بارض طوس السلام علیک یا مغیث الشیعۃ والزوار فی یوم الجزاء السلام علیک یا سلطان

العرب والعجم یا ابا الحسن یا علی بن موسیٰ رضا ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔

نذر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اول درود شریف یک صد بارہ مرتبہ پھر ! سورہ کوثر، سورہ قدر پھر یا ہادی یا نور پھر سلام قولاً من رب الرحیم ہر ایک ایک صد بارہ مرتبہ پڑھے۔ پھر سورۃ فیل ایک صد بارہ مرتبہ اور درود شریف یک صد بارہ مرتبہ آخر میں زیارت سلام جامعہ جو کہ اوپر تحریر ہے پڑھے۔

نذر حضرت امام علی نقی علیہ السلام ۔

اول ایک صد بارہ مرتبہ درود شریف اور سورہ یٰسین، سورہ رحمٰن ۔ اور سورۃ دہر ایک ایک بار پڑھے۔ پھر المہیمن عضدی اور انا اللہ شہید اور انا حجۃ اللہ وخاصتہ ہر ایک ایک صد بارہ مرتبہ اور پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص اور معوذتین اور سورۃ الحمد ہر ایک ایک بار اور درود شریف یک صد بارہ مرتبہ اور آخر میں زیارت سلام جامعہ پڑھے ۔

نذر حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ۔

اول درود شریف یک صد بارہ مرتبہ پھر کلمہ شہادت اور کلمہ تمجید۔ ناد علیؑ اور استغفار ہر ایک ایک صد بارہ مرتبہ پڑھے ۔ پھر سورۃ دہر ایک ایک مرتبہ سورہ اخلاص بارہ مرتبہ معوذتین ایک ایک مرتبہ سورۃ الحمد بارہ مرتبہ اور درود شریف یک صد بارہ مرتبہ آخر میں زیارت جامع پڑھے ۔

نذر حضرت امام صاحب العصر والزمان علیہ السلام۔ پہلے جس طرح نذر جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحریر کیا ہے پڑھے۔ اس کے بعد کلمہ توحید کلمہ شہادت اور استغفار ہر ایک بیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ پھر درود شریف بیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور آخر میں زیارت سلام پڑھے۔ زیارت سلام یہ ہے۔

السلام علیک یا صاحب العصر والزمان الامان الامان الامان۔ السلام علیک یا خلیفۃ الرحمٰن۔ السلام علیک یا شریک القرآن۔ السلام علیک یا قاطع البرهان السلام علیک یا دافع ظلم والعدوان السلام علیک یا قاطع الکفر والطغیان۔ السلام علیک یا امام الانس والجان عجل اللہ فرجک و سھل اللہ مخرجک ورحمۃ اللہ ظهورک ط۔

نوٹ:۔ ہر ایک نذر کے لئے جگہ کا پاک ہونا اور ختم پڑھنے والوں کا با طہارت اور باوضو ہونا اور نیاز کا پاکیزہ اور باوضو با طہارت پکانا ضروری ہے۔ اور نیاز رزق حلال سے تیار ہو۔ کسی قسم کی نجاست نزدیک نہ آوے۔ نیاز پکاتے وقت آگ کے لئے اُپلوں کا ایندھن نہ ہو۔ اور خوشبو اگربتی وغیرہ پاس روشن رکھے۔ ان کے توسّل سے جو دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا۔ انشاء اللہ العزیز ضرور درجہ اجابت پر فائز ہو گی۔ چونکہ چہاردہ معصومین درجہ شہادتِ عظمیٰ پر فائز ہیں۔ اس

انگشتری پہننے کی فضیلت اور اس کے آداب
ارشاداتِ معصومینؑ کی روشنی میں

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شخص کی عقل کا تین چیزوں سے امتحان لیا جاسکتا ہے

اول اس کی ریش مبارک کی درازی سے۔ دوم اس کی انگوٹھی کے نقش سے سوم انگوٹھی کے نگینہ سے۔

مرد اور عورت کے لئے انگوٹھی پہننا سنتِ مؤکدہ ہے۔ اسلام نے اسراف بیجا کی اجازت نہیں دی ہے لیکن انگوٹھی خریدنا اس کے تکلف اور تیاریِ نگینہ میں صرف کرنا جائز قرار دیا ہے۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ انگشتری داہنے ہاتھ میں پہننا سنت حضرتِ آدم علیہ السلام ہے اور یہ طریقہ ان کے فرزندوں میں رائج ہے۔ اس سلسلہ میں امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کا بھی مکمل واضح ارشاد ہے کہ سرکارِ دو عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ انگوٹھی اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیوں میں پہنا کرتے تھے۔

مولائے کائنات کے صحابی حضرت سلمانِ فارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ نے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے ارشاد فرمایا "یاعلیؑ انگشتری ہمیشہ اپنے داہنے ہاتھ میں پہنا کرو تاکہ تمہارا شمار مقربین میں ہو۔

امیرالمومنینؑ نے پھر دریافت کیا کہ کون سے نگینہ کی انگوٹھی پہنوں۔ آپ کا ارشاد ہوا:
"عقیقِ سُرخ"

عقیقِ سرخ کی فضیلت ارشادِ رسولؐ کی روشنی میں

سرکارِ دوعالم کا ارشاد ہے کہ عقیقِ سُرخ نے اس کائنات میں خداوندِ کریم کی وحدانیت، رسولِ اکرمؐ کی رسالت و نبوت، علی علیہ السلام کی ولایت اور اولادِ علیؑ کی امامت، دوستدارانِ علیؑ اور ان کی اولاد کے لئے جنت الفردوس کی گواہی دی ہے۔

داہنے ہاتھ میں انگشتری کیوں پہننا چاہیئے؟

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک شخص نے سوال کیا کہ امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام اپنے داہنے ہاتھ میں انگوٹھی کیوں پہنا کرتے تھے؟ امام نے ارشاد فرمایا۔ اس لئے کہ وہ پیشوائے اصحاب الیمین ہیں جن کے نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔

۲۔ دوسرے یہ کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے ہیں۔

۳۔ تیسرے یہ کہ ہمارے شیعہ جن علامات سے پہچانے جائیں گے ان میں سے اول تر پہچان داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسالتمآب اور امیرالمومنینؑ کا ارشاد گرامی ہے کہ انگشتری انگشتِ شہادت یا انگشت میانہ میں نہ پہنو، کیونکہ یہ طریقہ قومِ لوط کا ہے۔

۱۔یاقوت

یہ سُرخ رنگ کا بہت خوشنما نگینہ ہے جس کے لئے امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ یا قوت کی انگوٹھی پہننے سے پریشانی دُور ہوتی ہے۔ بندگی اور زینت میں اضافہ ہوتا ہے۔ فقیری امیری میں بدل جاتی ہے

حضرت ابوعبداللہ علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ یاقوت بچوں کے گلے میں پہنانے سے بچوں کو مرض ام الصبیان نہیں ہوتا۔

اس نگینہ کا اثر ازدواجی زندگی پر اچھا پڑتا ہے اس نگینہ کو وفاداری، رفاقت اور دوستی کا معاون سمجھا جاتا ہے۔ ترقی روزگار اور امورِ معاش کے لئے اچھا نگینہ ہے۔ اس کی انگوٹھی امراضِ قلب کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے

تاریخ اور دیگر کتب میں آیا ہے کہ اس پتھر کے پہاڑ نے سب سے پہلے امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کی گواہی دی تھی۔

حاملہ عورت کے باندھنے سے اسقاطِ حمل کا ڈر نہیں رہتا۔ ورم دور کرتا ہے۔ پانی میں غرقابی اور بجلی کے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

شیخ محمد بن بابویہ علیہ الرحمہ کتاب ثواب الاعمال میں سرکارِ دو عالم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ یاقوت کی انگوٹھی پہننا مسنون ہے۔ اسی طرح امام علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ میں ہر مومن کے لئے یاقوت کی انگوٹھی پہننا بہتر جانتا ہوں۔

۲۔عقیق

یہ نگینہ دنیا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور تقریباً ہر رنگ میں پایا جاتا ہے آلِ محمد علیہما السلام نے اس کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔ ہر امام نے اس پتھر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور ارشاد فرمایا ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر خدائے بزرگ و برتر سے مناجات کی اور آپ نے پھر زمین کی طرف نگاہ کی تو خالقِ عالم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے چہرۂ مبارک کے نور سے اس نگینہ کو پیدا کیا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ مجھے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم ہے کہ میں آتش جہنم میں اُس ہاتھ کو عذاب نہ کروں گا جس میں عقیق کی انگوٹھی ہو بشرطیکہ علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کو وہ شخص عزیز رکھتا ہو۔
(بحوالہ کتاب تہذیب الاسلام تالیف علامہ مجلسی ص۶)

امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ اس نگینہ کی انگوٹھی پہننے سے مومنین کو دشمنوں اور بلاؤں سے نجات ملتی ہے۔ دعا کے لئے اُٹھے ہوئے ہاتھ بارگاہِ رب العزت میں مستجاب ہوتے ہیں۔ فقر اور درویشی دور ہوتی ہے۔ نفاق زائل ہوتا ہے، انجام کو بخیر کرتا ہے۔ سفر میں باعثِ امن ہے۔ غم، مصیبت، قید و بند سے نجات دلاتا ہے۔ روزی اور معاش میں ترقی کی راہیں دکھاتا ہے۔

معصوم علیہ السلام کی خدمت میں ایک مرد مومن نے حاضر ہو کر عرض کی مولا کس قسم کا نگینہ انگوٹھی میں لگاؤں ارشاد ہوا کہ تو عقیق سرخ، عقیق زرد، عقیق سفید سے کیوں غافل ہے۔ تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ ان تینوں نگینوں کے پہاڑ بہشت میں ہیں۔

فیروزہ

یہ ہلکے اور گہرے آسمانی رنگ کا پتھر ہوتا ہے بعض اوقات گہرا ہرا رنگ بھی اختیار کر لیتا ہے۔ یہ پتھر حالات کے ساتھ ساتھ اپنا رنگ بھی بدلتا رہتا ہے بہت حساس پتھر ہے پہننے والے پر اگر کوئی آفت اور مصیبت آنے والی ہوتی ہے تو فوراً اپنے اوپر لے لیتا ہے اور چیخ جاتا ہے۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو یہ پتھر بہت پسند تھا، یہی وجہ ہے کہ اس کی انگوٹھی پہننے والے کو لوگ برجستہ شعیان علیؑ سے تعبیر کرتے ہیں۔

سرکار دو عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جس شخص کے ہاتھ میں عقیق اور فیروزے کی انگشتریاں ہوتی ہیں اور وہ رب جلیل کی بارگاہ میں دعا کے لئے اٹھتے ہیں تو خلاقِ عالم اس دعا کو مستجاب کرتا ہے اس کو مایوس نہیں کرتا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص فیروزے کی انگشتری پہنے گا محتاج نہیں رہے گا۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ نگینہ رنج و غم کو دور کرتا ہے اور آنے والی مصیبت کو اپنے اوپر لے لیتا ہے۔

یہ پتھر بہت کم نقصان وہ ثابت ہوتا ہے۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ امراض دل مثلاً خفقان، اختلاج وغیرہ میں فائدہ مند ہے۔ پہنتے والے کے دل میں محبت و ملنساری پیدا کرتا ہے۔ دل میں رحم اور ہمدردی بھی پیدا کرتا ہے۔ ذیابطیس کے مریضوں کو ضرور اس پتھر کو پہننا چاہیئے۔

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ فیروزہ مکروہاتِ مومن و مومنہ کو دفع کرتا ہے قلب کو عبادت کی طرف راغب کرتا ہے اور میں اس مومن کو دوست رکھتا ہوں جس کے ہاتھ میں اس کی انگشتری ہو۔

درِ نجف

یہ سفید رنگ کا پتھر ہے جو نجف اشرف عراق اور جائے مدفنِ مولائے کائنات حضرت المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اس پتھر کی تین قسمیں ہیں

(۱) درِ نجف (۲) موئے نجف (۳) تصویر نجف

۱۔ درِ نجف یہ سفید رنگ کا سفیدی مائل چمکدار پتھر ہے

۲۔ موئے نجف اس پتھر کے اندر کالے بال کی طرح درمیان میں ایک لکیر ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس پتھر میں مولائے کائنات کے بال کا عکس ہے

۳۔ تصویر نجف اس پتھر کے اندر صاحب ذوالفقار کی شبیہ کا عکس دکھائی دیتا ہے۔

مشہور زمانہ درویش وارث علی شاہ (دیوا شریف یوپی بھارت) نے اپنی سوانح حیات میں نگینہ تصویر نجف کا تذکرہ کیا ہے۔ وارث علی شاہ مرحوم ارشاد فرماتے ہیں کہ آج دنیا میں وارث علی شاہ کو جو مقام حاصل ہوا ہے وہ اس نگینہ (تصویر نجف) کی وجہ سے ہے (بحوالہ کتاب علی علی حصہ دوم)

درِ نجف کو پہننے سے آنکھوں کا درد دور ہوتا ہے خوشی ہوتی ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ درِ نجف کو جو شخص ہاتھ میں پہنے تو خداوند کریم ہر اس نگاہ کی عبوث جو اس پتھر پر پڑتی ہے زیارت حج اور عمرہ کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

یہ نگینہ بڑا قیمتی ہوتا ہے لیکن خالقِ دو عالم نے اس کو نجف اشرف میں پیدا کر کے ہر خاص و عام کے لئے وقف کر دیا۔ ہر کوئی اس کو باآسانی حاصل کر سکتا ہے۔ اس پتھر کے استعمال سے سوائے فائدے کے نقصان نہیں ہے۔

معتبر روایت میں پایا جاتا ہے کہ درِ نجف کی انگوٹھی خالقِ دو عالم نے اپنے پیارے بندے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو تحائف کے طور پر بذریعہ جبرئیل امینؑ عطا فرمائی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی عظمت کے برابر کوئی اور پتھر نہیں ہے۔

کمالات و عجائبات کی مظہر عدد 9 کے نقش کی انگوٹھی

انصار حسین واسطی

شکر ہے ذات متعال و عزیز الحکیم کا اور احسان ہے ذوات تخلیقِ کائنات حضرت محمد و آلِ محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام کا کہ ہماری کاوش سند مقبولیت حاصل کرتے ہوئے مومنین کے فیض کا سبب بنی۔ اس مضمون کی افادیت کے پیش نظر ایک مرتبہ پھر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ نئے دریچوں اور جدید زاویوں کے ساتھ۔

عدد "۹" کے نقش کی انگوٹھی اپنانے والے ہزاروں افراد اس کی افادیت کے معترف ہیں اکثر افراد نے سیکڑوں حیران کن واقعات سنائے جن کو منبط تحریر میں لانے کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ البتہ ان چار سال میں صرف دو (۲) افراد ایسے بھی تھے جو کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے جبکہ اس کی افادیت کا اندازہ اس کی روز بروز بڑھتی ہوئی طلب سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ اس انگوٹھی کی طلب پوری دنیا میں بڑھی ہے۔ بیرونِ شہر اور بیرونِ ملک کے افراد کی بڑھتی ہوئی دلچسپی نیز عام افراد سے اہم ترین افراد، معمولی خواندہ سے اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ، روایت پرستوں جدت پسندوں تک ہر سطح کے افراد نے اس نادر روزگار انگوٹھی کو پسند کیا اور اپنایا ہے۔

غرضیکہ ہماری یہ کاوش موجودہ پرآشوب دور میں دکھی انسانیت کے لیے نعمت عظمیٰ ثابت ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے ہم نے اس کو تحفہ سجادیہ کا نام دیا ہے جبکہ بعض افراد اس کو معجزاتی اور اکثر افراد اس کو طلسماتی انگوٹھی کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

علم الاعداد ایک مستقل اور مستند علم ہے۔ اس علم کے ذریعے ہر مسئلے کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے اور ہر عقدے کو کھولا جا سکتا ہے۔ مگر مہارت اور مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ عملیات و تعویزات کا زیادہ انحصار علم الاعداد پر ہے۔ اور نقوش کی دنیا کا تو دارومدار ہی اس علم پر ہے۔ کیونکہ حروف کے لئے احترام ضروری ہے۔ علم الاعداد کے بنیادی عدد "۹" ہیں خصوصاً عمل مفرد میں تو صرف ۹ ہی اعداد ہیں۔ علماء علم الاعداد جانتے ہیں کہ عدد "۹" سب سے زیادہ طاقتور عدد ہے۔

عدد "۹" کی ماہیت

علم الاعداد کا سب سے بڑا عدد بھی "۹" ہے جبکہ تمام اعداد کا مجموعہ بھی "۹" ہے اور حاصل جمع بھی "۹" ہے مثلاً ۱+۲ = ۳ + ۳ = ۶ + ۴ = ۱۰ + ۵ = ۱۵ + ۶ = ۲۱ + ۷ = ۲۸ + ۸ = ۳۶ = ۹۔ یعنی ایک سے آٹھ تک کو جمع کیا جائے تو کل کا مجموعہ ۳۶ کا مفرد "۹" ہوگا۔ جو آٹھ کے بعد کا عدد ہے۔ عدد "۹" میں ایک سے آٹھ تک کے اعداد مخفی موجود ہیں۔ اور عدد "۹" ہمیشہ "۹" ہی رہتا ہے۔ مثلاً ۹x۲ = ۱۸ ، ۹x۳ = ۲۷ ، ۹x۸ = ۷۲ ، ۹x۹ = ۸۱ ، ۹x۱۰ = ۹۰ = ۹۔ عدد "۹" میں قربانی و ایثار کا جذبہ موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عدد "۹" میں جو بھی عدد جمع کیا جائے صرف وہ ہی عدد باقی رہتا ہے جیسا کہ حسب ذیل مثال سے ظاہر ہے۔

۹+۲ = ۱۱ = ۲ ، ۹+۳ = ۱۲ = ۳ ، ۹+۸ = ۱۷ = ۸ ، وغیرہ اور عدد "۹" کو صرف عدد "۳" سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ عدد "۳" اللہ کا مفرد عدد ہے (ا+ل+ل+ہ = اللہ) = (۱+۳۰+۳۰+۵ = ۶۶ = ۱۲ = ۳) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ ایک سے آٹھ تک کا مجموعہ آٹھ کے بعد والا عدد "۹" ہے۔ اسی طرح ایک سے دو کا مجموعہ ۲ کے بعد آنے والا عدد "۳" ہے۔ (۱+۲ = ۳) یعنی عدد "۹" کو صرف اللہ کے مفرد عدد سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ عدد "۹" طاق ہے اور طاق کا مطلب ایک ہوتا ہے۔ جو علم الاعداد کا پہلا عدد ہے اور خود عدد "۹" علم الاعداد کا آخری عدد ہے۔ یعنی اوّل تا آخر تمام اعداد کی کل طاقت کا مظہر۔

عدد "۹" کی صفات

عدد "۹" اپنی مخالفت کرنے (ضرب دینے) والے عدد کو فنا کر دیتا ہے اور خود میں شامل (جمع) ہونے والے عدد پر قربان ہو کر اس کو باقی رکھتا ہے۔ اس لئے ہر عدد والے کے لئے یکساں مفید اور مؤثر ہے۔ بشرطیکہ عدد "۹" کی انگوٹھی کو پورے اعتماد و اعتقاد کے ساتھ اپنایا جائے۔

عدد "۹" کی حقیقت

ہم درج ذیل حقائق کے پیشِ نظر خصوصی عمل کے ذریعہ مخصوص وقت میں عدد "۹" کی انگوٹھی تیار کراتے ہیں۔

حقائق کے زاویئے

① لفظ "قرآن" کا مفرد عدد "۹" ہے (ق+ر+ا+ن = ۱۰۰+۲۰۰+۱+۵۰ = ۹) لہٰذا حصولِ علم کو بہترین ہے اور علماء و طلباء کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ اس سے بھی پہلے آیت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے کہ جس سے قرآن کا آغاز ہوتا ہے۔ اور جو تقریباً ہر سورہ کے آغاز پر موجود ہے۔ اس آیت کے اعداد ہیں "۷۸۶" اور یہ آیت قرآن میں "۱۱۴" مرتبہ آئی ہے۔ جس کا مفرد بنا "۹" (۷۸۶+۱۱۴ = ۹۰۰ = ۹) دوسرے طریقے سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے عدد ہیں "۷۸۶" اور قرآن میں ۱۱۴ مرتبہ اس آیت کو دُہرایا گیا لہٰذا (۷۸۶×۱۱۴ = ۸۹۶ = ۲۷ = ۹) تحقیق اور ہر کام کے آغاز کے لئے مناسب و مؤثر ہے۔ ہر جائز قسم کے کاروبار میں وسعت اور خیر و برکت کے لئے اس نقش کو طلائی، نقرئی، عقیقِ سُرخ یا عقیقِ سیاہ کی تختی پر شرفِ قمر کی ساعت میں کندہ کرا کے آویزاں یا نصب کیجئے۔ آپ کی فرمائش پر ہم بھی تیار کر سکتے ہیں۔

② قرآن میں شامل تمام حروف کے مجموعہ کا مفرد "۹" ہے (قرآن میں شامل حروف کا مجموعہ ۲۴۳۱۵۸۴۹ = ۳۶ = ۹) اس وجہ سے کائنات کے تمام دکھوں کا مداوا ہے چونکہ قرآن میں تمام امور موجود ہیں اس لئے تمام امور میں مؤثر ہے۔

③ انسان کا عدد "۹" ہے (ا+ن+س+ا+ن = ۱+۵۰+۶۰+۱+۵۰ = ۱۶۲ = ۹)

④ حدیث کا عدد "۹" ہے (ح+د+ی+ث = ۸+۴+۱۰+۵۰۰ = ۵۲۲ = ۹) اسلئے غور و فکر کرنے والوں اور مقررین کے لئے اعلیٰ ہے۔

⑤ کساء کا عدد "۹" ہے (ک+س+ا = ۲۰+۶۰+۱ = ۸۱ = ۹) اس لئے حفاظت کو بہتر ہے۔ چونکہ حدیث کساء کا مفرد بھی "۹" ہے۔ لہٰذا حدیث کساء کی برکتوں کا موجب ہے۔

⑥ سورۂ جن کا مفرد عدد "۹" ہے (مجموعہ ۴۰۶۳۲ = ۱۸ = ۹) اس کے جناتی صفات پیدا کرتا ہے۔ یعنی کچھ نہ کچھ کر گذرنے کے جذبہ کو ابھارے

⑦ سورۂ قلم کے مجموعے (۹۲۷۰۸ = ۲۷ = ۹) کا مفرد ہے اس لئے حصول رزق اور حصول مراتب کو مفید ہے۔

⑧ "یٰسین" کا مفرد "۹" ہے اس لئے بیماریوں اور دکھوں سے حفاظت کا باعث اور ذہنی سکون و سکون قلب کو موثر ترین ہے۔

عدد "۹" کی معراج

حضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کا مفرد عدد بھی "۹" ہے اور یہی اس کامل ترین عدد کی معراج ہے کہ ایک طرف تو عدد "۹" "قرآن" اور آیات قرآنی کا عدد ہے کہ جو رہتی دنیا تک کے لئے ایک زندہ معجزہ ہے اور دوسری طرف حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہرا کا عدد ہے کہ جو اس کائنات کی مالکہ ہیں۔ حضرت سرور کائناتؐ کی لختِ جگر اور مولائے کائناتؑ کی شریک حیات ہونے کے شرف سے سرفراز ہیں۔

وجہ تخلیق کائنات حضرات پنجتن پاک (نجباء خمسہ) علیہم الصلوٰۃ والسّلام ہیں۔ اور نجباء خمسہ میں مرکزی حیثیت بنت خیر الانبیاء طاہرۃ المطہرۃِ البتول العذراء فاطمۃِ التقیۃِ النقیۃِ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا کو حاصل ہے۔ جیسا کہ مباہلہ کے موقع پر نظر آتا ہے۔ کہ سب سے آگے سرورِ کائنات خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں پشت پر مولائے کائنات امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام ہیں۔ دائیں بائیں سرداران نوجوانان اہل جنت حضرات حسنین علیہم السلام ہیں۔ اور درمیان میں مخفی و مستور سیّدہ النساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہیں۔ اور نزول حدیث کساء کے موقع پر اللہ جلّ شان نجباء خمسہ کا تعارف جناب سیدہ کے حوالے سے کراتے ہوئے فرماتا ہے کہ "اس کساء کے نیچے فاطمہؑ ہیں۔ ان کے والدؐ ہیں، ان کے شوہر ہیں اور ان کے صاحبزادے ہیں" جناب سیدہؑ اس صاحب پردہ (مستور) ہیں کہ ہمیشہ حجرے میں رہیں مباہلے کے موقع پر چار پاک شخصیات کے درمیان تھیں اور آپ کے نام کا مخصوص حرف "ط" بھی چار حروف کے درمیان مستور ہے۔ اور اس کا عدد بھی "۹" ہے یعنی ۸/ف+۱/ا = ۹ + ۹/ط + ۴۰/م+۵/ہ = ۹ (ف+ا+ط+م+ہ = ۸۰+۱+۹+۴۰+۵ = ۱۳۵ = ۹) اب مرکزیت اور مستوریت کا اندازہ اس طرح کیجئے

چوبیس گھنٹوں کی ساعتیں اور انکے اثرات

ذاتِ واجب الوجود نے ہر ایک کام کے لیے ایک وقت مخصوص کیا ہے جس کی مثال نماز پنجگانہ اور سحر و افطار کے اوقات سے واضح ہے یعنی مخصوص مقصد کے لیے مخصوص وقت کا انتخاب اس مقصد کی کامیابی یا ناکامی کا باعث ہوتا ہے اور ساعت کا آغاز طلوعِ آفتاب سے ایک ایک گھنٹے کی تقسیم پر ہوتا ہے اور ہر روز کی پہلی ساعت اس روز کے مالک سیارے سے منسوب ہے اور اس روز کا مالک سیارہ دن اور رات دونوں میں آتا ہے۔ پہلی ساعت طلوعِ آفتاب کے وقت انتہائی طاقتور ساعت ہے چنانچہ نگینہ پہنتے وقت یا اس سیارے سے منسوب کام کرتے وقت پہلی ساعت سب سے بہتر ہوگی اور متعلقہ یوم میں ہی وہ کام ہوگا۔ طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر نگینہ پہن لیں یا وہ عمل کر لیں۔ یہ ساعتیں اپنے سیاروں کی ترتیب سے وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ اس وقت کا انتخاب علم الساعت کہلاتا ہے۔ علم تقویم کے لحاظ سے دن کا آغاز طلوعِ آفتاب سے اور شمسی دن کا آغاز رات بارہ بجے سے ہوتا ہے۔ بہرصورت میں مرکزیت سورج ہی کو حاصل ہے۔

نقشہ استخراج ساعت

ساعت	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
علی الصباح	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۲	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۳	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۴	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۵	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
صبح ۶ بجے	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۷	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۸	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۹	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۱۰	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۱	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
دوپہر ۱۲ بجے	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۱۳	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۱۴	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۱۵	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۱۶	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
سہ پہر ۵ بجے	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۸	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
مغرب ۷ بجے	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
رات ۸ بجے	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۲۱	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۲۲	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۲۳	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
رات ۱۲ بجے	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ

حافظہ کمزور ہونا :- فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس ۲۱ روز تک پییں یا پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا :- جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

کشف الاسرار لوحِ اوّل

۶ اعداد حروف مقطعات اسماء معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام	۵ - حروف مقطعات اسماء معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام	۳ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اسماء معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام	اعداد حروف مقطعات آیہ تطہیر	۲ حروف مقطعات آیہ تطہیر	۱ آیہ تطہیر
۹۲	م ح م دؐ	محمدؐ	۹۲	ا ن م ا	انما
۱۱۰	ع ل یؑ	علیؑ	۲۲۴	ی ر ی د	یرید
۱۳۵	ف ا ط م ۃؑ	فاطمہؑ	۶۶	ا ل ل ہ	اللہ
۱۴۹	ا ل ح س نؑ	الحسنؑ	۷۴۷	ل ی ذ ہ ب	لیذھب
۱۵۹	ا ل ح س ی نؑ	الحسینؑ			
۲۳۵	ز ی ن ا ل ع ا ب د ی نؑ	زین العابدینؑ	۱۲۰	ع ن	عن
۳۳۴	ا ل ب ا ق رؑ	الباقرؑ	۶۰	ک م	کم
۳۵۳	ج ع ف رؑ	جعفرؑ	۲۹۴	ا ل ر ج س	الرجس
۱۱۶	م و س یؑ	موسیٰؑ	۳۶	ا ھ ل	اھل
۱۱۰	ع ل یؑ	علیؑ	۴۴۳	ا ل ب ی ت	البیت
۵۴۱	ا ل ت ق یؑ	التقیؑ			
۱۹۱	ا ل ن ق یؑ	النقیؑ	۶	و	و
۱۴۹	ا ل ح س نؑ	الحسنؑ	۲۸۴	ی ط ھ ر ک م	یطھرکم
۳۲۳	ا ل ق ا ی م ا ل م ھ د ی ا ل ھ ا د یؑ	القائم المھدی الھادیؑ	۶۲۵	ت ط ھ ی ر ا	تطھیرا
۲۹۹۷			۲۹۹۷		میزان

نیند آنے کے لئے

جس کو رات کو نیند نہ آتی ہو مریض خود یا دُوسرا شخص پانچ سَو۵۰۰ مرتبہ اس آیت کو پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے۔ یا مریض بستر پر لیٹ کر لاتعداد پڑھے۔ پڑھتے پڑھتے نیند ضرور آجاتی گی۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ
الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ
سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ
نُشُوْرًا ۝

ترجمہ: اور وہی تو وہ (خدا) ہے جس نے تمہارے واسطے رات کو پردہ بنایا۔ اور نیند کو راحت اور دن کو (کاروبار کے لئے) اُٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔

(سورہ الفرقان (۲۵) آیت ۴۷)

جو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا یا ہر روز اس کی زیارت کرے گا تمام بلاؤں اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ جنگ میں جائے گا تو دشمن پر فتح پائے گا۔ خداوند کریم سے جو مطلب چاہے گا پورا ہو گا۔ سحر و جادو اس شخص پر اثر نہیں کرے گا۔

نقشِ معظم نادِ علیؑ

اس نقشِ معظم کو باوضو ادب سے لکھ کر موم جامہ کرکے بازو سے باندھے یا گلے میں ڈالے اس کی برکت سے فیض پائے گا۔

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۲۴	۱۱۳۶

ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے اور ہزار مرتبہ الحمد للہ اور دس ہزار مرتبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور دس ہزار مرتبہ اللھم صل علیٰ محمدٍ و آل محمدٍ کی تلاوت کرے اس کے بعد ہزار دفعہ اس ظالم کے حق میں بد دعا کرے جس نے ظلم کیا ہے۔ انشاء اللہ ذلیل و خوار ہوگا اور فنا ہو جائے گا۔

اسمِ اعظم برائے حصولِ اولاد:۔ جس کسی کو اولاد نہ ہوتی ہو اس کو چاہیئے کسی شب جمعہ سے عمل شروع کرکے چالیس۴۰ دن تک دو رکعت نمازِ حاجت پڑھنے کے بعد اوّل و آخر گیارہ سو مرتبہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود پڑھے پھر ایک ہزار مرتبہ "اللہ ھو لا الٰہ الا ھو ربّ العرشِ العظیم" انشاء اللہ مراد ضرور پوری ہوگی۔

چہل کلید کی دُعا کے بیان میں (دعائے چہل کلید (چالیس کُنجیاں) جناب فضّہ سے روایت ہے۔ وہ فرماتی ہیں۔ کہ جمعہ کا دِن تھا۔ میں نے دیکھا کہ جناب زہراؑ نے پانی کا ایک برتن ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ اور انھوں نے کچھ پڑھا اور اُس پانی پر دم کیا۔ میں نے عرض کیا۔ کہ اے آقازادی آپ پر میری جان فدا ہو۔ یہ تو فرمائیں۔ کہ اس دُعا کے پڑھنے اور پانی پر دم کرنے کا کیا سبب ہے۔ تو آپ نے دُعا ختم ہونے کے بعد فرمایا۔ کہ یہ دُعا چہل کلید ہے جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور پاکیزہ پانی پر اس دُعا کو پڑھ کر دم کرے۔ وہ پانی جس آدمی کو بھی پلایا جائے گا۔ اس کا پچاس سال سے بند ہوا بخت بھی کھل جائے گا۔ اگر میاں بیوی کے درمیان محبت نہ ہو تو اس پانی کو اُنہیں پلانے سے ان کی باہمی محبت کا کمال حضرت یوسفؑ اور زلیخا کی محبّت کو پہنچے گا۔ یا کسی مٹھائی وغیرہ پر دم کر کے کھلایا جائے تو یہی اثر ہوگا۔ اِس پڑھے ہوئے پانی میں عرق گلاب اور مصری حل کر کے شربت بنا کر ایسے آدمی کو پلائے اور اس دُعا کے پڑھے ہوئے پانی سے غسل کرائے۔ جو بستہ ہو۔ اللہ تعالےٰ کی مہربانی سے وہ شربت پی کر اور غسل کر کے فوراً کُھل جائے گا۔ اگر کسی کو حاکم یا بادشاہ کے دربار میں جانا ہو۔ تو عرق یا عطر گلاب پر اس دُعا کو پڑھ کر دم کرے اور وہ عطر اپنے چہرے پر مل کر دربار میں جائے۔ تو حاکم یا بادشاہ اس کی عزت میں اضافہ کر دیگا۔ اگر پانی پر یہ دُعا پڑھ کر جو شخص اس پانی سے غسل کر لیگا۔ تو خداوند تعالےٰ اسے تمام بلاؤں اور مخلوق کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ بلکہ اپنی امان میں لے لیگا۔ وہ دعائے چہل کلید یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کلید اوّل:۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کلید دوم سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خَالِدِیْنَ (کلید سوم) لَقَدْ جَآئَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ (چہارم) رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ پنجم:۔

ذَالِكَ حُجَّتُنَا اٰتَيْنَاهَا اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَآءُ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ وَقَدْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا
وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ
اِلَّا خَسَارًا قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا
فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ (١١) فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (١٢) وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ (١٣) وَاُلْقِيَ
السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ (١٤) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا
يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ بَنِيْنَاهَا بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا
وَبَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُبْحَانُ يَا رِضْوَانُ يَا رَحْمَانُ يَا
غُفْرَانُ يَا سُلْطَانُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ
وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ قُلْ كَفٰى
بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ
اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ قُلْنَا يَا
نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ قُلْ يَا اَيُّهَا
الْكَافِرُوْنَ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ قُلْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ قُلْ سِيْرُوْا فِى
الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ

طریقۂ فاتحہ و نذر انبیاء و ائمہ معصومین علیہ السلام

نذر: اوّل خوشبو سُلگائی جائے اس کے بعد باوضو قبلہ رُخ ہوکر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر (جیسا کہ دُعا مانگتے ہیں) اوّل و آخر تین مرتبہ دُرود پڑھیں۔ پھر "بر روح پرفتوح مقدس و مطہر حضرت سرورِ کائنات خاصہ خلاصہ موجودات تتمۂ دورِ زمان صفوتِ آدمیان حضرت احمد مختار محمد مُصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم این نیاز بہ نیاز چہاردہ معصومین علیہم السلام علی الخصوص این نیاز (ان امامؑ یا نبیؐ کا نام لیں) جس کی نیاز و نذر مطلوب ہے۔ ہدیہ کیا قبول باد۔ پھر ایک بار سورۂ الحمد بعد ازاں تین مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھیں۔

فاتحہ: اگر کسی مردہ شخص (عزیز و اقارب) یا شب برات اموات خاندان کی فاتحہ دلوائی جائے تو بجائے لفظ بر روح پرفتوح کے "بہ طفیل روح پرفتوح" کہہ کر مذکورہ بالا طریقہ سے ایک مرتبہ سورۂ الحمد اور تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھیں اس کے بعد دُعا کریں کہ ان سورتوں کا ثواب کل مرحومین (اور فلاں بن فلاں نام لے کر) کی روح کو مرحمت فرما۔ ان کے گناہوں کو اپنی رحمت کے طفیل عفو فرما۔ نذر کھڑے ہوکر دینا چاہیے اور فاتحہ بیٹھ کر دینا مناسب ہے۔

نذر حضرت عباسؑ علمدار:

معجزہ حضرت عباسؑ پڑھا جائے اس کے بعد حاضری پر نذر دیں۔ اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود پڑھیں۔ درمیان میں سورۂ حمد ایک بار، سورۂ انا انزلناہ ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر کہیں ان سورتوں کا ثواب نذر کرتے ہیں۔ روح پُرفتوح حضرت عباسؑ علمدار کے لیے۔ اس کے بعد آپؑ کی زیارت پڑھیں۔

بشکریہ کتاب "کرشمۂ قدرت"

برائے کار ہائے مشکل: کوئی شخص جب کسی پریشانی میں گرفتار ہو تو نیت کرے کہ میں جناب ام البنینؑ مادرِ گرامی حضرت ابوالفضل العباسؑ کی خدمت میں گیارہ سو مرتبہ درود شریف کا ہدیہ پیش کروں گا، میری حاجت پوری ہو۔ اور جب حاجت پوری ہو جائے تو گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہدیہ پیش کرے۔

یوم غدیر جشن تاجپوشی مولائے کائنات:

یہ بہت مبارک دن ہے۔ ہر سال ۱۸ ذوالحجہ کو واقع ہوتا ہے۔ اسی دن اللہ کے رسولؐ نے لاکھوں اشخاص کے سامنے مولا علیؑ کو کاندھوں پر بٹھا کر ان کی خلافت کا اعلان کیا تھا اور ایک اہم منصب عطا کیا تھا۔ اس دن وہ لوگ جو بے روزگار ہیں اپنی روزی کے لئے مولائے کائنات سے آیۂ بلغ کی تلاوت کرنے کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس دفعہ قل ھو اللہ اور دس دفعہ انا انزلنا اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس دن روزہ رکھنا اور غسل کرنا باعثِ خیر و برکت ہے۔ یہ ایک آزمودہ عمل ہے۔ میں نے کافی بے روزگار لوگوں کو اس عمل سے فیض اُٹھاتے دیکھا ہے۔ یہ وہ دن ہے حبیب ربِّ جلیل اپنے حبیب کے ذریعے حبیب اللہ کے حبیب کو مسندِ خلافت و امامت عطا فرما رہا ہے۔ اس دن کثرت سے درود پڑھنا باعثِ ثواب ہے۔ بے روزگاروں کے لئے یہ دن نعمت کا ہے۔

۱۳۔ رجب المرجب۔ یہ دن امیر المومنینؑ کی ولادت کا دن ہے۔ مسلمانان عالم کے لئے سب سے بڑی خوشی کا دن ہے۔ اللہ کے گھر میں اللہ کی طرف سے نعمت اُتری ہے۔ آج اللہ کا نبی بھی بہت خوش ہے کیونکہ اس کا وصی آیا ہے۔ اللہ کے گھر میں اللہ کی طرف سے نعمت اُتری ہے۔ اس دن بے اولاد لوگوں کو چاہئے کہ دو رکعت نماز مثل صبح پڑھ کر "۱۲ تسبیح یا علیؑ ادرکنی" پڑھیں اور جناب فاطمہؑ بنتِ اسدؑ کی نیاز دلا کر اپنے مطلب کے لئے دعا کریں۔ عورت اور مرد دونوں مل کر۔ انشاء اللہ خوشی نصیب ہوگی۔ بہت ہی کار آمد اور آزمودہ عمل ہے ہزاروں لوگوں نے فیض اُٹھایا ہے۔

ردّ بلا کے لیے دُعا — اس دُعا کو بعد نماز پنجگانہ ستر مرتبہ پڑھیں:

يَا اَللّٰهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا فَاطِمَةُ يَا حَسَنُ يَا حُسَيْنُ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِي وَلَا تُهْلِكْنِي۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

- تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔
- قرآن پڑھو کیونکہ جو دِل قرآن کو پالیتا ہے خُدا اسے عذاب نہیں دیتا۔
- لوگو! میں ایک بَشَر ہوں اور قریب ہے کہ میں خُدا کے پاس چلا جاؤں۔ میں تمھارے درمیان دو امانتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ان میں پہلی امانت کتابِ خدا ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے جو شخص اسے تھام لے اور اس کی پیروی کرے وہ راہِ راست پر ہے اور جو اسے چھوڑ دے وہ گمراہ ہے۔ دُوسری امانت میرے اہلِ بَیْت ہیں پس کتابِ خدا اور میرے اہلِ بَیْت کا دامن تھام لو۔ میں تمھیں اپنے اہلِ بیت کے بارے میں خُدا کی یاد دلاتا ہوں۔

(نہج الفصاحہ)

حضرت امام علی علیہ السّلام نے فرمایا

- اللہ کے ذِکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذِکر ہے۔
- اور اس چیز کے خواہش مند ہو کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے سچّا ہے۔
- اور نبیِ اکرمؐ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے۔
- اور ان کی سُنّت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔
- اور قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دِلوں کی بہار ہے، اس کے نُور سے شِفا حاصل کرو کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شِفا ہے اور اس کی خُوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قِصّے دوسرے سب قِصّوں سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

(نہج البلاغہ)

فرمائشات علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

(۳) واسطے رزق کے جہاں تک ہو سکے روزانہ پڑھے
"مَاشَآءَ اللہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ۝

(۴) واسطے بخشش گناہاں و زیادتی رزق و اولاد کے ہر روز ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور جہاں تک ہو سکے استغفار کرے۔

(۵) ہر طرح کی بلاؤں سے امان پانے کے لئے ضروری ہے کہ ہر روز سو مرتبہ اس دعا کو پڑھے :

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۶) ہر کام کے سہل ہونے کے لئے چاہیے وہ کتنا ہی سخت کیوں نہ ہو حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ جتنا ہو سکے روزانہ پڑھے۔

آدابِ تلاوت

قرآن مجید خالق کائنات کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمدؐ بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وحی فرمائی لہذا قرآن مجید کی تلاوت کے وقت ایسے آداب ملحوظ خاطر رہنے چاہئیں جو خشوع و خضوع اور رجوعِ قلب کو ظاہر کریں۔ عام کتابوں کے مُطالعہ کی طرح اس سے بے اعتنائی اور لاپروائی برتنا گناہ ہے۔ بنابریں بستر، دیوار یا کسی اور چیز پر تکیہ لگاتے ہوئے ٹانگیں پھیلاکر یا ہر اس وضع سے جس سے بے اعتنائی کا مُظاہرہ ہوتا ہو یا قرآن مجید کی توہین ہوتی ہو گریز کرنا چاہیے۔

پاک مقام پر باوضو اور قبلہ رُخ ہوکر پُوری توجّہ کے ساتھ تلاوت کرنا چاہیے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام جب تلاوت فرماتے تھے تو بہت رویا کرتے تھے، اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی سے رُوبرو گفتگو فرما رہے ہیں صرف آنجناب کا ہی نہیں بلکہ ہر معصوم کی تلاوت کا یہی طریقہ تھا۔

زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام

(زیارتِ وارثہ)

گھر کے صحن میں یا کوٹھے پر جا کر داہنی طرف اور بائیں طرف جانب آسمان نظر کرے اور بالاتے سر دیکھے۔ پھر حضرت کی قبر مطہر کی طرف بقصد زیارت اشارہ کر کے پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ ط فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔ اور اگر نماز زیارت پڑھنے سے قبل پڑھ لیں تب بھی کوئی حرج نہیں

زیارتِ حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ ط لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔

اسمائے گرامی شہدائے کربلا علیہم السلام

سید الشہداء امام حسین علیہ السلام

شہدائے بنی ہاشم:-

• جناب عبداللہ بن مسلم • جناب محمد بن مسلم • جناب جعفر بن عقیل • جناب عبدالرحمٰن بن عقیل • جناب عبداللہ بن عقیل • جناب موسیٰ بن عقیل • جناب عون بن عبداللہ بن جعفر طیار • جناب محمد بن عبداللہ بن جعفر طیار • جناب عبداللہ الاکبر بن حسنؑ • جناب قاسم ابنِ حسنؑ • جناب عبداللہ ابنِ حسنؑ جناب عبداللہ بن علیؑ • جناب عثمان بن علیؑ • جعفر بن علیؑ • علمدارِ کربلا جناب عباس علیہ السلام • جناب علی اکبر علیہ السلام • جناب علی اصغر علیہ السلام • جناب محمد بن ابی سعید بن عقیل۔

اصحاب وانصارِ امام حسین علیہ السلام

• جناب حُرّ بن یزید الریاحی • جناب علی ابن حُرّ • جناب نعیم ابن العجلان الانصاری • جناب عمران بن کعب الاشجعی • جناب حنظلہ ابن عمر الشیبانی • جناب قاسط بن زہیر التغلبی • جناب کردوس بن زُہیر • جناب کنانہ بن عتیق التغلبی • جناب عمر بن صبیقہ الضبعی • جناب فرغامہ ابنِ مالک التغلبی • جناب عامر بن مسلم العبدی • جناب سیف ابنِ مالک العبدی • جناب عبدالرحمٰن الارجبی • جناب مجمع بن عبداللہ • جناب حیان بن حارث السلمانی • جناب عمرو بن عبداللہ الجندعی • جناب حلاس بن عمر الراسبی • جناب نعمان بن عمر الراسبی • جناب سوار ابن عمیر الہمدانی • جناب عمار ابن سلامۃ الدالانی • جناب زاہر بن عمر الکندی • جناب جبلہ ابن علی الشیبانی • جناب مسعود بن حجاج التیمی • جناب حجاج ابن بدر التیمی السعدی • جناب عبداللہ ابن بشر الخثعمی • جناب عمار ابنِ حسان الطائی • جناب عبداللہ ابن عمیر الکلبی • جناب مسلم ابن کثیر الازدی • جناب زہیر ابنِ سلیم الازدی • جناب عبداللہ ابن یزید العبدی • جناب بشر بن عمر الکندی • جناب عبداللہ بن عروہ الغفاری • جناب بُریر ابنِ خضیر الہمدانی • جناب وہب بن عبداللہ الکلبی۔ • جناب ادھم بن امیۃ العبدی • جناب اُمیّہ بن سعد الطائی • جناب سعد ابنِ حنظلہ التمیمی • جناب عمیر ابنِ عبداللہ المدحجی • جناب مسلم بن عوسجہ الاسدی • جناب ہلال ابنِ نافع • جناب سعید بن عبداللہ۔ • جناب عبدالرحمٰن بن عبد النمرانی • جناب نافع ابنِ ہلال الجملی • جناب عمر بن قرظۃ الانصاری • جناب جون بن حوی غلام الغفاری • جناب عمر ابنِ خالد الصیدادی • جناب حنظلہ ابن اسعد الشامی۔ • جناب سوید ابن عمر الاتماری • جناب یحییٰ بن سلیم المازنی • جناب قرہ بن ابی قرۃ الغفاری • جناب مالک ابنِ انس المالکی • جناب زیاد ابنِ غریب الصائدی • جناب عمر بن مطاع الجعفی • جناب حجاج ابن مسروق المدحجی • جناب زہیر ابنِ قین • جناب حبیب ابنِ مظاہر الاسدی • جناب ابو ثمامہ عمرو بن عبداللہ الصیدادی • جناب انیس بن معقل الاصبحی • جناب جابر ابنِ عروۃ الغفاری • جناب سالم مولی عامر العبدی • جناب جنادہ ابن کعب الخزرجی • جناب عمر بن جنادہ الانصاری • جناب جنادہ ابن الحرث السلمانی • جناب عابس ابنِ شبیب الشاکری • جناب شوذب ابن عبداللہ الہمدانی • جناب عبدالرحمٰن بن عروۃ الغفاری • جناب حرث ابنِ امرؤ القیس الکندی • جناب یزید ابنِ زیاد الہدلی • جناب ابو عمرو النہشلی • جناب جندب بن حجیر الخولانی الکندی • جناب سلمان بن مضارب الانماری • جناب مالک ابن عبداللہ الجابری۔

- جب نیا چاند دیکھیں تو تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور سات مرتبہ سورہ الحمد۔ آنکھوں کے درد دُور ہونے کے لئے پڑھنا مستحب ہے جب تک ختم نہ کرلیں چاند کی طرف سے نظر نہ ہٹائیں

- پہلی کے دن پنیر کھائے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص ہر ماہ کی پہلی کو ہمیشہ پنیر کھاتا رہے تو اُس کی اِس مہینے میں کوئی حاجت رد نہیں ہوگی۔

دروازے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھنے کی فضیلت

شیخ کفعمی نے مفاتح الغیب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گھر کے دروازہ پر (بیرونی حصہ پر) لفظ بسم اللہ لکھے۔ تو وہ ہلاکت سے محفوظ رہے گا۔ اگرچہ کافر بھی ہو۔ اور کہا ہے کہ فرعون کو خداوند عالم نے ہلاک نہ کیا اور باوجود اس کے اِدعائے ربوبیت کے اس کو مہلت دی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے اپنے گھر کے دروازے پر بسم اللہ لکھ کر لگوا دی تھی۔ خداوندِ عالم نے حضرت موسیٰؑ کو وحی فرمائی۔ جب حضرت موسیٰؑ نے اس کے جلدی ہلاک ہونے کی درخواست کی تو خدا نے فرمایا۔ کہ موسیٰؑ تم اس کے کفر کو دیکھتے ہو۔ میں اس کے دروازے کی طرف دیکھتا ہوں جس پر رحمٰن و رحیم لکھا ہے۔ تو میں اس پر کس طرح عذاب نازل کروں۔

اسباب خیر و برکت	اسباب نحوست و افلاس
• قبل غروب آفتاب چراغ جلانا	• گھر میں کوڑا کرکٹ رکھنا
• تعقیبات صبح و عصر پڑھنا	• رات کو جھاڑو دینا
• قبل و بعد کھانا ہاتھ دھونا	• نماز میں جلدی کرنا
• مومن کے لئے دعا کرنا	• پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنا
• منہ پر گلاب چھڑکنا	• مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا
• یاقوت و فیروزہ کی انگوٹھی پہننا	• حمام میں پیشاب کرنا
• نماز پنجگانہ ادا کرنا	• منہ سے چراغ بجھانا
• باطہارت رہنا	• بحالت جنابت کچھ کھانا
• علی الصبح اٹھنا	• کھڑے ہو کر کنگھی کرنا
• بعد نماز تعقیبات پڑھنا	• مغرب و عشاء کے درمیان سونا۔
• عزیزوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	• دانتوں سے ناخن کاٹنا
• گھر کو صاف رکھنا	• فقیر کو رات کو کچھ نہ دینا
• بہت استغفار کرنا	• نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے سو جانا
• خیانت نہ کرنا	
• فکر معاش میں علی الصبح جانا	• لہسن پیاز کے چھلکے جلانا۔
• خدا کا شکر ادا کرتے رہنا	• جھوٹی قسم کھانا۔
• ہمیشہ سچ بولنا	• حرص کرنا۔
• مومن کی حاجت روائی کرنا	• آستین سے ہاتھ منہ پونچھنا۔
• مسجد میں قبل از اذان جانا	• قبر پر بیٹھنا
• اذان سن کر اذان دہرانا	• بکریوں کے درمیان سے نکلنا۔
• محسن کا شکریہ ادا کرنا	• چوکھٹ پر بیٹھنا
• جو چیز دستر خوان پر گرے اسے کھا لینا	• مٹی سے ہاتھ دھونا
• بعد نماز صبح دیر تک جانماز پر بیٹھنا۔	• نیزہ قلم پر پاؤں رکھنا

زندگی خوشگوار بنانے کے اصول

۱۔ آرام کیجئے لیکن وقفوں کے ساتھ۔
۲۔ امانت رکھیئے لیکن دیانت کے ساتھ۔
۳۔ ادا کیجئے لیکن عجلت کے ساتھ۔
۴۔ انتظار کیجئے لیکن صبر کے ساتھ۔
۵۔ بولیئے لیکن ضرورت اور اختصار کے ساتھ۔
۶۔ بحث کیجئے لیکن دلائل کے ساتھ۔
۷۔ پڑھیئے لیکن انتخاب کے ساتھ۔
۸۔ پیجئے لیکن آہستگی کے ساتھ۔
۹۔ تمنا کیجئے لیکن استحقاق کے ساتھ۔
۱۰۔ تنقید کیجئے لیکن انصاف کے ساتھ۔
۱۱۔ جھکئے لیکن وقار کے ساتھ۔
۱۲۔ جانچیئے لیکن فراخ دلی کے ساتھ
۱۳۔ چلیئے لیکن اعتماد کے ساتھ۔
۱۴۔ خرچ کیجئے لیکن سمجھ کے ساتھ
۱۵۔ خدمت کیجئے لیکن آمادگی کے ساتھ۔
۱۶۔ عمل کیجئے لیکن بے خوفی اور نیکی کے ساتھ۔
۱۷۔ عطا کیجئے لیکن فیاضی کے ساتھ۔
۱۸۔ عبادت کیجئے لیکن یکسوئی اور محبت کے ساتھ
۱۹۔ غور کیجئے لیکن گہرائی کے ساتھ
۲۰۔ سفر کیجئے لیکن نیک ارادے کے ساتھ۔
۲۱۔ سوچیئے لیکن جذبۂ تعمیر کے ساتھ۔
۲۲۔ سمجھائیے لیکن نرمی کے ساتھ۔
۲۳۔ سانس لیجئے لیکن روانی کے ساتھ
۲۴۔ سودا کیجئے لیکن ایمانداری کے ساتھ
۲۵۔ سنیئے لیکن توجہ کے ساتھ
۲۶۔ شروع کیجئے لیکن اللہ کے نام کے ساتھ

فالنامہ پیغمبری

سورہ فاتحہ۔ اور سورۂ اخلاص پڑھ کر پانچ بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجیں، پھر آنکھیں بند کر کے شہادت کی انگلی ان خانوں پر رکھیں۔ جس نام پر انگلی آئے نیچے اس نام کے خانے والی فال پڑھ لیں۔

آدمؑ	شیثؑ	ادریسؑ	صالحؑ	ابراهیمؑ
اسمٰعیلؑ	یعقوبؑ	یوسفؑ	ایوبؑ	الیاسؑ
خضرؑ	داؤدؑ	سلیمانؑ	محمدؐ	عیسیٰؑ

آدمؑ	خوشی حاصل ہو، مُراد پوری ہو۔ عزیز واقربا حسنِ سلوک سے پیش آئیں
شیثؑ	صبر کرو، جلدی نہ کرو۔ سفر ملتوی رکھو۔ کام بن جائے گا۔ (صبر شرط ہے)!
ادریسؑ	مطلوبہ کام بن جائے گا۔ غم وفکر دور ہوگا۔ سفر اختیار کرو کامیابی یقینی ہے۔
صالحؑ	صبر کرو، بات بن جائے گی۔ بیماری خود دور ہوگی۔
ابراهیمؑ	نیت اچھی ہے۔ مُراد حاصل ہوگی۔ خوشی پاؤ گے۔ خوشحال ہوگئے۔
اسمٰعیلؑ	جلدی نہ کرو۔ مُراد ضرور پوری ہوگی۔ خوشی حاصل ہوگی۔
یعقوبؑ	تکلیف اٹھاؤ گے مگر انجام اچھا ہوگا۔ دشمنوں سے ضرر پہنچے گا۔ مگر وہ مطیع ہوں گے۔
یوسفؑ	دشمن زیر ہوں گے، تمہارے سب غم وفکر دور ہوں گے۔
ایوبؑ	صبر کرنے سے کام ضرور بن جائے گا، بے صبری میں نقصان ہے۔ آخر کار خوشی ہوگی۔
الیاسؑ	خوف واندیشہ نہ کرو۔ صبر کرو۔ مُراد ضرور پوری ہو جائے گی۔
خضرؑ	نیت اچھی ہے مُراد ضرور پوری ہوگی۔ دشمن مغلوب ہوں گے، رزق میں فراخی ہوگی۔
داؤدؑ	اگر اسی طرح صبر کرتا رہے گا تو تیری پریشانی جو مدت سے لاحق ہے، ضرور دور ہوگی اور خوشی سے زندگی گزرے گی
سلیمانؑ	ساری مرادیں پوری ہوں گی۔ شان وشوکت سے زندگی گزرے گی۔
محمدؐ	تمام غم وفکر دور ہوں گے زندگی پُرامن اور خوشی سے گزرے گی۔ ہر چیز میں برکت ہوگی۔
عیسیٰؑ	تھوڑے دن اور صبر کرو مُراد ضرور پوری ہوگی۔ غم وفکر دُور ہو جائے گا۔

برائے حفاظت: شیخ طوسیؒ اور دوسرے راویوں نے حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے تو آپ فرماتے ہیں کہ پھر مجھے پرواہ نہیں رہتی۔ کہ اگر تمام جن اور انسان اس کے خلاف جمع ہو جائیں تو اُسے تل بھر نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور وہ دُعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمَا قِبَلِيْ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

برائے بلندی درجات

میاں افتخار حسین (مرحوم و مغفور)

ابن حاجی میاں برکت علی

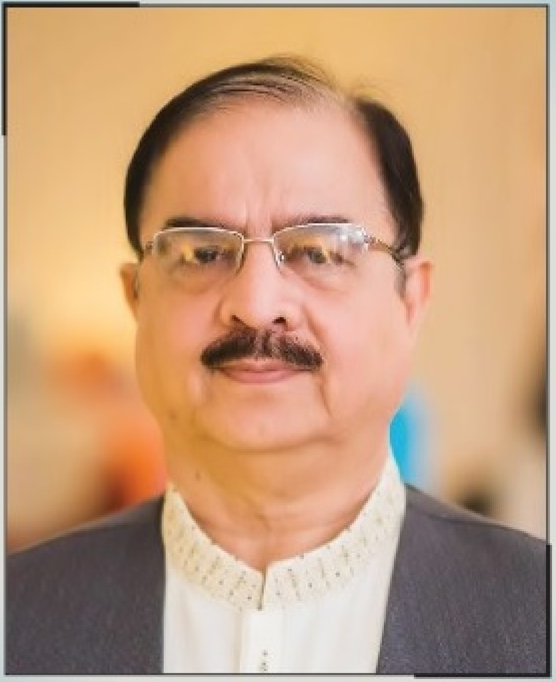

لے جاؤ احترام سے اس کو بہشت میں
خلد بریں کو اس کا بڑا انتظار ہے

روز جزا کہیں گے فرشتوں سے یہ حسین علیہ السلام
ہر دم خیال رکھنا مرا افتخار ہے